بلوچستان کے عوام کا نمائندہ اخبار
Daily IMROZ Quetta
A.B.C Certified
روزنامہ امروز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر حکیم اکمل
جلد نمبر 13 | بروز جمعرات 17 فروری 2022ء 15 رجب 1443ھ | شمارہ 222 | قیمت 10
www.imroz.com.pk

آپ کی اہلیہ کا جو احترام ہے وہی میری آئی سی یو میں بےہوش پڑی والدہ کا ہونا چاہیے تھا، مریم

آپ کوئی آسمان سے اتری مخلوق نہیں جس کی شان میں گستاخی کرنے پر شہریوں کے گھروں پر دھاوا بولا جائے گا اور سلاخوں کے پیچھے پھینکا جائے گا، رہنما ن لیگ

خاتون اول کی مبینہ تضحیک، مریم نواز کی گرفتاری کیلئے ایف آئی اے میں درخواست دائر، خاتون اوّل کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں، صابر ہاشمی کی وکالت کرکے مریم نواز نے اقبال جرم کیا، عالیہ حمزہ کا موقف

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کی رہنما مریم نواز کا وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (ایف آئی اے) میں گرفتاری کیلئے دائر درخواست پر ردعمل میں وزیراعظم عمران خان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپ کی اہلیہ کا جو احترام ہے وہی میری آئی سی یو میں بیہوش پڑی والدہ کا ہونا چاہیے
بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کابل، نامعلوم مسلح افراد کی گاڑی پر فائرنگ سے 5 افراد جاں بحق

جاں بحق افراد میں سابق افغان کمانڈر کے 3 قریبی رشتہ دار، 2 طالبان سیکیورٹی اہلکار شامل

کابل (این این آئی) افغانستان کے شمال مشرقی صوبہ کاپیسا میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں سابق افغان کمانڈر کے 3 قریبی رشتہ داروں اور 2 طالبان سیکیورٹی اہلکاروں سمیت 5 افغان شہری جاں بحق ہوگئے۔ مقامی میڈیا نے
بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بلاول قوم کو بتائے کہ بے نظیر کی حکومتیں ختم کرنیوالے کون لوگ ہیں، فرخ حبیب

جب چوریاں مشترک ہوتو پھر آپس کے تمام اختلاف پس پشت ہو جاتے ہیں، وزیر مملکت

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت اطلاعات ونشریات فرخ حبیب نے کہا ہے کہ بلاول قوم کو بتائے کہ بے نظیر کی حکومتیں ختم کرنے والے کون لوگ ہیں، جب چوریاں مشترک ہوتو پھر آپس کے تمام اختلاف پس پشت ہو جاتے ہیں، بے نظیر اور زرداری پر مقدمے عمران خان نے قائم
بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان ظہور احمد آغا سے پاکستان تحریک انصاف کے ایم این اے منورہ منیر ملاقات کر رہی ہیں

تحریک عدم اعتماد کو منطقی انجام تک پہنچا کر دم لیں گے، مولانا فضل الرحمن

نا اہل اور نکھٹو حکمرانوں کو ایک دن بھی برداشت کرنا ملک وقوم کے ساتھ دشمنی ہے، نالائق حکمرانوں کو جتنا جلدی گھر بھیجا جائے ملک وقوم کے مفاد میں ہے

ملک وقوم کو تباہی سے دوچار کرنیوالوں کا مذید ساتھ نہ دیا جائے، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں فی الفور واپس لی جائیں ورنہ مہنگائی کا اور سونامی آجائے گا، سربراہ جے یو آئی ف

ساہیوال (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام آباد (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ عدم اعتماد کی تحریک کا مقصد قوم پر ناجائز طور پر مسلط حکمرانوں سے جلد سے جلد نجات حاصل کرنا ہے، نا اہل اور نکھٹو حکمرانوں کو ایک دن بھی برداشت کرنا
بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جمعیت علماء اسلام کے مرکزی امیر و پی ڈی ایم کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن سے ترجمان پی ڈی ایم حافظ احمد اللہ ملاقات کر رہے ہیں

تیل کی قیمت میں 12 روپے لیٹر اضافہ عوام کو کچل دینے کے مترادف ہے، نواز شریف

لندن (این این آئی) سابق وزیر اعظم محمد نوازشریف نے پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ تیل کی
بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

قومی سلامتی پالیسی عام پاکستانی کے تحفظ کی ضامن ہے، ڈاکٹر معید یوسف

قومی سلامتی پالیسی سیاست اور سیاسی پارٹیوں سے بالاتر ہوگی، معاون خصوصی

اسلام آباد (این این آئی) مشیر برائے قومی سلامتی ڈاکٹر معید یوسف نے کہا ہے کہ قومی سلامتی پالیسی پاکستان کے مستقبل کی راہوں کا تعین کرتی ہے، پالیسی عام پاکستانی کے تحفظ کی ضامن ہے۔ تفصیلات کے مطابق مشیر برائے قومی سلامتی
بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

عام آدمی کو موثر خدمات کی فراہمی کیلئے بھرپور اقدامات کیے جائیں، عمران خان

وزیراعظم سے وزیراعلیٰ عثمان بزدار کی ملاقات، انتظامی امور، امن وامان اور ترقیاتی منصوبوں بارے بریفنگ دی گئی

بلدیاتی انتخابات میں کامیابی کو یقینی بنانے کے لئے نچلی سطح پر کارکنوں کو متحرک کرنے کیلئے عوامی رابطہ مہم تیز کی جائے

لاہور (این این آئی) وزیراعظم عمران خان سے وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار نے ملاقات کی۔ چیف سیکرٹری پنجاب کامران علی افضل اور آئی جی پنجاب راؤ سردار علی خان بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ملاقات میں وزیراعظم عمران خان کو انتظامی امور، امن وامان اور ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم نے صوبے میں عام آدمی کو فوری اور موثر خدمات کی فراہمی کے لئے بھرپور اقدامات کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال اور مفادات کے تحفظ کے لیے شرپسندوں، ذخیرہ اندوزوں، اور قبضہ مافیا کے
بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

6 سے 8 ماہ بعد مہنگائی کا زور ٹوٹ جائے گا، وزیر خزانہ

ہم نے پیٹرول پر سیلز ٹیکس زیرو کردیا، پیٹرولیم لیوی 30 روپے سے کم کرکے 10 روپے کردی ہے، شوکت ترین

سوچ رہے ہیں کہ لوئر مڈل کلاس طبقے کی کیسے مدد کی جائے؟ موٹر سائیکل اور چھوٹی گاڑیوں والوں کیلئے پروگرام جلد لائیں گے

اسلام آباد (این این آئی) وزیرخزانہ شوکت ترین نے کہا ہے کہ موٹر سائیکل اور چھوٹی گاڑیوں والوں کیلئے پروگرام جلد لائیں گے، 6 سے 8 ماہ بعد مہنگائی کا زور ٹوٹ جائے گا۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پاکستان پیٹرول پیدا نہیں درآمد کرتا ہے اور عالمی منڈی میں پیٹرول 95 ڈالر فی بیرل تک چلا گیا ہے۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ ہم نے پیٹرول پر سیلز ٹیکس زیرو کردیا، پیٹرولیم لیوی 30 روپے سے کم کرکے 10 روپے کردی ہے، ٹیکسز میں کمی سے ماہانہ 70 ارب روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ شوکت ترین نے کہا کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ عوام پر اب
بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

شہباز شریف نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ظالمانہ قرار دے دیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر اور قائد حزب اختلاف شہباز شریف نے
بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سکیورٹی فورسز کا آپریشن، 6 دہشتگرد مارے گئے

سکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے علاقے بلیدہ میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر آپریشن کیا، آئی ایس پی آر

مارے گئے دہشت گرد کیچ میں ہونے والے حالیہ تخریب کاری میں ملوث تھے، بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولیاں بھی برآمد کر لی گئیں

راولپنڈی (این این آئی) سکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے علاقے بلیدہ میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر آپریشن کے دوران 6 دہشت گرد مارے گئے، مارے گئے دہشت گرد کیچ میں ہونے والے حالیہ تخریب کاری میں ملوث تھے۔ بدھ کو آئی ایس پی آر کے مطابق فورسز نے بلوچستان کے علاقے بلیدہ میں دہشت گردوں کی موجودگی کی خفیہ اطلاعات پر آپریشن کیا، فورسز کیساتھ فائرنگ کے تبادلے میں 6 دہشت گرد مارے گئے، مارے جانیوالے دہشت گرد کیچ میں ہونے والی حالیہ تخریب کاری میں ملوث تھے، آپریشن کے دوران
بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پیٹرول کم سے کم استعمال کریں، وفاقی وزیر شبلی فراز کا عوام کو مشورہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی شبلی فراز نے عوام کو کم سے کم پیٹرول استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا ہے
بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

محسن بیگ کو جیسے گرفتار کیا وہ قانون سے ماورا ہے، آصف زرداری

کراچی (این این آئی) سابق صدر آصف علی زرداری نے صحافی محسن بیگ کی گرفتاری کی مذمت
بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وفاقی اور صوبائی کابینہ میں اضافہ کیا جا رہا ہے، ڈاکٹر شہباز گل

آنے والے دنوں میں مریم نواز کے چچا اور کزن پر فرد جرم عائد ہونے جا رہی ہے

لاہور (این این آئی) وزیراعظم کے معاون خصوصی ڈاکٹر شہباز گل نے کہا ہے کہ حکومت کے پاس پیسے کہاں تھے چوروں سے ریکور کیے ہوئے
بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سپریم کورٹ میں قندیل بلوچ قتل کیس کی اپیل کرینگے، وزیر اطلاعات

غیرت کے نام پر سپریم کورٹ کے سو فیصلے ہیں کہ اس میں معافی نہیں ہوسکتی، فواد چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات فواد چوہدری نے کہا ہے کہ قندیل بلوچ قتل کیس میں سپریم کورٹ میں اپیل کریں گے۔ میڈیا
بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی کی حکومت نے عوام سے جو وعدے کیے تھے سب کے سب جھوٹ نکلے، راجہ پرویز اشرف

سرگودھا (این این آئی) پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے صدر سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف نے کہا
بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

27 فروری کو عوامی مارچ ہوگا، نا اہل ٹولے کو گھر بھیج کر رہیں گے، بلاول

موجودہ حکومت کے دور میں خارجہ پالیسی پر سمجھوتے کیے گئے، نالائق حکومت سے نئی نسل مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے، چیئرمین پیپلز پارٹی

سلیکٹڈ کی وجہ سے ملک میں مہنگائی بڑھی ہے، نوجوان قیادت کا وقت آچکا ہے، ہمارے مارچ میں طلبہ یونینز بحالی کا مطالبہ بھی ہوگا، خطاب

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ نوجوان قیادت کا وقت آچکا ہے۔ ہم پر نا اہل حکمران مسلط ہیں، سلیکٹڈ حکومت کی وجہ سے معاشی بحران پیدا ہوا ہے، ان کی وجہ سے غربت اور بے روزگاری انتہائی سطح پر پہنچ چکی ہے، 27 فروری کو عوامی مارچ ہوگا، نا اہل ٹولے کو گھر بھیج کر رہیں گے، موجودہ حکومت کے دور میں خارجہ پالیسی پر سمجھوتے کیے گئے، نالائق حکومت سے نئی نسل مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہے، سلیکٹڈ کی وجہ سے ملک میں مہنگائی بڑھی ہے، ہمارے مارچ میں طلبہ یونینز بحالی کا مطالبہ بھی
بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

حکومت پر تنقید، ایف آئی اے نے سینئر صحافی محسن بیگ کو گرفتار کرلیا

آج کل جیسے وارداتیں ہو رہی ہیں میں تو سمجھا ڈاکو گھس آئے ہیں، محسن بیگ

اسلام آباد (این این آئی) روزنامہ جناح اور آن لائن نیوز ایجنسی کے ایڈیٹر انچیف سینئر صحافی و تجزیہ نگار محسن بیگ کو ایف آئی اے سائبر ونگ نے چھاپہ
بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ہم کسٹمز ایکٹ میں ترامیم کیلئے جائیں گے، چیئرمین ایف بی آر

کارپوریٹ گارنٹی پر بعد میں عدالت سے حکم امتناعی حاصل کرلیا جاتا ہے، ڈاکٹر محمد اشفاق

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ کو چیئرمین ایف بی آر ڈاکٹر محمد اشفاق احمد نے بتایا ہے کہ ہم کسٹمز ایکٹ میں ترامیم کیلئے جائیں گے، کارپوریٹ گارنٹی پر بعد میں عدالت سے حکم امتناعی حاصل کرلیا جاتا ہے، اس سے بہت
بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

آئی ایم ایف سے حکومتی وزراء نے معاہدہ کیا ہے، یوسف رضا گیلانی

27 فروری کو لانگ مارچ مہنگائی اور بے روزگاری کے خلاف کراچی سے نکلے گا، سابق وزیراعظم

پی ڈی ایم سمیت تمام اپوزیشن ایک پیج پر ہے میڈیا پر پابندیاں نہیں ہونا چاہئیں، میڈیا سے گفتگو

ملتان (این این آئی) سابق وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف سے حکومتی وزراء نے معاہدہ کیا ہے تو آئی ایم ایف کی ماننا تو پڑے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے دربار موسیٰ پاک شہید پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ 27 فروری کو لانگ مارچ مہنگائی اور بے روزگاری کے خلاف کراچی سے نکلے گا۔ پیٹرول کی قیمت بڑھنے سے دیگر اشیا بھی مہنگی ہوں گی۔ پی ڈی ایم عوام کے ساتھ ہے، پیپلز پارٹی بھی عوام کے ساتھ ہیں۔ موجودہ حکومت عوام کو ریلیف دینے میں ناکام ہو چکی ہے۔ پی ڈی ایم
بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

محسن بیگ کے گھر پر ایف آئی اے ٹیم کا دوبارہ چھاپا، پورے گھر کی تلاشی لی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) نے سینئر صحافی محسن بیگ کے گھر
بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں، نور محمد دمڑ

اپنے دور میں سینکڑوں نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار فراہم کیا ہے، عوام کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا میری اولین ترجیح ہے، وزیر خزانہ بلوچستان

آنیوالے بجٹ میں حلقہ انتخاب کی تحصیل شاہرگ جو کہ غیر فعال ہے فنکشنل بنانے کیلئے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کو ہدایت کی ہے کہ وہ بجٹ سے قبل ہی تفصیلی رپورٹ تیار کریں

کوئٹہ (این این آئی) سنیئر صوبائی وزیر خزانہ حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ حلقہ انتخاب کے عوام کے اجتماعی کام کے علاوہ حلقے کے دونوں اضلاع کے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کو روزگار دینا میری اولین ترجیح ہے، اپنے دور میں سینکڑوں نوجوانوں کو روزگار پر تعینات کیا ہے، ضلع زیارت میں امن وامان کو مزید بہتر بنانے کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے لیویز فورس کیلئے سپیشل کوٹے سے 500 آسامیوں کی منظوری کی ڈیمانڈ کی ہے اور وزیراعلیٰ نے جلد منظوری دینے کی یقین دہانی کروائی ہے، حکومت صوبے بھر کے بے روزگار
بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں کورونا وائرس کے پھیلاؤ کی شرح 5.91 فیصد ریکارڈ، 30 نئے کیس رپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں کورونا وائرس کے پھیلاؤ کی شرح 5.91 فیصد ریکارڈ، 30 نئے کیس رپورٹ ہوئے، میڈیا کوارڈینیٹر محکمہ صحت
بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

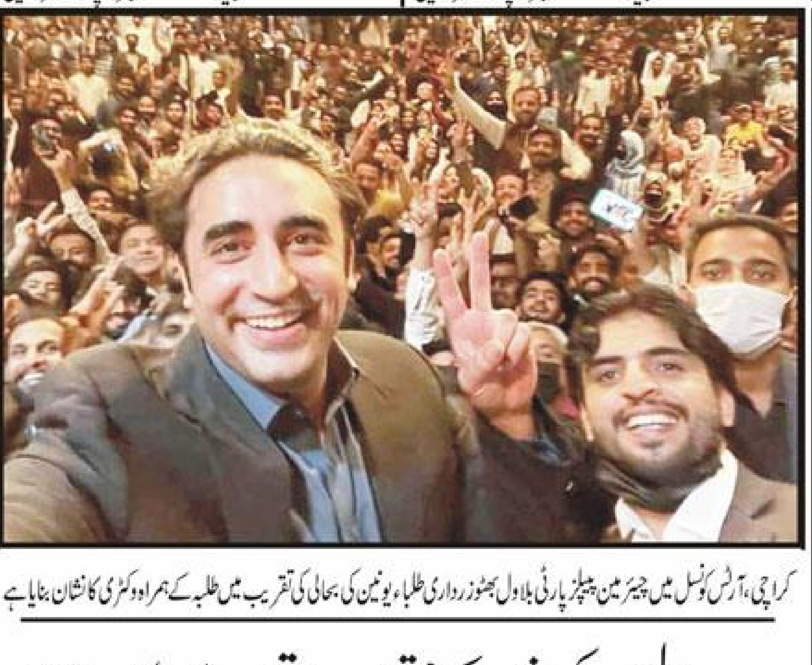

کراچی، آرٹس کونسل میں چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری طلباء یونین کی بحالی کی تقریب میں طلبہ کے ہمراہ وکٹری کا نشان بنایا ہے

یوریا کھاد کی سمگلنگ روکنا ضروری ہے، اسد بلوچ

بلوچستان سے یوریا کھاد کی سمگلنگ کی روک تھام کیلئے سخت اقدامات نہ اٹھائے گئے تو شدید زرعی بحران پیدا ہوگا

نقصان زمینداروں کیساتھ ساتھ صوبے کی مجموعی معیشت کو بھی پہنچے گا، صوبائی وزیر زراعت و امداد باہمی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل اور صوبائی وزیر زراعت و امداد باہمی میر اسد اللہ بلوچ نے انتباہ کیا ہے کہ اگر
بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کالاباغ ڈیم منصوبہ پنجاب کی بنجر زمینوں کو آباد کرنیکا منصوبہ ہے، ایمل ولی خان

دوبارہ اٹھانے کی کوشش کی گئی تو احتجاج وہی ہوگا جہاں ملی مشر اسفندیار ولی خان نے اس منصوبے کو دفن کیا تھا

پشاور (این این آئی) عوامی نیشنل پارٹی خیبر پختونخوا کے صدر ایمل ولی خان نے کہا ہے کہ کالاباغ ڈیم بجلی بنانے کا منصوبہ نہیں، پنجاب کی بنجر زمینوں کو آباد کرنے کا منصوبہ ہے۔ کالاباغ ڈیم قصہ پارینہ بن چکا ہے، دوبارہ اٹھانے کی کوشش کی گئی تو احتجاج
بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

حب، پولیس کی شہر کے مختلف علاقوں میں کارروائیاں

مفرور ملزم سمیت 3 ملزمان گرفتار، چوری شدہ 2 موٹر سائیکل اور 1 کار گاڑی برآمد

حب (این این آئی) سٹی پولیس حب کی شہر کے
بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، بلڈنگ کی ٹینکی سے ایک شخص کی لاش برآمد

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے علاقے سے ایک
بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سیشن کورٹ نے سینئر صحافی محسن بیگ کے گھر پر چھاپہ غیر قانونی قرار دیدیا

جن لوگوں نے چھاپہ مارا ان کے پاس اختیار ہی نہیں تھا، اسلام آباد کی عدالت کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) سیشن کورٹ نے سینئر صحافی محسن جمیل بیگ کے گھر پر چھاپہ کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ جن لوگوں نے چھاپہ مارا
بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ینگ ڈاکٹرز کی کال پر او پی ڈیز اور ان ڈور سروسز کا بائیکاٹ جاری

ینگ ڈاکٹرز کا منظور شدہ مطالبات کے نوٹیفیکیشن تک ہڑتال ختم نہ کرنے کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے سرکاری ہسپتالوں
بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

گورنر سید ظہور آغا سے صوبائی محتسب نذر بلوچ کی قیادت میں وفد کی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان سید ظہور احمد
بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان پرامن، مستحکم اور خود مختار افغانستان کا حامی ہے، سینیٹر ثمینہ زہری

افغانستان کی بدلتی صورتحال اور کسی بھی قسم کے عدم استحکام کے پاکستان پر بھی اثرات مرتب ہونگے

پاکستان نے ہر مشکل وقت میں افغانستان کا بھرپور ساتھ دیا ہے، کنوینئر ذیلی کمیٹی قائمہ کمیٹی وزارت داخلہ

کوئٹہ (این این آئی) کنوینئر ذیلی کمیٹی برائے قائمہ کمیٹی وزارت داخلہ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا ہے کہ پاکستان ہمیشہ سے پرامن، مستحکم اور خود مختار افغانستان کا حامی رہا ہے، عالمی برادری افغانستان کو کسی بھی قسم کے بحران سے بچانے کیلئے بھرپور تعاون کرے، انہوں نے افغانستان میں سنگین بحران پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ایک پرامن ملک ہے اور اپنے پڑوسی ملک
بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی مشیر داخلہ وقبائلی امور میر ضیاء لانگو سے ڈی جی لیویز قادر بخش پرکانی ملاقات کر رہے ہیں

بقیہ 1

یکسر مسترد کرتی ہے۔ یہ بات انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آئین سے کھلواڑ کی کسی کو اجازت نہیں دینگے اور نہ ہی ملک میں صدارتی نظام کی آئین میں کوئی اجازت ہے، انہوں نے کہا کہ تحریک عدم اعتماد کی کامیابی کیلئے کوششیں بارآور ثابت ہونگی، مسلم لیگ کی چوہدری برادران ملک اور قوم کے بہتر مفاد کے خاطر شہباز شریف کے عدم اعتماد کے درخواست پر بڑے پن کا مظاہرہ کریں یہ حکومت مزید برقرار رہی تو ملک سیاسی معاشی بحرانوں میں مزید مبتلا ہوجائیگا، انہوں نے کہا کہ حکومت پی ڈی ایم کے اسلام آباد مہنگائی مارچ سے پہلے ہی حکومت کے وزراء کے پاؤں لڑکھڑانا شروع ہوگئے ہیں ممکن ہے کہ ہمارے مارچ سے قبل ہی عمران خان صدر کو اسمبلی توڑنے کا کہہ دیں، انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوئی سمت ہی معلوم نہیں اپوزیشن جماعتوں نے حکومت سے کسی بھی قسم کی مذکرات نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے ہر موڑ پر حکومت کوٹف ٹائم دینگے، انہوں نے کہا کہ اسد عمر اور شیخ رشید احمد پی ڈی ایم کے لانگ مارچ کو اسلام آباد میں داخل ہونے پر دھمکیوں پر اتر آئے ہیں لاکھوں افراد کے سامنے یہ وزراء اور حکومت ریت کی دیوار ثابت ہونگے، انہوں نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں میں قربت بڑھ رہی ہے جو کہ نیک شگون ہے، انہوں نے کہا کہ کسی بھی وقت حکومت کا خاتمہ ہوسکتا ہے جس سے ہمارا مطالبہ حل ہوجائیگا، انہوں نے کہا کہ حکومت کو ہر صورت جانا ہوگا، انہوں نے کہا کہ اب اپوزیشن پارلیمان کے اندر اور باہر بھی متحد ہوچکی ہے اور مہنگائی سمیت قومی مفادات کے ایشوز پر ہم حکومت کوٹف ٹائم دینگے، انہوں نے کہا کہ قوم مہنگائی کا رونا رورہی ہے لیکن بے حس حکومت کا ایک ہی کام رہ گیا ہے کہ وہ عوام پر دن اور رات کو ٹیکسیز لگائیں جس کی مذمت کرتا ہوں، انہوں نے کہا کہ عوام عمران خان کی ناقص معاشی اور سیاسی پالیسیوں سے تنگ ہیں ہم نے تہتر سالوں کے تلخ حقائق سے ابھی تک کچھ نہیں سیکھا، انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعظم میاں نواز شریف کو رہنے دیا جاتا تو آج ملک کو یہ دن نہ دیکھنے پڑتے، انہوں نے کہا کہ آئندہ لوٹوں کو پارٹی میں کوئی جگہ نہیں ملی گی، انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم کی قیادت کو اب سڑکوں پر آنے سے کسی صورت نہیں روکا جاسکتا، انہوں نے کہا کہ عوام ہی اصل میں تبدیلی لاسکتی ہے اگر ملک میں اسی طرح کے جعلی الیکشن ہوتے رہے تو ملک جمہوری طور پر کمزور ہوتا جائیگا، ہم ملک کی جڑوں کو مزید کمزور کرنے کی کسی قوت کو اجازت نہیں دینگے، انہوں نے کہا کہ ہم حق وسچ کی سیاست کررہے ہیں اور قسم کے نتائج کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہیں۔

بقیہ 2

بیان میں کہا ہے کہ طویل عرصے سے بلا جواز تعطل کا شکار ورکشاپ اٹینڈنٹس کی فائنل سینارٹی لسٹ ایشو نہ کرنا اور تاخیری حربے استعمال کرنے کی ہم شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ سینارٹی لسٹ ایشو نہ ہونے کی وجہ سے ورکشاپ اٹینڈنٹس کی پروموشن تاخیر کا شکار ہے اور فائنل سینارٹی لسٹ ایشو کرکے عرصہ داز سے ترقی کے منظیر ورکشاپ اٹینڈنٹس کو اگلے گریڈ میں پروموٹ کیا جائے ورکشاپ اٹینڈنٹس کی پروموشن سے پہلے جونیئر شاپ اسٹنٹ کی تعیناتیاں کرکے سالہا سال سے پروموشن کے منتظر رہنے والے سینئر ورکشاپ اٹینڈنٹس کی حق تلفی کی گئی جسکی وجہ سے سینئر ورکشاپ اٹینڈنٹس میں بے چینی پائی جارہی ہے جسکا ازالہ کیا جئے اور ورکشاپ اٹینڈنٹس کو اگلے گریڈ میں ترقی دیکر ورکشاپ اٹینڈنٹس میں پائی جانے والی بے چینی کا خاتمہ ہوسکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان ٹیکنیکل اسٹاف ایسوسی ایشن حب کے عہدیداروں کا وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، مشیر محنت و افرادی قوت گہرام بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان مطہر رانا نیاز، سیکریٹری محنت وافرادی قوت سائرہ عطاء، ڈائریکٹر لیبر اینڈ مین پاور ارشاد احمد سے پرزور اپیل کی ہے کہ جلد از جلد ورکشاپ اٹینڈنٹس کی فائنل سینارٹی لسٹ ایشو کرکے انہیں اگلے گریڈ میں پروموٹ کیا جائے بصورت دیگر ہم برائے راست اقدام اُٹھانے میں حق بجانب ہونگے جسکی ذمہ داری محکمہ محنت وافرادی قوت پر عائد ہوگی۔

بقیہ 3

کیا، کمیونسٹ رہنماؤں نے کہا کہ دنیا سے جاگیرداری کا کب سے خاتمہ ہوچکا ہے مگر بدقسمتی سے ہمارے ملک میں اسے سرکاری سرپرستی میں مضبوط کیا جارہا ہے، انگریزوں کے لئے مخبری اور ان کی نوکری کرنے پر انہیں بڑی بڑی جاگیریں دی گئیں اور جائیدادوں سے نوازا گیا تاکہ وہ یہاں کے اشرافیہ ملٹری اور سول بیوروکریسی سے ملکر سرفروش محنت کشوں اور آدرشی انسانوں پر زندگی تنگ کی جاسکے، انہوں نے کہا کہ مگر وقت نے ثابت کیا ہے کہ کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان نے محنت کش طبقات کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑا اور وہ ہر اس تحریک اور جدوجہد کا حصہ رہی ہے جو محنت کشوں کے حقوق کا تحفظ چاہتی ہیں، الائی تحریک ہو یا شہداء پٹ فیڈر کی کسان تحریک کمیونسٹ پارٹی نے استحصالی قوتوں کو ناکوں چنے چبوائے ہیں اس لئے پارٹی ہمیشہ اسٹیبلشمینٹ اور ان کے حواریوں کے زیر عتاب رہی ہے، انہوں نے کہا کہ آمرانہ اور رجعت پسندوں کی آشیرواد سے بنی حکومت نے ایک طرف سے آئی ایم ایف اور ورلڈ بنک کی عوام دشمن پالیسیوں سے مہنگائی کا طوفان برپا کرکے محنت کش طبقات کی زندگی کو اجیرن بنا رکھا ہے، تو دوسری طرف سے کرپشن رشوت خوری چوری کساد بازاری اور لوٹ کھسوٹ نے عوام کی چیخیں نکال دی ہیں، عوام کو ایسی بحرانی کیفیت کا حل نکالنے کے بجائے یہ نااہل اور کرپٹ حکومت محنت کشوں کا خون بہا رہی ہے، کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان ولی محمد جیسے واقعات کی پرزور مذمت کرتے ہوئے قاتلوں کی فوری گرفتاری اور شہید محنت کشوں کے ورثاء کیساتھ انصاف کرتے ہوئے واقعے کے تمام ملزمان کو قرار واقعی سزا کا مطالبہ کرتی ہے۔

بقیہ 4

گیا، اس موقع پر انہوں نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کے عوام کا روزگار کا ذریعہ معاش سرحدوں پر منسلک ہیں، چاغی کے بے روز نوجوانوں کا واحد ذریعہ معاش پاک ایران و افغان سرحدی علاقے ہیں چاغی میں کوئی فیکٹری وغیرہ بھی نہیں ہیں، ضلعی انتظامیہ کو چاہیے کہ لوگوں کے روزگار کو مدنظر رکھ کر تیل کے کاروبار کو وسعت دینے کیلئے مزید عوام کے ساتھ تعاون کریں، انہوں نے کہا کہ سرحدی حکام سے چیت کرکے دونوں اطراف میں مزید تیل کے پوئنٹ کھولیں جائیں تاکہ یہاں کے امن پسند لوگوں کے کاروبار میں مزید اضافہ ہوسکے، انہوں نے کہا کہ چاغی کے رہنے والے رہائشیوں کی رشتہ داریاں باڈر کے دونوں اطراف آباد ہیں ایران سرحدی حکام نے راہداری سسٹم کو تقریباً 3 سالوں سے بند ہیں اس بارے میں ایرانی سرحدی حکام سے بات کی جائے، اس موقع پر ڈپٹی کمشنر چاغی نے میر علی جان نوتیزئی کو یقین دھانی کرواتے ہوئے کہا کہ راہداری سمیت دیگر امور پر بھی ایران سرحدی حکام سے بات چیت کرینگے تاکہ عوام کو زیادہ فائدہ حاصل ہوسکے۔

بقیہ 5

جھگڑے کے دوران فائرنگ کے نتیجے میں عصمت خان ولد شیر خان قوم اتمانخیل کندھے پر گولی لگنے سے زخمی ہو گیا، پولیس نے زخمی کو فوری طور پر طبی امداد کے لئے ہسپتال منتقل کردیا، مزید کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 6

انہوں نے کہا کہ پولیس میں نفری کی کمی کا مسئلہ پورے بلوچستان کا ہے جسکا ادراک حکومت کو بھی ہے، لسبیلہ پولیس میں بھرتیوں کے عمل کو صاف اور شفاف رکھا جائیگا تمام بھرتیاں میرٹ پر ہونگی۔ انہوں نے کہا کہ لسبیلہ میں پولیس بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت شفاف رکھا جائے گا اس حوالے سے آئی جی بلوچستان نے واضح احکامات جاری کئے ہیں کہ بھرتیوں کے اس عمل میں انصاف کے تمام تقاضے پورے کئے جائیں اور کسی اہل امیدوار سے ہرگز ناانصافی نہ ہو، انشاء اللہ پولیس کی بھرتیوں میں میرٹ پر ہی عمل ہوگا کسی سفارش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ لسبیلہ پولیس کی 61 خالی اسامیوں پر 2100 سو سے زائد امیدواروں نے اپنی درخواستیں جمع کرائیں جن میں سے 1571 امیدواروں نے پہلے مرحلے قد اور چھاتی ناپ میں پاس کرکے فزیکل ٹیسٹ دوڑ میں شامل ہوئے اور 498 مرد اور 8 خواتین سمیت 506 امیدوار فزیکل ٹیسٹ دوڑ میں پاس ہوئے۔ اس موقع پر ایس ایس پی لسبیلہ محمد ایوب اچکزئی، ایس ایس خضدار ارباب امجد کاسی، ڈی ایس پی اوتھل عابد علی جدون، ڈی ایس پی سی آئی اے لسبیلہ ملک عبدالستار رونجھو، ڈی ایس پی وندر منور شیخ، ایس ایچ او اوتھل یار محمد کمانڈو اور پولیس کے دیگر افسران بھی موجود تھے، جبکہ سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔

بقیہ 7

کوشش کی ہے، میرا ایک فرزند عبدالحفیظ بچپن سے ذہین اور ہونہار طالب علم رہا ہے جس نے میٹرک اور ایف ایس سی پوزیشن لے کر پاس کیا اسکے شوق کو دیکھ کر ہم والدین نے اسے اعلیٰ تعلیم دلانے کا فیصلہ کیا ان دنوں وہ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں فزکس میں ایم فل کررہا تھا، چھ ماہ بعد اسکا ایم فل مکمل ہونا تھا دوروز قبل وہ چھٹیاں گزارنے خضدار آیا ہوا تھا وہ اپنی شوق کی تکمیل اور فروغ تعلیم کی خاطر مقامی غیر سرکاری نجی تعلیمی ادارے میں بچوں کو تعلیم دے رہا تھا آٹھ فروری کو دوران کلاس اس کو دو نامعلوم افراد وہاں سے لے گئے جو تاحال واپس نہیں آیا، محمد حسن باجوئی نے کہا کہ اللہ گواہ ہے کہ ہمارا کسی سیاسی جماعت یا تنظیم سے کوئی تعلق نہیں، ہم کسی پر الزام تراشی نہیں کررہے ہم تمام مسلمان بھائیوں سے دست بستہ اپیل کرتے ہیں کہ خدارا ہمارے بیٹے کو واپس لانے میں ہماری مدد کریں، عبدالحفیظ کی والدہ نے کہا کہ میں پیران سالی اور ضعیف العمر ہونے کے باوجود اور عبدالحفیظ کی دو بہنیں اپنے بیٹے عبدالحفیظ کی تعلیمی سلسلے کو جاری رکھنے کے لئے (سوئی دھاگہ) کا کام کرکے اسکی مالی مدد کرتے تھے تاکہ وہ پڑھ لکھ کر معاشرے کا کارآمد شہری بنے اور ہمارے سر کا سایہ بن کر مالی کفالت کرے، انہوں نے کہا کہ میں بھی تمام مسلمان بھائیوں سے اپیل کرتی ہوں کہ میرے بیٹے کی بازیابی کے لئے ہماری مدد کرے، انہوں نے کہا کہ عبدالحفیظ کی بحفاظت واپسی کے لئے جہاں وہ طلبا کو تعلیم دے رہا تھا وہاں کے طلبا اور کچھ سیاسی لوگ اسکی واپسی کے لئے احتجاج کیا تھا ان سے بھی ہمارا کوئی تعلق نہیں اور نہ ہمارا کوئی سیاسی عزم ہے ہم تو صرف اپیل کررہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ ہمارا بیٹا عبدالحفیظ بے گناہ ہے آخر میں انہوں نے کہا کہ اگر ہمارے بیٹے عبدالحفیظ سے کوئی خطا سرزد ہوا ہے تو ہماری ضعیف العمری کو دیکھ کر اس کو معاف کردیں۔

بقیہ 8

ضلعی ڈپٹی جنرل سیکرٹری عبدالرزاق لاسی، سابق ضلعی نائب صدر یاسین صابرہ اور پی پی پی حب لسبیلہ کے سینئر رہنما کامریڈ شکیل احمد شیخ نے ملاقات کی، اس موقع پر چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی کال پر 27 فروری کو ملک گیر جمہوری لانگ مارچ کی تیاریوں حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا، پی پی پی رہنماؤں نے کہا کہ لانگ مارچ کی تیاریاں شروع ہیں، صوبائی قیادت کی طرف سے دی گئیں ہدایات کی روشنی میں تیاریاں کی جارہی ہیں، انشاء اللہ لسبیلہ کے جیالے 27 فروری کو لانگ مارچ میں شرکت کریں گے۔

بقیہ 9

رت اور ان سے ملحقہ علاقوں کو گیس کی ترسیل بند رہے گی، صارفین گیس سے گزارش ہے کہ اس دورانیہ میں متبادل ایندھن کا انتظام کرلیں، انتظامیہ سوئی سدرن گیس کمپنی اس زحمت پر معذرت خواہ ہے اور آپ کے تعاون کی طلبگار رہے۔

بقیہ 10

چستان حاجی نصیب اللہ رند کی نگرانی میں ڈپٹی ڈائریکٹر اوزان و پیمائش قلات وڈیژن عتیق الرحمٰن بلوچ ودیگر افسران کے ہمراہ حب شہر کے مختلف علاقوں میں قائم پیٹرول پمپس کا دورہ کیا، اس موقع پر پیمائش کو چیک کیا ڈائریکٹر اوزان و پیمائش نے چندروز قبل مین آرسی ڈی روڈ پر پیمائش کے حوالے سے عوامی شکایت پر پمپس کا بھی دورہ کیا جہاں پر پیمائش چیک کی گئی، جس پر انہوں نے اطمینان کا اظہار کیا، اس موقع پر حاجی نصیب اللہ رند کا کہنا تھا کہ ناپ تول کے حوالے سے کوئی کمپرومائیز نہیں کیا جائے گا، عوام کو اشیا کی برابر پیمائش فراہم کی جائے اس حوالے سے کسی بھی دکاندار یا پمپس میں کمی پائی گئی تو سخت کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 11

اب حکومت کی بجائے آئی ایم ایف کے اختیار میں ہے، مہنگائی نے عوام کی سانسیں تک بند کردی ہیں، جس بے دردی اور ظالمانہ طریقے سے تجربات کا تختہ مشق بنا کر معاشی اور نظریاتی طور پر کھنگال کرکے رکھ دیا گیا، آئندہ اس کا سدھار کافی مشکل ہوگا، انہوں نے کہا معاشی استحصال کے ساتھ موجودہ حکومت کی قادیانیت نوازی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں رہی، انہوں نے کہا کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں کیلئے نرم گوشہ رکھنے والے نظریہ پاکستان کے ازلی دشمن ہیں، عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ امت اور بائیس کروڑ پاکستانیوں کا اجتماعی فریضہ ہے، پارلیمنٹ میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلانے کے لئے مفکر اسلام مولانا مفتی محمود اور ان کے رفقاء نے اہم کردار ادا کیا ہے، جمعیت علماء اسلام اپنے عظیم قائد کے نظریات اور جدوجہد کی آمین جماعت ہے، بدقسمتی سے ہر دور میں مغربی آقاؤں کی خوشنودی کی ناکام کوششیں کی گئیں مگر جمعیت علماء اسلام کی آواز پر قوم نے لبیک کہتے ہوئے ان کوششوں کو ناکام بنایا ہے، انہوں نے کہا کہ قادیانی کو کلیدی عہدوں پر لانا ملک کے آئین کی کھلی خلاف ورزی ہے، اس قسم کی ناپاک کوششوں کو خاک میں ملانا ہر پاکستانی کا فرض ہے کیوں کہ وطن عزیز پاکستان اسلام کے نام پر بنا ہوا ہے اس کی بنیاد میں اسلام اور دوقومی نظریہ ہے کہ جس کے تحت ہم ہندوؤں سے آزاد ہوگئے، انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بعض سیکولر افراد کہتے ہیں کہ یہ ملک اسلام کے نام پر نہیں بنا ہے وہ تاریخ کو جھٹلانے کی ناکام کوشش کرتے ہیں دراصل اس قسم کے لوگ غیروں کے ایجنٹ ہوا کرتے ہیں، جس طرح انسان

عوامی اشتہارات

IMROZ CLASSIFIED

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کئے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں ''ادارہ'' کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔

☆ غلط اشتہار شائع ہونے کی صورت میں 3 دن میں ہمیں اپنی شکایت درج کرائیں ورنہ ''ادارہ'' ذمہ دار نہ ہوگا۔

گمشدگی سند

میری میٹرک کی اوریجنل سند بحوالہ رول نمبر:۔ 31742 بنام عین الدین ولد رحیم الدین کہیں گر کر گم ہوگئی ہے ملنے پر قریبی پولیس تھانے پہنچادیں

المشتہر:۔ عین الدین ولد رحیم الدین

ہیں، ہماری برآمدات کی مصنوعات کی نوعیت بھی بہت محدود ہیں، ہمیں اپنی مصنوعات کی ورائٹی میں بہتری اور وسعت لانی چاہیے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مشیر تجارت عبدالرزاق داؤد نے کہا کہ ہم اپنے سرمایہ کاروں کو بہتر مسابقتی ماحول دینے کیلئے کوشاں ہیں، پاکستان میں ٹیکسٹائل کا شعبہ بہتری کی جانب گامزن ہے،

بقیہ 42

ٹیکسٹائل میں ہماری کارکردگی اچھی ہے، ٹیکسٹائل کے کم ویلیوایڈڈ شعبے میں کاٹن یارن شامل ہے جس کی پیداوار میں ہم پانچویں نمبر پر ہیں، اس کے بعد فیبرک میں ہم دوسرے نمبر پر ہیں، کاٹن کلاتھ میں بھی ہم دنیا میں دوسرے نمبر پر

بقیہ 48

قیمتوں میں اضافے کا ایک اور بم گرا دیا ہے حکومت عوام کا خون چوس رہی ہے، انہوں نے کہا کہ عمران خان اینڈ کمپنی آئی ایم ایف سے مل کر مہنگائی کی چھری سے عوام کی شہ رگ کاٹ رہی ہے، انہوں نے کہا کہ ساڑھے 3 سال سے ملک وقوم پر عمران خان کی صورت میں عذاب مسلط ہے، اس عذاب سے ملک وقوم کو نجات دلانا ہوگا، انہوں نے کہا کہ عمران خان کو ہٹانے کے سوا نجات کا دوسرا کوئی راستہ نہیں ہے۔

نوٹس بابت سماعت اعتراض برخلاف یونین کونسل 55/57، وارڈ، ضلع پشین

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مسمی سید عبداللہ نے یونین کونسل 55/57، وارڈ، ضلع پشین کی ابتدائی حلقہ بندی کی بابت زیردستخطی کے دفتر میں اعتراض داخل کیا ہے۔ جس کی سماعت مورخہ 20-02-2022 کو زیردستخطی کے دفتر میں مقرر کی گئی ہے۔ لہٰذا اس حوالے سے اگر کوئی اپنا موقف رکھتا ہے تو سماعت کی تاریخ پر حاضر ہو۔

حلقہ بندی اتھارٹی
(ریجنل الیکشن کمشنر کوئٹہ) کوئٹہ ڈویژن

روزنامہ امروز کوئٹہ

روزنامہ امروز کوئٹہ بروز جمعرات 17 فروری 2022ء

امارات میں پیاز چوری کرنے پر دو ملزموں ملک بدر کرنے کا حکم

ابوظہبی (این این آئی) متحدہ عرب امارات کی عدالت نے پیاز کے 10 تھیلے چوری کرنے والے دو چوروں کو ملک بدر کرنے کا حکم دیدیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق عدالت نے دونوں مجرموں پیاز کے تھیلے چوری کے جرم کا اعتراف کرنے پر تین ماہ قید کی سزا بھگتنے کے بعد ملک بدر کرنے کا حکم دے دیا۔ دونوں چوروں نے دبئی کے علاقے العویر میں سبزی منڈی سے پیاز چوری کرنے کی کوشش کی۔ چوروں کو پکڑنے والے سیکیورٹی گارڈ نے عدالت کو بتایا کہ مشکوک نقل وحمل پر گارڈ نے قریب جا کر دیکھا تو چور پیاز کے دس

بقیہ 1 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

امریکی بحریہ کا مشرق اوسط میں کارروائیوں کیلئے اسرائیلی روبوٹ کشتیاں لینے کا فیصلہ

امریکی بحریہ کے پانچویں بحری بیڑے اور متعدد ممالک پر مشتمل بین الاقوامی بحری ٹاسک فورسز کے میزبان ملک بحرین کا اسرائیلی وزیراعظم نفتالی بینیٹ نے دورہ کیا

اسرائیل بحری بیڑے کے منامہ ہیڈ کوارٹر میں اتاشی تعینات کرنے والا 29 واں ملک ہے، ابھی تک بے نام یہ ایلچی ممکنہ طور پر بحریہ کے کپتان یا کمانڈر رینک کا ہوگا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی بحریہ مشرق اوسط میں مشترکہ کارروائیوں میں بغیر انسان چلنے والی اسرائیلی کشتیاں اپنے بیڑے میں شامل کرنے پر غور کررہی ہے۔ یہ سودا علاقائی فوجی انتظامات میں اسرائیل کے بڑھتے ہوئے کردار کو مزید گہرا کرسکتا ہے جبکہ اس سے خلیج میں سابق دشمنوں کے درمیان تعلقات معمول پر آسکتے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی بحریہ کے پانچویں بحری بیڑے اور متعدد ممالک پر مشتمل بین الاقوامی بحری ٹاسک فورسز کے میزبان ملک بحرین کا اسرائیلی وزیراعظم نفتالی بینیٹ نے دورہ کیا۔ 2020 میں دونوں ریاستوں کے درمیان معمول کے تعلقات کے قیام کے بعد کسی اسرائیلی رہ نما کا بحرین کا یہ پہلا دورہ ہے۔ حکام نے بتایا کہ اسرائیل بحری بیڑے کے منامہ ہیڈ کوارٹر میں اتاشی تعینات کرنے والا 29 واں ملک ہے۔ ابھی تک بے نام یہ ایلچی ممکنہ طور پر بحریہ کے کپتان یا کمانڈر رینک کا ہوگا۔ ایک امریکی عہدہ دار نے خلیجی بادشاہت میں اسرائیل کے ایلچی کے تقرر کے منصوبے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ

بقیہ 3 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

امریکا، پڑوسی کے کتوں کے حملے میں سعودی باشندہ جان سے چلا گیا

سعد کو فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا تاہم وہ خون بہہ جانے کے سبب دم توڑ گیا، بھائی سعود العنزی

سعود العنزی نے امریکا میں سعودی سفارت خانے سے مطالبہ کیا کہ اس معاملے کی تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے

واشنگٹن (این این آئی) امریکا کی ریاست نیومیکسیکو میں ایک سعودی شہری سعد العنزی کو موت کی نیند سلا دیا۔ دونوں مذکورہ واقعہ ایک پڑوسی کے گھر میں پیش آیا۔ بھائی سعود العنزی نے بتایا کہ سعد بیٹے اور ایک بیٹی کا باپ تھا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب سعد کے دوران ایک امریکی خاتون پڑوسی کے گھر میں رہنے والے دو کتوں نے اچانک سعد پر حملہ کردیا اور اسے بھنبھوڑ ڈالا۔ سعود نے مزید بتایا کہ کتوں نے سعد کی

بقیہ 2 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

اوتھل، ڈی آئی جی گوادر جاوید احمد جکھرانی کی نگرانی میں لسبیلہ پولیس میں بھرتی کے امیدواروں کی دوڑ ہو رہی ہے

ایران کے جوہری پروگرام پر حتمی فیصلے کا وقت آگیا، برطانیہ

برطانوی حکومت ایران پر واجب الادا تاریخی قرض کی ادائیگی کے لیے پرعزم ہے، وزارت خارجہ

حقیقت پسندانہ طور پر پابندیوں کو ہٹانے کا مطلب یہ ہے کہ ایران کو قابل اعتماد اور دیرپا اقتصادی مفادات حاصل ہوں

لندن (این این آئی) برطانیہ نے کہا ہے کہ ایران کے جوہری پروگرام پر حتمی فیصلے کا وقت آ گیا، میڈیا رپورٹس کے مطابق برطانوی وزارت نے مزید کہا کہ برطانوی حکومت ایران پر واجب الادا تاریخی قرض کی ادائیگی کے لیے پرعزم ہے اور وہ فوری طور پر ادائیگی کے آپشنز کا جائزہ لے رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ حقیقت پسندانہ طور پر پابندیوں کو ہٹانے کا مطلب یہ ہے کہ ایران کو قابل اعتماد اور دیرپا اقتصادی مفادات حاصل ہوں۔ امریکا کی ٹھوس عزم کی کمی کسی بھی معاہدے کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ سنہ 2015 کے جوہری

بقیہ 4 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان سید ظہور احمد آغا سے خضدار یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر احسان اللہ کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

روسی عوام ہمارے دشمن نہیں، جو بائیڈن

یوکرائن پر روسی حملے کے اب بھی قوی امکانات پائے جاتے ہیں، اس امر کا اعلان اگرچہ کریملن کی طرف سے کیا جاچکا، امریکی صدر

روس کی طرف سے یوکرائن پر حملے کی صورت میں روس کے خلاف سخت پابندیاں عائد کی جائیں گی، یوکرائن اور امریکا روس کے لیے خطرہ نہیں ہیں

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا ہے کہ یوکرائن پر روسی حملے کے اب بھی قوی امکانات پائے جاتے ہیں۔ امریکا اب تک اس امر کی تصدیق نہیں کرپایا ہے کہ آیا ماسکو یوکرائنی سرحد سے اپنی فوجی یونٹس ہٹا رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس امر کا اعلان اگرچہ کریملن کی طرف سے کیا جاچکا۔ ٹیلی وژن خطاب میں جو بائیڈن نے از سر نو امریکی موقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ روس کی طرف سے یوکرائن پر حملے کی صورت میں روس کے خلاف سخت پابندیاں عائد کی جائیں گی۔ ساتھ ہی امریکی صدر نے یہ بھی کہا کہ یوکرائن اور امریکا روس کے لیے خطرہ نہیں ہیں۔ جو بائیڈن نے روسی عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہ امریکا ان کا دشمن نہیں ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا ہے کہ یوکرائن پر روسی حملے کے اب بھی قوی امکانات پائے جاتے ہیں۔ امریکا اب تک اس امر کی تصدیق نہیں کرپایا ہے کہ آیا ماسکو یوکرائنی سرحد سے اپنی فوجی یونٹس ہٹا رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس امر کا اعلان اگرچہ کریملن کی طرف

بقیہ 5 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

کراچی، پاکستان پیپلزپارٹی کی مرکزی سیکرٹری اطلاعات شازیہ عطاء مری پریس کانفرنس کررہی ہے

مصر میں فلاحی تنظیم پر مساجد کے عطیات سے جائیدادیں خریدنے کا الزام

فاؤنڈیشن نے مساجد کے چندے سے تنظیم کے ذمہ داران نے اپنی بیویوں اور اپنے لیے لگژری کاریں خریدیں، مصری حکام

یہ بھی پتہ چلا کہ فاؤنڈیشن ایسے فرضی خیراتی منصوبوں کو اپناتی ہے جو زمین پر موجود نہیں ہیں اور مصری سیٹلائٹ چینلز پر ان کی تشہیر کررہی ہے

قاہرہ (این این آئی) مصر میں مساجد میں جمع ہونے والے عطیات کی مانیٹرنگ کرنے والے حکام ایک خیراتی ادارے کی جانب سے فنڈز کے مبینہ طور پر غیر قانونی استعمال کی تحقیقات کررہے ہیں۔ حال ہی میں یہ اطلاعات آئی تھیں کہ مصر میں مساجد کی تعمیر کے لیے چندہ اکٹھا کرنے والی ایک تنظیم نے چندے کی رقم سے مبینہ طور پر کروڑوں کی جائیدادیں خریدی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق تحقیقات کے دوران پتا چلا کہ اس گروپ نے 21 ملین پاؤنڈ کا غبن کیا۔ پتا چلا کہ مساجد کے چندے سے تنظیم کے ذمہ داران نے اپنی بیویوں اور اپنے

بقیہ 6 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب کی تفریح گاہ میں شیرنی کا حملہ، ایک مزدور ہلاک

تربیت یافتہ اہل کاروں کی ٹیم نے سیکورٹی اداروں کے تعاون سے شیرنی پر قابو پالیا، حکام

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کے صوبے قصیم میں شیرنی کے حملے میں ایک مزدور اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ بریدہ شہر کے مشرق میں واقع عسیلان کی تفریح گاہ میں پیش آیا۔ جنگلی حیات کی ترقی سے متعلق قومی مرکز نے جاری بیان میں اس واقعے کی تصدیق کی۔ بیان کے مطابق مرکز کو یہ اطلاع ملی تھی کہ مذکورہ

بقیہ 8 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

اسرائیلی صدر کے وفد کے ہمراہ جلد دورہ ترکی کا اعلان

تل ابیب (این این آئی) اسرائیلی صدر اسحاق ہرتزوگ ترکی کے دورے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس بات کی تصدیق ہرتزوگ کے دفتر کی جانب سے کی گئی۔ دونوں ملکوں کے بیچ کئی برس کی کشیدگی کے بعد یہ اپنی نوعیت کا

بقیہ 7 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

روس جنگ نہیں چاہتا، پوٹن کی جرمن چانسلر کو یقین دہانی

سربراہان مملکت کے طور پر یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ یورپ میں جنگ کی آگ تیز نہ ہونے پائے

کیف (این این آئی) یوکرائنی بحران پر بات چیت کے لیے جرمن اور روسی رہنماؤں نے ماسکو میں ملاقات کی ہے اور دونوں رہنماؤں نے یورپی سیکورٹی تنازعات کو بات چیت کے ذریعہ حل کرنے کے لیے کوشش جاری رکھنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جرمن چانسلر اولاف شولس کیف میں یوکرائن کے صدر ولادومیر زیلینسکی

بقیہ 9 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

صومالیہ میں فوج کے مراکز پر دو خودکش حملوں میں چھ افراد ہلاک

موغادیشو (این این آئی) صومالیہ کے دارالحکومت موغادیشو میں فوج پر حرکت الشباب تنظیم کے حملے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد چھ ہو گئی ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق دو خودکش حملہ آوروں نے صومالیہ کے دارالحکومت کے اطراف فوج کے دو

بقیہ 12 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

امریکہ نے روس اور یوکرین جنگ کے خطرے کو بڑھاوا دیا ہے، چین

روس اور یوکرین کے مسئلے پر غلط اطلاعات کے پھیلاؤ کا سلسلہ ترک کیا جائے، چینی وزارت خارجہ

بیجنگ (این این آئی) چین نے روس یوکرین تنازعے کے حوالے سے کہا ہے کہ امریکہ نے گزشتہ چند دنوں میں جنگ کے خطرے کو بڑھاوا دیا ہے اور تناؤ پیدا کیا ہے، جس سے یوکرین کے اقتصادی اور سماجی استحکام اور لوگوں کی زندگیوں پر شدید اثرات مرتب ہوئے ہیں، امریکی اقدام متعلقہ فریقوں کے درمیان مذاکرات کے فروغ

بقیہ 10 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

ٹک ٹاک نے 60 لاکھ سے زائد پاکستانی صارفین کی ویڈیوز ڈیلیٹ کردیں

اسلام آباد / بیجنگ (این این آئی) مختصر ویڈیو شیئرنگ پلیٹ فارم ٹک ٹاک نے کمیونٹی گائیڈ لائنز کی خلاف ورزی پر 60 لاکھ سے زائد پاکستانی صارفین کی ویڈیوز ڈیلیٹ کردیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹک ٹاک کی جانب سے جاری اعلامیے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

تیگرائی جنگجو شہریوں کے قتل اور گینگ ریپ واقعات میں ملوث، ایمنسٹی انٹرنیشنل

تیگرائی جنگجوؤں نے ان کے رشتہ داروں اور دیگر اقارب کو ان کے گھروں کے باہر ہی قتل کردیا، رپورٹ

نیویارک (این این آئی) ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کہا ہے کہ تیگرائی جنگجوؤں نے شمالی ایتھوپیا کے امہارا خطے کے دو قصبوں میں درجنوں افراد کا دانستہ قتل کیا اور عورتوں اور لڑکیوں کے ساتھ اجتماعی جنسی زیادتی کی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حقوق انسانی کی بین الاقوامی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ تیگرائی پیپلز لبریشن فرنٹ (ٹی پی ایل

بقیہ 11 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

کویت میں فلسطینی کاز کی حمایت کے لیے رضا کارانہ مہم کا آغاز

کویت سٹی (این این آئی) کویت میں یوتھ فار القدس ایسوسی ایشن نے فلسطینی کاز کی حمایت،

بقیہ 14 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

گوادر، ڈپٹی کمشنر گوادر کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد اسکولوں کے داخلہ مہم کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

بھارت میں حجاب پر پابندی، برطانوی رکن پارلیمنٹ بھی بول پڑے

لندن (این این آئی) حجاب پابندی کا معاملہ برطانیہ بھی پہنچ گیا، رکن پارلیمنٹ ناز شاہ نے مودی سرکار کے ظلم کے خلاف برطانوی وزیر خارجہ کو خط لکھ دیا۔ ناز شاہ نے برطانوی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بھارت میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر

بقیہ 16 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

برطانوی شہزادہ اینڈریو جنسی زیادتی کے مقدمے سے بچ گئے

امریکی خاتون ورجینیا جیفری نے ایک خط میں بنیادی تصفیے کا اعلان کردیا

لندن (این این آئی) برطانیہ کے شہزادہ اینڈریو، جنہیں جنسی زیادتی کے الزامات کے تحت دیوانی مقدمے کا سامنا تھا، نیویارک کی ایک ڈسٹرکٹ عدالت سے باہر ایک تصفیے پر پہنچ گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایک امریکی خاتون ورجینیا جیفری کے وکیل کی مجاز وفاقی عدالت کو لکھے گئے ایک خط میں بنیادی تصفیے کا اعلان کیا گیا تاہم

بقیہ 18 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

روسی صدر کی مخالفت، روسی اپوزیشن رہنما ناوالنی کو مزید ایک دہائی قید

لوگوں کی سرگرمیاں ایک فرد کی تقدیر سے زیادہ اہم ہیں، میں خوفزدہ نہیں ہوں، ناوالنی کی گفتگو

ماسکو (این این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوٹن کے اہم سیاسی مخالف الیکسی ناوالنی کو مقدمے کی سماعت کے لیے پیش کیا گیا، جہاں انہیں مزید ایک دہائی کی قید کی سزا سنائی جاسکتی ہے۔ یاد رہے وہ اس وقت ڈھائی سال کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ناوالنی کو جیل سے نکال کر نئے فراڈ کیس کے مقدمے کی سماعت کے لیے لایا گیا تھا۔ ایک

بقیہ 15 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

چین نے افغان اثاثے ضبط کرنے کے امریکی اقدام کو ڈاکا قرار دے دیا

بیجنگ (این این آئی) چین نے افغانستان کے آدھے اثاثے (ساڑھے 3 ارب ڈالر) ضبط کرنے کے امریکی اقدام کو ڈاکا قرار دے دیا۔ چینی وزارت خارجہ کی ترجمان کا کہنا تھا کہ امریکی اقدام شرمناک اور اخلاقی گراوٹ ظاہر کرتا ہے، امریکا افغانستان کے تمام اثاثے جلد از جلد لوٹائے۔ امریکا عراق، لیبیا اور دیگر ممالک کی عوام کا بھی

بقیہ 17 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

ٹرک ڈرائیورز کا احتجاج، اوٹاوا پولیس چیف نے استعفیٰ دے دیا

پیٹر سلوی نے انسداد ویکسین مینڈیٹ مظاہروں سے نمٹنے کے لیے ہفتوں کی تنقید کے بعد استعفیٰ دیا، رپورٹ

اوٹاوا (این این آئی) کینیڈین وزیراعظم جسٹن ٹروڈو نے صوبائی رہنماں سے مشاورت کے بعد مظاہرین سے نمٹنے کے لیے ایمرجنسی نافذ کردیا جس کے بعد اوٹاوا پولیس چیف نے استعفیٰ دے دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اوٹاوا کے چیف پولیس پیٹر سلوی نے انسداد ویکسین مینڈیٹ مظاہروں سے نمٹنے کے لیے ہفتوں کی تنقید کے بعد

بقیہ 19 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

ابوظہبی آنے والوں کے لیے نئے سفری ضوابط مقرر

گرین لسٹ میں شامل ممالک کے غیر ویکسین شدہ افراد کو قرنطینہ نہیں کرنا ہوگا، محکمہ ثقافت وسیاحت

ابوظہبی (این این آئی) ابوظہبی نے اپنی گرین لسٹ کو اپڈیٹ کردیا ہے جس کے تحت ابوظہبی آنے والوں کے لیے نئے سفری ضوابط مقرر کردیے گئے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ابوظہبی کے محکمہ ثقافت وسیاحت نے گرین لسٹ کو اپڈیٹ کیا جس کے تحت ابوظہبی میں آنے والوں کے لیے نئے سفری ضوابط مقرر کیے ہیں۔ محکمہ ثقافت وسیاحت

بقیہ 20 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان امن مشنز کی کارکردگی پر بڑھتی ہوئی توجہ کو سراہتا ہے، سفیر منیر اکرم

خطرے والی تعیناتیوں میں اضافے کی وجہ سے امن فوجیوں کے لیے سخت تربیت ناگزیر ہوگئی ہے، بیان

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب سفیر منیر اکرم نے کہا ہے کہ پاکستان امن مشنز کی کارکردگی پر بڑھتی ہوئی توجہ کو

بقیہ 21 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

سپیکر بلوچستان اسمبلی جان محمد جمالی، سینیٹر ثناء جمالی اور معروف کاروباری شخصیت شبیر احمد میر علی حسن زہری کے والد اور سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کے سسر کی وفات پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

برازیل میں شدید بارشیں، مٹی کے تودے گرنے سے 18 افراد ہلاک

ریوڈی جنیرو میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے کئی مکانات متاثر، متعدد کاریں بھی ڈوب گئیں

حال ہی میں برازیل کی جنوب مشرقی پڑوسی جزیرہ ریاست میناس گیریس میں آنے والے طوفان میں کم از کم گیارہ افراد ہلاک ہوئے تھے

ریوڈی جنیرو (این این آئی) برازیل میں شدید بارشوں کے سبب ہونے والی لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں کم از کم 18 افراد ہلاک ہو گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق تیز بارش کے نتیجے میں سیلاب سے سب سے زیادہ متاثر ریوڈی جنیرو کا پہاڑی علاقہ ہوا جہاں مٹی کے تودے گرنے کے نتیجے میں متعدد ہلاکتیں ہوئیں۔ ریوڈی جنیرو سے شمال کی طرف واقع شہر پیٹروپولیس سے موصول ہونے والی تصاویر اور ویڈیوز میں تباہ شدہ مکانات، ڈوبی ہوئی کاریں اور دکانیں دکھائی دے رہی ہیں۔ برازیل کے صدر، جو روس کے سرکاری دورے پر

بقیہ 30 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان ظہور آغا سے بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنماء ڈاکٹر میر علی احمد ابابکی کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

راوی دنیا کا آلودہ ترین دریا بن گیا، ماحول انسانی صحت کیلئے خطرہ قرار

آئس لینڈ، ناروے اور ایمیزون کے جنگلات میں بہنے والی ندیاں سب سے زیادہ صاف شفاف پائی گئیں

بھارت بھی دریائے راوی کی طرف ہوڈیارہ نالے کا رخ موڑ کر راوی کے لیے مسائل پیدا کررہا ہے، امریکی رپورٹ

واشنگٹن (این این آئی) پنجاب کے دارالحکومت لاہور میں بہنے والا دریا دنیا کا آلودہ ترین دریا بن گیا، دریائے راوی میں دواؤں کے اجزا کی موجودگی، ماحول اور انسانی صحت کے لیے بڑا خطرہ ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکا کی پروسیڈنگ نیشنل اکیڈمی آف سائنسز کے ذریعے شائع کردہ نیو یارک یونیورسٹی کی دنیا کے دریاؤں میں دواسازی کی آلودگی سے متعلق تحقیق میں دریائے راوی میں پیراسیٹامول، نیکوٹین، کیفین، مرگی اور ذیابیطس کی ادویات سمیت دواسازی کے اجزا کی موجودگی کا انکشاف ہوا۔ مذکورہ تحقیق میں

بقیہ 26 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

یوکرین کشیدگی مشرق وسطی میں روٹی کا بحران پیدا کرسکتی ہے، ماہرین

مراکش، مصر، لبنان، یمن، لیبیا، ملائیشیا، انڈونیشیا اور بنگلہ دیش میں روٹی مہنگی ہوسکتی ہے، گفتگو

ماسکو (این این آئی) روس اور یوکرین کے درمیان کشیدگی کے باعث مشرق وسطی اور شمالی افریقا کے آٹھ ممالک میں روٹی کے بحران کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ بات معیشت کے ماہرین نے بتائی۔ عالمی سطح پر گندم کی قیمت میں اضافے کے ساتھ جن ممالک میں روٹی کی قیمت میں اضافے کا امکان ہے ان میں مراکش، مصر،

بقیہ 22 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

امریکی انجینئر کا جوہری آبدوز کے راز فروخت کرنے کی کوشش کا اعتراف

ناتھن ٹوب 2012 سے امریکا کی جدید ترین ورجینیا کلاس آبدوز کے ری ایکٹرز کے ڈیزائن پر کام کررہا تھا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی بحریہ کے ایک انجینئر نے ایک وفاقی عدالت میں اعتراف کیا ہے کہ اس نے ایک ملک کو امریکی جوہری آبدوز کے راز فروخت کرنے کی کوشش کی تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی محکمہ انصاف نے بتایا کہ 43 سالہ انجینئر جوناتھن ٹوب نے اپنی اہلیہ ڈائیانا ٹوب کے ہمراہ گرفتاری کے چار ماہ بعد ایک وفاقی جج کے

بقیہ 23 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

شیخ الازہر کا خواتین کے حق محنت فتوے کی بحالی پر زور

اسلامی ورثہ مختلف مسائل کے حل کے لیے وافر مواد رکھتا ہے، سربراہ جامعہ الازہر

قاہرہ (این این آئی) مصر کی جامعہ الازہر کے سربراہ الشیخ ڈاکٹر احمد الطیب نے شوہر کی دولت کی ترقی کے لیے کوشش کرنے والی محنت کش خواتین کے حقوق کے تحفظ کے لیے فتوی ''کوشش اور جستجو کے حق'' کو بحال کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق الطیب نے اس فتوی کو بحال کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ خاص طور پر ایسے حالات میں جب دوسری طرف خواتین کو لیبر مارکیٹ میں داخل ہونے اور اپنے شوہروں کے ساتھ زندگی کا بوجھ بانٹنے کی ضرورت کے حوالے سے چیلنج درپیش ہیں۔ سعودی وزیر برائے

بقیہ 27 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

قوم کی قربانیاں دشمن کے قدموں تلے آگ لگا دیں گی، حماس

مقبوضہ بیت المقدس (این این آئی) اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے کہا ہے کہ شہید نہاد برغوثی کا خون، ہمارے شہدا اور ہمارے زخمیوں کا خون، قابض دشمن کی جیلوں میں ہمارے بہادر قیدیوں کی قربانیوں اور ہر جگہ ہمارے عوام کی طرف سے دی جانے والی قربانیاں رائے گاں نہیں جائیں گی بلکہ

بقیہ 25 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

بھارت میں خاتون ٹیچر اسکول کے باہر سڑک پر برقع اتارنے پر مجبور

بحث کے بعد طالبات نے حجاب ہٹادیا اور صرف چہرے کا ماسک پہنے ہوئے اسکول میں داخل ہوئیں، رپورٹ

بنگلورو (این این آئی) بھارتی ریاست کرناٹک میں طلبا اور اساتذہ کو اسکولوں میں داخلے سے پہلے حجاب اتارنے کو کہا گیا جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق کرناٹک کے کچھ اسکولوں کے طلبا کو کیمپس میں داخل ہونے سے پہلے اپنے حجاب اتارنے کی ہدایت کی گئی تھی، ہائی کورٹ کے ایک عبوری حکم کے مطابق جس میں کہا گیا تھا کہ تعلیمی ادارے دوبارہ کھل سکتے ہیں لیکن مذہبی لباس پہننے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اب بھارتی میڈیا کی جانب سے ایک ویڈیو وائرل ہورہی ہے جس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ایک خاتون ٹیچر ایک سرکاری اسکول کے دروازے پر حجاب میں طالب علموں کو روک رہی ہے اور انہیں حکم دے رہی ہیں کہ حجاب اتار کر اسکول میں داخل ہو۔ ویڈیو میں کچھ

بقیہ 24 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

الجزائر میں بے روزگاروں کے لیے ماہانہ مالی امداد اور ہیلتھ کوریج کا اعلان

الجیریا (این این آئی) الجزائر کے صدر عبدالمجید تبون کے مطابق حکومت یکم مارچ سے بے روزگار افراد کو ماہانہ 13 ہزار دینار کی مالی امداد دے گی۔ اس کا مقصد اقتصادی بحران کی شدت کو کم کرنا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق صدر تبون نے صحافیوں کے ساتھ گفتگو میں بتایا کہ الجزائر یورپ سے باہر وہ پہلا ملک ہوگا جس نے بے روزگاروں کے لیے ماہانہ مالی امداد دینے کا فیصلہ کیا

بقیہ 28 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

میٹا، میٹا میٹس، می مارک زکر برگ نے فیس بک اقدار کو اپ ڈیٹ کردیا

کمپنی کے ملازمین نئے موٹو میٹا، میٹا میٹس، می کو اپنالیں، فیس بک بانی مارک زکر برگ

نیویارک (این این آئی) فیس بک کمپنی کا نام اکتوبر 2021 میں بدل کر میٹا رکھ دیا گیا تھا تاکہ ورچوئل دنیا میٹا ورس کی تشکیل کے لیے اس کا عزم ظاہر ہوسکے۔ اب سوشل میڈیا کے سب سے بڑے نام کے اقدار کو بھی نئی شکل دی جارہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فیس بک ملازمین کے نام ایک نوٹ میں میٹا کے سی ای او مارک زکر برگ نے کمپنی کی چھ اقدار پر روشنی ڈالی۔ ان اقدار میں تیزی سے اکٹھے آگے بڑھنا، طویل المعیاد اثرات پر توجہ، بہترین چیزیں تشکیل دینا، مستقبل میں رہنا اور اپنے ساتھیوں کا احترام شامل ہے۔ مارک زکر برگ نے خواہش ظاہر کی کہ کمپنی کے ملازمین نئے موٹو میٹا، میٹا میٹس، می کو اپنالیں۔ یہ ایک بحری اصطلاح شپ، شپ میٹس، سیلف سے متاثر موٹو ہے۔ اسی طرح فیس بک میں

بقیہ 29 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

خضدار، آکسفورڈ انگلش اکیڈمی کے ڈائریکٹر خلیل احمد سالانہ تقریری مقابلہ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء میں انعامات اور سرٹیفکیٹس تقسیم کررہے ہیں

روزنامہ امروز کوئٹہ

ایڈیٹر و پبلشر عبدالحکیم نے قلات پرنٹنگ پریس پٹیل روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ امروز آفس نمبر TF-02 تیسری منزل اینگل پلازہ، اینگل روڈ، کوئٹہ سے شائع کیا
فون: 2835212 فیکس: 2835212
ای میل imroz.ad@gmail.com

بلوچستان کی ترقی

سیاسی وعسکری قیادت نے بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی مذمت کرتے ہوئے دہشت گردوں وسہولت کاروں کا صفایا کرنے کے عزم کو دہرایا ہے۔ وزیراعظم عمران خان نے کاہ ہے، بلوچستان میں ترقی سے دہشت گردوں کوشکست دیں گے۔ پاک فوج نے پیشہ وارانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک کو دہشت گردی سے نجات دلانے میں مدد کی ہے۔ بلوچستان کی ترقی پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ کسی حکومت نے صوبے پر اتنے فنڈ زنہیں لگائے، جتنے موجودہ حکومت نے خرچ کیئے ہیں۔ وفاقی منصوبوں سے صوبے کوفائدہ ہوگا۔

ترقی کے عمل کو جاری رکھنے کے لئے امن بنیادی شرط ہوتی ہے۔ بدقسمتی سے ایک بار پھرترقی دشمن عناصر نے صوبے میں دہشت گردانہ کارروائیاں شروع کردی ہیں، تاہم حکومت اورفوج نے ان کارروائیوں کومعمولی سمجھ کرنظر انداز نہیں کیا۔ سپہ سالار نے متاثرہ علاقوں میں دوبار اور وزیراعظم نے ایک دورہ کر کے جوانوں کا حوصلہ بڑھایا ہے۔ دہشت گردی کے واقعات میں بیرونی ہاتھ کے ملوث ہونے کوخارج از امکان قرار نہیں دیا جاسکتا۔ اس ضمن میں بھارتی جاسوس کلبھوشن کے انکشافات بھی موجود ہیں، جن میں دہشت گردی کے مقامی نیٹ ورک کو را کی حمایت بارے معلومات دی گئیں۔ ہم یہاں یہ کہنا چاہیں گے کہ صوبے میں دہشت گردی کی وجوہات کا تعین کرنا ضروری ہے۔ جب کسی علاقے کے عوام میں محرومیاں پائی جائیں وہاں بیرونی قوتوں کواپنا مخصوص کھیل کھیلنے کا موقع مل جاتا ہے، لیکن جہاں لوگوں کوحقوق حاصل ہوں اورخوشحالی کا دور دورہ ہو وہاں عوام کسی کے بہکانے پر ریاست کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کیلئے تیارنہیں ہوتے، بلوچستان کے عوام اتنے ہی محبّ وطن ہیں جتنے ملک کے دیگر صوبوں کے عوام کو ملک سے محبت ہے۔ پاکستان کے قیام میں صوبے کے عوام کی قربانیاں اور جدوجہد بھی تاریخ کا حصہ ہے۔ آئین پاکستان چاروں اکائیوں کو مساوی حقوق اور وسائل پر اختیار کی ضمانت دیتا ہے۔ تلخ حقیقت یہ ہے کہ ماضی میں وفاقی حکومتوں نے بلوچستان کونظر انداز کیا، جس سے صوبہ کی پسماندگی میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ اکیسویں صدی میں بھی صوبے کے اکثر دیہات میں انسان اور جانور ایک ہی تالاب سے پانی پیتے ہیں۔ دیگر سہولیات کا اسی ایک عنصر سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ضروریات زندگی سے محرومی کے باعث لوگوں میں بے چینی اور غیر یقینی صورتحال کا پیدا ہونا فطری عمل ہے۔ صرف یہ کہہ کر زمینی حقائق کونظر انداز نہیں کیا جاسکتا کہ دہشت گردوں کا تعلق بیرونی قوتوں سے ہے۔ اس سلسلے میں وزیراعظم نے جو بات کی ہے وہ سو فیصد درست ہے کہ بلوچستان میں ترقی سے دہشت گردوں کوشکست دیں گے۔ اس سلسلے میں ہم یہ کہنا ضروری سمجھتے ہیں کہ صوبے کو یکساں ترقی کے مواقع فراہم کرنے سے ہی بہترنتائج حاصل ہوسکتے ہیں۔ اگرصرف چند اضلاع پر ہی ترقیاتی کاموں کا فوکس رہا تو دیگر حصوں کے عوام میں پایا جانے والا احساس محرومی مزید تقویت پا جائے گا۔ صوبے کے پشتون علاقوں کے عوام بھی بنیادی سہولتوں کے عدم فراہمی کی وجہ سے سخت مشکلات کا شکار ہیں۔ ایسا وفاقی پیکیج آنا چاہیے، جس میں صوبے کے تمام علاقوں میں پینے کے صاف پانی مواصلات، صحت تعلیم سمیت دیگر منصوبے شامل کیئے جائیں۔

مسلمان ممالک ترقی کیوں نہیں کرپاتے

یاسر پیرزادہ

کبھی کبھی مجھے سمجھ نہیں آتی کہ مسلمان ممالک کا مسئلہ آخر ہے کیا؟ انتہائی کوششوں کے باوجود بھی یہ ملک مغربی دنیا سے پیچھے کیوں ہیں؟ ان ملکوں میں ترقی کا وہ ماڈل کیوں نہیں پنپ سکا جو یورپ اور امریکہ میں کامیابی سے رائج ہے؟ حالانکہ یورپی یونین کی طرح مسلمان ملکوں نے بھی اپنا اتحاد بنا رکھا ہے، تیل اور معدنیات کے ذخائر ان کے پاس ہیں، تعلیم پر بھی اب ان کی خاص توجہ ہے، جدیدیت کی طرف بھی مائل ہیں، پھر کیا وجہ ہے کہ بات بن نہیں پا رہی!

او آئی سی 1969 میں قائم ہوئی تھی، اقوام متحدہ کے بعد یہ سب سے بڑی عالمی تنظیم ہے جس میں ستاون مسلم ملک شامل ہیں جن کا جی ڈی پی اٹھائیس ٹریلین ڈالر ہے۔ اس کے مقابلے میں یورپی یونین 1993 میں بنی، ستائیس ممالک اس کے رکن ہیں اور اس اتحاد کا جی ڈی پی اکیس ٹریلین ڈالر ہے۔ اسی طرح ’تیل اور معدنیات کی دولت سے مالا مال‘ والا سبق تو ہم نے طوطے کی طرح سکول سے رٹا ہوا ہے، مزید روشنی ڈالنے کی ضرورت نہیں۔ تعلیم پر بھی مسلم ممالک خاصے وسائل استعمال کر رہے ہیں، قطر نے تو دنیا کی بہترین جامعات کے کیمپس اپنے ملک میں قائم کر دیے ہیں جہاں ذہین طلبا کو وظائف بھی دیے جاتے ہیں، شاہ عبداللہ سائنس اور ٹیکنالوجی یونیورسٹی دنیا کی پہلی پانچ سو جامعات میں سے ایک ہے۔ رہی بات جدیدیت کی تو سعودی عرب جیسے ملک میں سینما گھر کھل رہے ہیں، ترکی، انڈونیشیا، ملائشیا اور دبئ تو خیر اس سے کہیں آگے ہیں۔ پھر مسئلہ آخر ہے کہاں؟

ایک توجیہہ تو یہ دی جاسکتی ہے کہ مغرب کو اس مقام تک پہنچنے میں لگ بھگ چار سو سال لگے، نشاۃ ثانیہ کا آغاز ہوا، صنعتی انقلاب آیا، رومانویت اور سیکولرازم کی تحریکیں پروان چڑھیں، بادشاہ سے اقتدار چھین کر عوام کو حاکم بنایا گیا، جنگیں لڑی گئیں، کروڑوں لوگ مارے گئے اور پھر کہیں جا کر یورپ حکمرانی کا وہ ماڈل بنانے کے قابل ہوا جس پر پوری دنیا آج رشک کرتی ہے۔ چاہے ہمیں یہ بات پسند آئے یا نہ آئے مگر حقیقت یہی ہے کہ مسلمان یورپ میں خود کو آزاد اور محفوظ تصور کرتے ہیں اور وہاں جا کر رہنا پسند کرتے ہیں۔

گو کہ مغرب کی معاشرت اور طرز زندگی مسلمانوں کے مذہب، اقدار اور خاندانی روایات سے ہم آہنگ نہیں، اس کے باوجود بے حد مذہبی رجحانات رکھنے والے گھرانے بھی موقع ملنے پر اپنی بہو بیٹیوں سمیت وہاں منتقل ہونے میں دیر نہیں لگاتے۔ یہ بات درست ہے کہ مسلمان ممالک کو ابھی چار سو سال نہیں ہوئے اور نہ ہی انہوں نے اپنے ممالک میں انقلابات برپا کرنے کے لیے یورپ کی طرح جدوجہد کی ہے مگر یورپ کے برعکس مسلم ممالک کے سامنے ایک ماڈل پہلے سے موجود ہے اس لیے ضروری نہیں کہ مسلمانوں کو بھی چار سو سال ہی لگیں اور وہ آپس میں جنگ وجدل کر کے کروڑوں لوگوں کا خون بہائیں۔ بظاہر مسلم ممالک فلاحی ریاست کے اس ماڈل کو اپنانے کی کوشش بھی کر رہے ہیں مگر کامیاب نہیں ہو پا رہے۔ آخر اس کی کیا وجہ ہے؟

اس کی ایک ہی وجہ سمجھ آتی ہے اور وہ ہے عدم جمہوریت۔ ’فریڈم ہاس‘ امریکہ کی ایک غیر منافع بخش تنظیم ہے، اس کی تحقیق کے مطابق دنیا کے جن ممالک کی آبادی دو لاکھ سے زیادہ ہے وہاں انتخابی جمہوریتوں کا تناسب چھپن فیصد ہے جبکہ مسلم ممالک میں یہ تناسب صرف بیس فیصد ہے۔ اگر ہم ایک سے سات تک کے پیمانے پر جمہوریت کو ماپیں (جس میں ایک بہترین جمہوریت اور سات بدترین ہو) تو دنیا کے ممالک کی جمہوری اوسط ساڑھے تین بنتی ہے جو مسلمان ممالک کی اوسط سے کہیں بہتر ہے جو پانچ بنتی ہے۔

2021 میں امریکی جریدے ٹائم نے ایک اشاریہ مرتب کیا جس میں دنیا کے تمام ممالک کی طرز حکمرانی کی پڑتال کر کے بہترین اور بدترین جمہوری ممالک اور آمرانہ اور استبدادی ریاستوں کی فہرست تیار کی۔ یہ بتانے کی چنداں ضرورت نہیں کہ اس فہرست میں بہترین جمہوری ملکوں کے درجے میں ایک بھی مسلم ملک نہیں۔ پہلا مسلم ملک جو اس فہرست میں شامل ہے وہ ملائشیا ہے جو انتالیسویں نمبر پر ہے اور اسے بھی ’ناقص جمہوریت‘ کے درجے میں ڈالا گیا ہے۔

اور یہ بات بھی دلچسپی کا باعث ہے کہ انتہا استبدادی ممالک کی فہرست میں مسلم ملک آگے پیچھے جگمگ کر رہے ہیں۔ اب اگر ہم اس مفروضے کو درست مان لیں کہ جمہوریت کی وجہ سے مسلم ممالک تنزلی کا شکار ہیں تو پھر چین ہمارے سامنے ایک دیو کی طرح کھڑا ہو جاتا ہے اور سوال کرتا ہے کہ اگر جمہوریت ہی ترقی کی ضامن ہے تو پھر مجھے کس خانے میں فٹ کرو گے؟ یہیں سے وہ بحث جنم لیتی ہے جس کا آج تک کوئی حتمی نتیجہ نہیں نکل سکا کہ فرد کی آزادی زیادہ ضروری ہے یا اس کی خوشحالی۔

یہ بالکل ویسی ہی بحث ہے کہ ادب برائے ادب ہونا چاہیے یا اس میں مقصدیت بھی ضروری ہے۔ کسی بھی نظام حکومت کو اگر اس کسوٹی پر پرکھا جائے کہ عوام کی اکثریت کس قدر خوشحال ہے تو کیا یہ بات کافی ہوگی؟ خوشحالی کی تعریف کیا ہے؟ کیا اس سے مراد محض مالی آسودگی ہے؟ اگر کسی ریاست میں اکثریت آسودہ حال ہو جائے تو کیا اس ریاست کو اپنے شہریوں کے خلاف استبدادی ہتھکنڈے آزمانے کا جواز مل ہو جاتا ہے؟ ایک ایسا ملک جو معاشی ترقی کے ریکارڈ توڑ رہا ہو، جہاں لاکھوں لوگ وہاں غربت کی لکیر سے باہر نکالے جا چکے ہوں، جہاں مڈل کلاس خوشحال ہو اور دنیا اس ملک کی ترقی کو رشک کی نگاہ سے دیکھ رہی ہو، اسی ملک میں اگر شہری آزادیوں پر پابندی ہو، آزاد میڈیا کا تصور نہ ہو، انٹرنیٹ کنٹرول کیا جاتا ہو، یک جماعتی سیاسی نظام ہو، قانون سب پر یکساں لاگو نہ ہوتا ہو، عدالتیں بھی حکومت کی مرضی اور منشا سے فیصلے سنانے پر مجبور ہوں، آزاد ٹریڈ یونین نہ ہوں، اقلیتوں کے لیے زمین تنگ ہو، ریاست تشدد کا بے محابہ استعمال کرتی ہو اور ملک کا سب سے امیر شخص بھی غائب کر دیا جاتا ہو، تو کیا ایک آزاد انسان ایسے ملک میں رہنے کو ترجیح دے گا یا وہ اس ملک میں ہجرت کرنا پسند کرے گا جہاں اسے دو روٹیاں کم مل جائیں مگر یہ خوف نہ ہو کہ اٹھا لیا جائے گا!

ہم اپنے بنیادی سوال پر واپس آتے ہیں۔ مسلمان ممالک کے پاس دو راستے ہیں۔ ایک تو وہی جس پر وہ گامزن ہیں اور دوسرا وہ جو ترقی یافتہ مغربی ممالک نے اپنایا۔ دوسرا راستہ اپنانے کے لیے ضروری ہے کہ گاڑی جمہوریت کی موٹر وے پر ڈالی جائے۔ یہ بنیادی شرط ہے۔ یہ ممکن نہیں کہ آپ اپنی رفتار تو ایک سو بیس کلومیٹر رکھنا چاہتے ہیں مگر راستہ وہ چن لیں جہاں گاڑی چالیس سے اوپر نہ جا سکے۔ مسلم ممالک کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ یونیورسٹیاں تو بنا رہے ہیں مگر سوچنے کی آزادی نہیں دے رہے۔

نشاۃ ثانیہ کا اصل ثمر وہ آزادی تھی جس پر یورپ آج بھی سمجھوتہ نہیں کرتا۔ مسلم ممالک کی بدقسمتی یہ ہے کہ نہ وہ چین کا ماڈل اپنا سکے اور نہ یورپ کا۔ رہا اپنا اسلامی ماڈل، اس کی تو ہم تشکیل ہی نہیں کر پائے۔ سوال یہ ہے کہ کیا آج کے جدید دور میں گورننس کا اسلامی ماڈل تشکیل دیا جا سکتا ہے، کیا ماضی میں اس کی سنجیدہ کوشش کی گئی اور کیا یہ کوشش کامیاب ہوئی؟ ان سوالات کا جواب پھر کبھی!

کیا ایوبی دور واقعی اتنا سنہرا تھا جتنا بتایا جاتا ہے؟

عاقل ندیم

ایک منظم پروپیگنڈا مہم کے تحت جمہوریت کو بدنام اور رسوا کرنے کے لیے پاکستان میں آمروں کے ادوار کو ہمیشہ سنہری عہد کے طور پر پیش کیا گیا جن میں پاکستان میں دودھ اور شہد کی نہریں بہتی تھیں۔ اس پروپیگنڈا کے تحت یہ فراوانی اور معاشی ترقی سیاست دانوں کے اقتدار میں آنے کے بعد تمام ہوئیں۔

ان تمام آمری فضائل کا ذکر کرتے ہوئے کرائے کے تاریخ دان ان حقیقتوں سے عوام کی چشم پوشی کراتے رہے کہ انہی آمروں کے دور میں امیروں اور غریبوں کی درمیان تفاوت میں بے تحاشا اضافہ ہوا، ہمارے دریا اونے پونے داموں بیچ دیے گئے، ملک دولخت ہوا، امریکی اور عالمی مالیاتی اداروں کی غلامی اختیار کی گئی، معیشت کو قرضوں پر چلانے کی روایت شروع کی گئی، وطن عزیز میں کلاشنکوف اور ہیروئن کے کلچر کا فروغ ہوا، سیاچن گلیشیر ہم سے چھن گیا، پاکستان کی کئی دفاعی تنصیبات غیر ممالک کو استعمال کرنے کی اجازت دی گئی، دہشت گردی کو فروغ ملا، کشمیر کے مسئلے پر مبہم پالیسی اختیار کی گئی اور ایسے منصوبے تیار کیے گئے جن سے کشمیریوں کی حق خودارادیت کی جدوجہد کو نقصان پہنچایا گیا۔

غرض یہ آمریت کے سیاہ دور پاکستان کے لیے سیاسی، معاشی اور سماجی ناکامیوں کے سال تھے لیکن اس کی گمراہ کن تشہیر کرتے ہوئے انہیں ہماری تاریخ کے روشن ترین عہد کے طور پر پیش کیا گیا حالانکہ ان کے اختتام پر پاکستان سیاسی طور پر تقسیم، معاشی و ذہنی غربت کا شکار اور ایک کمزور دفاعی قوت تھا۔

ہماری جمہوریت پر سب سے پہلا شب خون مارنے والے آمر ایوب خان تھے۔ انہوں نے اقتدار پر ناجائز قبضہ کرنے کے لیے سازشیں 1953 سے ہی شروع کر دی تھیں۔ اس پہلی فوجی بغاوت نے بعد میں آنے والے آمروں جنرل یحیٰی خان، جنرل ضیا الحق اور جنرل پرویز مشرف کو آئینی حکومتوں کا تختہ الٹنے کی شہ اور ہمت دی۔

ایوبی آمریت کے پرستاران کے عہد کو ترقی کا دور کہتے رہے جس میں پاکستان میں نمایاں معاشی ترقی ہوئی اور روزگار کے مواقع پیدا ہوئے۔ نئی نئی صنعتیں لگائی گئیں اور ملکی زراعت میں سبز انقلاب برپا ہوا۔ ملک دفاعی طور پر مضبوط ہوا جس کی وجہ سے 1965 کی جنگ جیتی گئی۔ لیکن ان خوش کن دعووں کی حقیقت قدرے مختلف ہے۔

یقیناً 50 کے مقابلے میں 60 کی دہائی میں معاشی ترقی ہوئی مگر اس طرح کی ترقی ایک آمر کی حکومت کے بغیر بھی ہوسکتی تھی۔ یہ ترقی ایک بہت بڑی امریکی معاشی امداد کی وجہ سے ممکن ہوئی جب ہم نے سرد جنگ میں امریکہ کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا۔

اس فیصلے کا خمیازہ ہمیں اپنی ملکی حاکمیت کا سودا کرنے کی صورت میں دینا پڑا۔ یہ معاشی ترقی صرف ایک مخصوص گروہ کے لیے سود مند رہی اور اس ترقی کا فائدہ نہ عوام تک پہنچا اور نہ ہی اس کے ذریعے پاکستانی حکومت کے محصولات میں اضافہ ہوا۔

اس معاشی ترقی کا فائدہ کچھ خاندانوں کو ہوا اور نام نہاد معاشی ترقی سے پیدا شدہ دولت صرف 22 خاندانوں تک محدود رہی۔ یہ خاندان ایوب خان کے قریب تھے اور اس میں بعد میں ان کا اپنا بیٹا گندھارا انڈسٹریز بنانے کے بعد شامل ہوگیا تھا۔

ایوبی معاشی پالیسیوں سے دولت کا ارتکاز کچھ ہاتھوں میں ہوا جو اب تک جاری ہے۔ ان 22 خاندانوں کے پاس پاکستان کی 66 فیصد صنعتیں تھیں، یہی خاندان 80 فیصد بینکوں کے مالک تھے اور 97 فیصد بیمہ کا کاروبار بھی ان ہی کے ہاتھوں میں تھا۔

ان 22 خاندانوں پر اپنا سرمایہ باہر منتقل کرنے پر کسی قسم کی پابندی نہیں تھی جس کی وجہ سے ان خاندانوں نے اپنے منافع کی پاکستان میں سرمایہ کاری کی بجائے اسے بیرون ملک محفوظ کرنا بہتر سمجھا۔ اس چھوٹے سے گروہ کے مفادات کی وجہ سے کچھ ایسی صنعتیں قائم کی گئیں جن میں مقابلے کی صلاحیت نہیں تھی اور وہ حکومت کی مدد کے بغیر مارکیٹ میں مقابلہ نہیں کرسکتی تھیں۔ اس پالیسی کی وجہ سے پاکستان میں ایک پر اعتماد کاروباری ذہن فروغ نہیں پا سکا اور آج تک زیادہ تر صنعتیں حکومتی سبسڈی اور مدد کے بغیر نہیں چل پاتیں۔

سوچنے کی بات ہے کہ اگر ایوب خان کے دور میں معیشت بہت اچھے نتائج دکھا رہی تھی تو ٹیکسوں کی وصولی میں اتنی کمی کیوں تھی۔ ایک تحقیق کے مطابق ہمارے ٹیکسوں کی وصولی ہماری مجموعی اندرونی پیداوار سے دس فیصد سے بھی کم تھی۔ اس کے علاوہ یہ معاشی ترقی کچھ حصوں تک محدود رہی جس کی وجہ سے علاقائی ناہمواری اور ملک کے دو بازوو?ں میں سیاسی اختلافات میں بھی اضافہ ہوا۔

پاکستان کے دولخت ہونے کا عمل ایوبی دور سے شروع ہوا۔ اس دور میں مشرقی پاکستان کی معاشی ترقی کو جان بوجھ کر مکمل طور پر نظر انداز کر دیا گیا۔ سارے بڑے صنعتی منصوبے مغربی پاکستان میں لگائے گئے۔

اسی طرح سیاسی فیصلہ سازی اور قوت بھی مغربی پاکستان میں مرکوز کر دی گئی اور مشرقی پاکستان کو بڑے سیاسی اور معاشی فیصلوں سے مکمل طور پر علیحدہ کر دیا گیا۔ ستم در ستم مشرقی پاکستان کی مصنوعات کے مغربی پاکستان آنے پر ٹیکس لگایا جاتا تھا لیکن مغربی پاکستان کی مصنوعات اس ٹیکس سے مبرا تھیں۔

ایوبی پالیسیوں سے ایسا صاف نظر آ رہا تھا کہ وہ مشرقی پاکستان کو پاکستان کے ساتھ جڑا ہوا دیکھنا ہی نہیں چاہتے تھے۔ اس کا اظہار ہمارے سابق چیف جسٹس محمد منیر کی کتاب ’جناح سے ضیا تک‘ میں نظر آتا ہے۔ جسٹس منیر، ایوب خان کی حکومت میں وزیر قانون تھے اور وہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ انہیں ایوب خان، جو کہ مشرقی پاکستان سے قومی اسمبلی کے ممبروں کی مغربی پاکستان کے بارے میں تنقیدی تقریروں سے جن میں مشرقی پاکستان کے معاشی استحصال اور سوتیلی ماں جیسا سلوک کی بات ہوتی تھی، تنگ آ چکے تھے انہیں کہا کہ وہ مشرقی پاکستان کے رہنماو?ں سے معلوم کریں کہ وہ اپنے معاملات اپنے ہاتھوں میں کیوں نہیں لے لیتے۔

جسٹس منیر نے جب ایک مشرقی پاکستانی رہنما سے اس کے بارے میں بات کی تو انہوں نے جواب دیا کہ کیا آپ علیحدگی کی بات کر رہے ہیں اور اگر ایسا ہے تو ہم مشرقی پاکستانی اکثریت میں ہیں اور ’ہم پاکستان ہیں‘ اور بطور اقلیتی صوبہ اگر علیحدہ ہونا ہے تو اس کا فیصلہ آپ کو یعنی مغربی پاکستان کو کرنا ہوگا۔ اس طرح کے ذہن اور مشرقی پاکستان سے تقریباً نفرت جیسے رویے سے ایوبی دور میں پاکستان کے دولخت ہونے کے عمل کی ابتدا ہوئی۔

ایوبی دور کا ایک اور کارنامہ پانی کی تقسیم کا بھارت کے ساتھ ناقص معاہدہ سندھ طاس کرنا تھا جس کے تحت پنجاب کے تین اہم دریاو?ں کا پانی بھارت کو دے دیا گیا۔ اس معاہدے کی وجہ سے یہ دریا تقریباً خشک ہو گئے اور لاکھوں ایکڑ زرخیز زمین بنجر ہو کر صحرا میں تبدیل ہوگئی۔

ایوبی دور میں سب سے زیادہ نقصان پاکستان کی حاکمیت کو ہوا جب ہم امریکہ کے مکمل زیر دست ملک بن گئے۔ امریکی افواج کی رہائش کے لیے اور سوویت یونین کے خلاف امریکی جاسوسی طیاروں کی پروازوں کے لیے پشاور کے قریب ایک پورا فضائی اڈہ تیار کر کے امریکیوں کے حوالے کر دیا گیا۔ اس قدم نے پاکستان کی سلامتی کو اس وقت شدید خطرے میں ڈال دیا جب سوویت رہنما خروشیف نے پاکستان کو دھمکی دیتے ہوئے عالمی نقشے پر پشاور کے اردگرد سرخ دائرہ لگا دیا تھا۔

انیس سو پینسٹھ کی جنگ کے دوران اور اس کے بعد عوام کو یقین دلایا گیا کہ اس لڑائی میں بھارت کو شکست فاش ہوئی لیکن متنازعہ تاشقند معاہدے کے بعد بظاہر ہماری فتح کے دعووں میں کوئی صداقت نہیں رہی۔

غرض ایوبی دور نام نہاد معاشی ترقی کے باوجود ملک کی سلامتی کے لیے ایک سیاہ دور ثابت ہوا جس میں ملک کی تقسیم کی بنیاد پڑی اور ایک آمر کے ذاتی مفادات کے دفاع کے لیے ہماری امریکی اور عالمی مالیاتی اداروں کی غلامی کی ابتدا ہوئی۔

اس لیے ملکی سلامتی اور حمیت کے لیے اس سیاہ عہد حکومت کو کسی طرح بھی سنہری دور نہیں کہا جاسکتا۔

تیز لڑکی۔۔۔توبہ کرو جی!

ڈاکٹر طاہرہ کاظمی

’’بہن میں نے رشتے کروانے والی سے کہہ دیا کہ لڑکی خوبصورت ہو، اچھے خاندان سے تعلق ہو، پڑھی لکھی بھی ہو، بس ایک بات کا خیال رکھنا‘‘

’’وہ کیا؟‘‘

’’فلاں کالج سے پڑھی ہوئی نہ ہو۔ وہاں کی لڑکیاں بہت تیز، بہت پٹاخہ ہوتی ہیں، پروں پہ پانی ہی نہیں پڑنے دیتیں۔ نہ بابا نہ ہمیں ایسی تیز لڑکی نہیں چاہیے‘‘

اماں اور ان کی سہیلی کے بیچ ہونے والی گفتگو میں ہمیں یہ سمجھ نہ آیا کہ تیز لڑکی سے کیا مراد ہے؟ اس وقت تک تو یہی خبر تھی کہ ٹپال چائے تیز دم ہو کر سب کی چاہ بن جاتی ہے۔ تیز لڑکی۔ تیز۔ کیا بھاگنے میں تیز؟

’’اماں یہ تیز لڑکی کا کیا مطلب؟‘‘

’’تم ہماری باتیں سن رہی تھیں کیا؟ ہزار بار کہا کہ بڑوں کی باتیں یوں چھپ چھپ کر نہ سنا کرو‘ اماں گھرک کر بولیں،

’’اچھا بتائیے نا، یہ تیز لڑکی کیا ہوتی ہے؟‘‘ ہم نے ٹھنک کر کہا۔

اماں تاؤ میں آکر بولیں،

’’تمہارے جیسی جو ہر وقت سوال و جواب کر کے جان کو آ جائے۔ جو ہر بات ماننے سے پہلے ثبوت مانگے، جو من مانی کرے‘‘

ہائے ہائے، یہ اماں نے کیا کہہ دیا؟ ابھی تو ہم کالج بھی نہیں گئے، کہاں سے ایسے ویسے تیز ہو گئے؟ اوہو اب تو شادی کے لئے ہمیں بھی لوگ پسند نہیں کریں گے۔ ہم نے افسردگی سے سوچا۔

یقین جانیے، ہم کئی دن تیز ہونے کی کیٹیگری میں رکھے جانے کی تاویلات گھڑتے رہے۔ بھئی سوال و جواب تو ہم اس لئے کرتے ہیں کہ بہت سی باتیں سر کے اوپر سے گزر جاتی ہیں سو سمجھنے کی کوشش تو کرنی چاہیے نا۔ اور رہی بات ثبوت مانگنے کی تو کوئی بھی بات اندھا دھند کیوں مانی جائے بھلا؟ پوچھنے میں کیا حرج؟ اور من مانی۔ کیا دل کی چھوٹی چھوٹی باتیں ماننا بری بات ہے؟ نہیں بالکل نہیں۔ بہت سر پٹخا مگر تیز لڑکی کی کہانی سمجھ میں نہ آئی۔ دل تھا کہ ماننے کو تیار ہی نہیں تھا۔ پھر ایک اور خیال آ گیا کیا یہ کیٹیگریز لڑکوں کے لئے بھی ہوتی ہیں؟ لڑکا ڈھونڈتے ہوئے کیا ان کے متعلق بھی ایسے ہی کہا جاتا ہے کہ تیز نہیں بدھو لڑکا چاہیے؟ فلاں فلاں کالج کا نہ ہو۔

آپا سے پوچھنے بیٹھے تو وہ ہنس دیں، بھئی تیز نہ ہونے کا مطلب یہ کہ لڑکی ہر بات میں سر جھکا دے اور بغیر کسی آنا کانی بات مانے۔

’’مگر کیوں؟ بہو اور بیوی چاہیے یا نوکرانی؟ کیا ڈمی گھر لانی ہے، جس کو جو کہیں جب کہیں مان کر سر جھکا لے‘‘

’’بس ایسا ہی ہے ہمارے معاشرے کا رواج، ایسی عورت ہی پسندیدہ ہوتی ہے‘‘ آپا دھیرے سے بولیں۔

آہستہ آہستہ ہم بڑے ہوتے گئے اور اماں کی بات سمجھ آتی گئی۔ ارے واہ ہم تو سچ مچ تیز لڑکیوں کی فہرست میں گنے جا رہے تھے۔ اکثر کوئی نہ کوئی بات اڑتے اڑتے کان میں پڑ جاتی، عظمت دی درمیان والی تے بڑی تیز اے وئی، توبہ توبہ۔

زیہ کیسے ہوسکتا تھا کہ جو لڑکی سارا سال سٹیج پہ چڑھ کے تقریریں کرے وہ گھر اور خاندان میں گونگے کا گڑ کھا کر بیٹھی رہے۔ جو ڈھیروں کتابیں پڑھتی ہو، وہ کسی بھی مبہم بات پر سر تسلیم خم کر دے۔ جو ساری دنیا سے باخبر ہو اور سامنے والے کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر بات کرے وہ ضرورت پڑنے پہ اپنوں کے سامنے چھوئی موئی بن جائے۔

اور اس وقت تو ہمیں بہت ہنسی آئی کہ جب تیز لڑکی کا تصور ابا کے اس گھر تک پہنچ گیا جہاں اعلی تعلیم یافتہ اور ملازمت پیشہ لڑکیاں ہمارے ابا کی نظر کو تو خیرہ کرتی تھیں مگر ہماری بھابھیاں نہ بن سکیں کہ بھائی تیز نامی لفظ کے فسوں کا شکار ہو چکے تھے۔ کیا ہی ستم ظریفی تھی۔

ہماری تیزی کے چرچے چہار سو کچھ اس طور پھیلے کہ خاندان میں مداحوں کی فہرست کافی لمبی ہوتے ہوئے بھی لوگ کنی کترا جاتے۔ بھئی تیز لڑکی سے سمبندھ تو نہیں جوڑا جا سکتا نا چاہے آئینہ دل کیسا ہی شفاف کیوں نہ ہو۔ اپنے مزاج کا ہم کیا علاج کرتے جس کو گھنا پن چھو کے بھی نہیں گزرا تھا۔ بانگ دہل اور ڈنکے کی چوٹ پہ بات کہہ دینے کا جو لطف ہے وہ وہی سمجھ سکتا ہے جو اس میدان کا کھلاڑی ہو۔

تیز لڑکی کا حوالہ آج کچھ یوں یاد آیا کہ ایک دوست نے باتوں ہی باتوں میں دولہا بننے کے ایک شوقین صاحب کی کہانی سنائی جنہوں نے یہ شق اپنے فرمائشی پروگرام میں شامل کر رکھی تھی۔

تب ہم نے سنجیدگی سے سوچا کہ تیز لڑکی ہونے یا نہ ہونے کی جملہ خصوصیات پہ پھر سے کچھ روشنی ڈالی جائے۔ خدا اماں کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے کہ پردے کی اوٹ سے وہی کچھ نکلا جو وہ کہا کرتی تھیں۔

’’نہ منہ میں زبان ہو اور نہ کھوپڑی میں دماغ!

نہ کوئی خواہش ہو اور نہ کوئی شوق!‘‘

ہر بات پہ سر کو جھکا کر آمنا وصدقنا کہے۔ جانتی ہی نہ ہو کہ بحث کس چڑیا کا نام ہے، اپنے حقوق سے بے نیاز ہو، فرائض کی فہرست ازبر یاد ہو، خدمت گزاری گھٹی میں پڑی ہو، ڈولی میں آکر ڈولے میں نکلنے پہ ایمان رکھتی ہو۔ بچوں اور شوہر کے گرد پروانہ وار گھومتی ہو، سسرال کی جوتیاں سیدھی کرنے میں طاق ہو۔ سیدھی، بھولی بھالی، فرمانبردار، سگھڑ، بنی بنائی ڈپٹی نذیر احمد کی کتاب مرا العروس کی جیتی جاگتی ہیروئن۔

ہم بہت سی ایسی خواتین کو جانتے ہیں جن کے شوہر اور سسرال انہیں آئیڈیل عورت کے سبق یاد کروا کر زندگی میں ہی ستی کر دیتے ہیں۔ وہ میکے کا منہ دیکھنے کو ترس جاتی ہیں، سب تہوار سسرال کے آنگن میں گزرتے ہیں کہ نیک بہوؤں کا یہی چلن ہوتا ہے۔ ان کی ڈگری تمام عمر طاق میں سجا کر رکھی جاتی ہے، نوکری کرنے کی خواہش کو ایک حقارت سے رد کر دیا جاتا ہے اور ذاتی دلچسپیوں کا تو نام ہی نہ لیجیے وہ تو تیز لڑکیوں کے چونچلے ہوتے ہیں۔

المیہ یہ ہے کہ تیز لڑکی کے علاوہ ہمیں بقیہ کائنات تیز ہی چاہیے۔ تیز رو، تیز گام، تیز پات، تیز رفتار۔ اور نہ جانے کیا کیا۔ تیز تیز!

تیز یا سیدھی سادھی کی خواہش کرنے سے پہلے یہ ضرور سوچ لیجیے گا کہ گھر کے آنگن میں کھیلنے والی اگلی نسل زمانے سے نبرد آزما ہونے والی چاہیے یا سختیوں سے ہار ماننے والی؟

جیسی زمین ہوگی، ویسا ہی پھل اگلے گی نا!

پراسر: ایک خوبصورت آبشار

عزیز کنگرانی

سندھ پاکستان کے کیرتھر پہاڑی سلسلے میں بہت سے خوبصورت پانی کے چشمے اور آبشار ہیں۔ پراسر ان میں سے ایک چشمہ اور دلفریب آبشار ہے۔ پراسر کا آبشار سندھ کے ضلع دادو کی تحصیل جوہی کے تاریخی شہر واہی پاندھی کے مغرب میں کیرتھر پہاڑی سلسلے میں قدیم قلعوں، میاں جو کوٹ اور کارو کوٹ قلعہ کے درمیاں برساتی ندی نلی یا نری کے بہاو کے قریب تر ہے۔

نلی ندی میں بارش کے پانی کے علاوہ پہاڑوں سے بہنے والے قدرتی چشموں کا پانی ہمیشہ بہتا رہتا ہے۔ پراسر آبشار نلی ندی کے بہاو میں ہے اور پانی اونچی پہاڑی سے پراسر چشمے میں گرتا ہے۔ یہ آبشار ایک حسین ترین تفریحی اور تاریخی جگہ ہے۔

پراسر سندھی زبان کا مرکب لفظ یا نام ہے۔ پرا کا مطلب پیپل کا درخت ہے اور سر کا مطلب ہے جھیل یا چشمہ۔ جس کا مکمل مطلب ہوا پیپل کے درخت والی جھیل یا چشمہ۔ یہاں نلی ندی کے بہاو? میں قدرتی چشموں کا پانی کافی اونچائی سے آبشار کی صورت اختیار کرتا ہے اور وہ پانی چھوٹی سی جھیل یا چشمہ بناتا ہے۔ اس آبشار والے کنب یا چشمے کے کناروں پر پیپل کے چھوٹے درخت ہیں۔ اس لیے اس چشمے اور آبشار پر نام پراسر پڑا۔

مقامی روایات پراسر کو غیر مسلم مذہب سے منسوب کرتی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اس کے قریب غیر مسلم لوگوں کی عبادت گاہ بھی تھی جو مسمار ہوگئی ہے۔ جب ہم پیپل کے درخت پر غور کرتے ہیں تو تاریخی طور پر پیپل کے درخت اور پتے کو بدھ مت میں بڑی مذہبی اہمیت حاصل ہے۔ تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو اس روایت کو تقویت ملتی ہے۔

پیپل کا درخت بدھ مت میں مقدس ہے۔ کچھ تاریخی بیانات کے مطابق مہا آتما بدھ نے اپنے پنتھ یا مت یا پیغام کا آغاز پیپل کے درخت کے نیچے بیٹھ کر کیا تھا۔ بدھ مت میں پیپل کے درخت کے پتے کو بھی تقدس حاصل ہے اور اسے مقدس سمجھا جاتا ہے۔ سندھ میں قدیم آثاروں میں جہاں بدھ مت کے اور آثار ملے ہیں وہاں مٹی کے برتنوں پر پیپل کے پتے کے نقوش بھی ملے ہیں۔

تاریخی طور پر یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ سندھ میں موریا گھرانے یا خاندان کے اشوک اعظم کے دور سے بدھ مت مذہب پھیلا تھا۔ سندھ کی تاریخ پر پہلی دستاویزی یا تحریر کردہ کتاب چچ نامہ میں بدھیہ علاقے کا ذکر ملتا ہے جو بدھ مت سے وابستہ لوگوں کا گڑھ تھا۔ بدھیہ کے اس علاقے سے پراسر کا سحر انگیز آبشار کوئی بیس کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ کیرتھر پہاڑی سلسلے میں یا اس کے قریب صحرائے کاچھو میں طبعی طور تعمیر کردہ کئی اسٹوپا موجود ہیں جو بدھ مت کی مذہبی یادگار تعمیرات ہیں۔

سندھ میں بدھ مت سندھ میں رائے خاندان سے لے کر برہمن خاندان کی حکمرانی تک عروج پر تھا۔ سندھ کے معروف محقق ایم ایچ پنہور کے مطابق بدھ مت مذہب یہاں اسلام آنے کے بعد 13 صدی عیسوی تک بھی رہا۔ تازہ تحقیق کے مطابق اب بھی بدھ مت سے منسلک لوگ سندھ میں رہتے ہیں۔ سندھ میں اسلام کے بعد بدھ مت کے لوگ مسلمان ہوئے اور اپنی ذات یا قبیلہ بدھ کہلایا۔ سندھ کے بہت اضلاع میں بدھ قبیلے کے لوگ رہتے ہیں۔

مجھے کیرتھر کے اس علاقے کی آس پاس اور قریب تر پہاڑوں پر قدیم نقش نگاری میں بدھ مت کے اسٹوپا، مقبرے (ShrinesBuddhist) اور بدھ مت سے منسلک دوسری مذہبی علامات بھی کثیر تعداد میں ملی ہیں۔ اس تاریخی پس منظر میں گمان غالب ہے کہ پراسر کا مقام اور آبشار قدیم زمانے میں بدھ مت کی اہم جگہ رہی ہوگی اور ہوسکتا ہے کہ اس زمانے سے پراسر نام رائج ہوا ہو۔

بہر حال پرا سر سندھ، پاکستان کے کیرتھر پہاڑوں میں خوبصورت ترین اور سحر انگیز آبشار ہے۔ یہ آبشار سیاحتی اور ثقافتی مقام ہے جو ضلع دادو کے شہر واہی پاندھی کے نزدیک گورکھ ہل اسٹیشن کے راستے کے مغرب میں پہاڑوں میں قریب تر پڑتا ہے جسے حکومت سندھ کی طرف سے گورکھ ہلز کی طرح سیاحتی مرکز بنایا جاسکتا ہے۔

آپ کی رائے اور تحریروں کا خیر مقدم

سیاسی، سماجی معاشی موضوعات کے متعلق اپنی مختصر تحریریں، پریس ریلیز ہمیں بھیجیے ہم انہیں اپنے اخبار کی زینت بنائیں گے۔

imroz.ad@gmail.com

whatsapp no: 03327971944

ادارہ امروز میڈیا گروپ میں چھپنے والے مضامین / کالم اور تجزیے تحریر کنندگان کا اپنا نظریہ ہوسکتا ہے اس سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

(ایڈیٹر)

بونوں کے سماج میں اقرار الحسن جیسے لوگ

نذر حافی

سانحہ تلمبہ ابھی بالکل تازہ تھا۔مقتول کا کفن بھی میلا نہ ہوا تھا۔ اس کی کٹی ہوئی انگلیوں سے خون رس رہا تھا۔میرے کالم کی سیاہی بھی ابھی خشک نہیں ہوئی تھی۔گزشتہ کالم کو ابھی چند گھنٹے ہی گزرے تھے کہ ایک مرتبہ پھر ہماری قومی و سرکاری تربیت جیت گئی اور انسانیت شرما گئی۔کالم میں خبر شامل کرتے ہیں شہر قائد کراچی سے۔ جہاں ہماری پروفیشنل تربیت ایک مرتبہ پھر جیت گئی اور انسانیت ایک مرتبہ پھر ہار گئی۔گزشتہ روز کراچی میں اینکر پرسن اقرار الحسن کو حب الوطنی کے انجکشن لگائے گئے۔

اقرار الحسن نے اب تک ملک وقوم کے ساتھ کئی غداریاں کی تھیں۔انہوں نے کئی بڑے بڑے رشوت خوروں اور کرپٹ حضرات کو سرعام بے نقاب کیا تھا۔ ظاہر ہے ملک میں بے نقابی اور بے حجابی پھیلنے اور پھیلانے کی سزا تو انہیں ملنی چاہیے ہی تھی۔ پھر انٹیلی جنس بیورو کا تو کام ہی یہی ہے۔ چنانچہ آئی بی کے اعلیٰ تربیت یافتہ کارندوں نے اپنی پروفیشنل ذمہ داری کو نبھاتے ہوئے اقرار الحسن اور ان کی ٹیم کے چودہ طبق روشن کر دیے۔ کام تو سات طبق روشن کرنے سے بھی چل سکتا تھا لیکن بجلی کے جھٹکے لگا لگا کر اکٹھے چودہ طبق روشن کر کے بھرپور طریقے سے فرائض منصبی کو ادا کیا گیا۔

یہ چودہ طبق ایسے ہی روشن نہیں ہوئے۔اس کے لئے پیٹی بھائیوں کا اکٹھ ضروری تھا۔ وہی اکٹھ جو ایسے ہر واقعے سے پہلے اور بعد کیا جاتا ہے۔اب کسی نے تو اس بندہ گستاخ کا منہ بند کرنا تھا۔ اس کے لئے کسی کو تو چند دن کے لئے معطل ہونے، تبادلہ ہونے وغیرہ کے نام پر اپنے پیٹی بھائیوں کے لئے قربانی دینی ہی تھی۔ اس مرتبہ قربانی دینے کا سہرا ڈائریکٹر آئی بی کے سر گیا۔

ہماری تو تاریخ ہی ایسی قربانیاں دینے والوں سے بھری ہوئی ہے۔ چند واقعات میں آپ کو یاد کروا دیتا ہوں۔ ہمارے دارالحکومت میں ائرپورٹ سیکورٹی فورس کی اہلکاروں کا خواتین کو بالوں سے پکڑ کر تشدد کا نشانہ بنانا تو آپ کو یاد ہو گا۔اسی طرح اسلام آباد میں ہی ائرپورٹ سکیورٹی فورس (اے ایس ایف) کے اہلکاروں کی مسافروں پر تھپڑوں اور گھونسوں کی بارش بھی آپ کو یاد ہو گی۔ راولپنڈی میں اسامہ ستی کی گاڑی کی ونڈ اسکرین پر لگی گولیاں بھی آپ نہیں بھولے ہوں گے۔ آپ کو اگر بھولنے کی بیماری ہو تو تب بھی آپ سانحہ ساہیوال کو تو نہیں بھول سکتے۔اب سانحہ سیالکوٹ جیسے سانحات، ڈیرہ اسماعیل خان جیسے اغوا برائے تاوان کے واقعات اور ملک بھر سے لاپتہ افراد کی بات تو ہم کرتے ہی نہیں۔ ہم صرف یہ بتانا چاہتے ہیں کہ فریڈم نیٹ ورک نامی ادارہ صحافی حضرات کے حقوق کے حوالے سے کام کرتا ہے۔ اس ادارے کی رپورٹ یہ ہے کہ پاکستان میں مئی 2020 سے اپریل 2021 کے درمیانی ایک سال کے عرصے میں پاکستان کے اندر اس دوران پانچ صحافی لاپتہ ہوئے، سات قتل ہوئے، پچیس کی گرفتاریاں ہوئیں، 15 کو اقرار الحسن کی طرح پھینٹی لگائی گئی، ستائیس پر مقدمے قائم کیے گئے۔

مجموعی طور پر اس ایک سال میں صحافی برادری پر 148 حملے ہوئے اور صحافیوں پر ہونے والے حملوں میں گزشتہ کی نسبت چالیس فیصد اضافہ ہوا۔ یہ رپورٹ یہ ہوشربا انکشاف بھی کرتی ہے کہ صحافیوں کے خلاف ہونے والے ان 148 حملوں میں سے 51 حملے صرف سلام آباد میں ہوئے ہیں۔یعنی پاکستان کے اندر صحافیوں کے لئے سب سے غیر محفوظ علاقے کا نام اسلام آباد ہے۔ سوچنے بولنے اور لکھنے والوں کو رام کرنے کے لئے ان کے عزیز واقارب کے ساتھ جو کیا جاتا ہے اس کی تفصیل اس سے ہٹ کر ہے جیسے کہ ندیم گرگناری کے دونوں جواں بیٹوں کی ہلاکت وغیرہ وغیرہ۔اسی طرح عزیز میمن کی مانند جن کی موت کو خودکشی کہہ دیا جاتا ہے اب ان کی فہرست کون بنائے۔

ان سارے واقعات و سانحات پر یہی ردعمل سامنے آتا ہے کہ فلاں کو فوری برطرف، تحقیقاتی کمیٹی بنا دی گئی، معطل کر دیا گیا، نوٹس لے لیا گیا اور ایکشن ہو گیا وغیرہ وغیرہ۔

یہ برطرفیاں، نوٹس، ایکشن، تحقیقاتی کمیٹیاں اور بیانات سب کچھ پہلے سے لکھے گئے اسکرپٹ کے مطابق ہی ہوتا ہے۔گزشتہ دنوں کرناٹک کی مسکان نامی لڑکی کی ویڈیو وائرل ہوئی۔ کسی نے کہا کہ مجھے تو یہ اپنے ملک کی طرح ایک لکھا لکھایا اسکرپٹ ہی لگ رہا ہے۔اسکرپٹ والے بھائی کی بات سے ہمیں بھی کوئی انکار نہیں، ممکن ہے اسکرپٹ ہی ہو لیکن جو چیز ہمیں چونکا دینے کا باعث بنی وہ یہ ہے کہ گویا وہاں سکرپٹ میں یہ ہدایات موجود ہوتی ہیں کہ خبردار لڑکی کو چھونا تک نہیں اور یہاں یہ حکم ہوتا ہے کہ نشان عبرت بنا دو۔

ہر دور میں جہاں بونوں کو اختیارات مل جاتے ہیں وہاں بڑوں کو نشان عبرت بنا ہی دیا جاتا ہے۔ کوئی سانحہ سیالکوٹ و سانحہ تلمبہ اور کوئی لیاقت علی خان، مشال خان، قاری سعید چشتی، ابصار عالم، اسد طور، عزیز میمن، ڈاکٹر چشتی مجاہد، حسنین شاہ، ذیشان بٹ، حامد میر، مطیع اللہ جان اور اقرار الحسن و ذہنی معذور صلاح الدین کی طرح نشان عبرت بن جاتا ہے۔

آپ انسان کشی کے مرض میں مبتلا اداروں اور لوگوں کو طالبانائزیشن، مافیاز، شدت پسند، اور قانون کے مجرم وغیرہ وغیرہ جو بھی الزام دیں لیکن ہر نشان عبرت بننے والا اپنے پیچھے ہماری اجتماعی اور پیشہ وارانہ تربیت پر کئی سوالات چھوڑ جاتا ہے۔ سانحہ سیالکوٹ ہو یا سانحہ تلمبہ، ذہنی مریض صلاح الدین ہو یا اینکر پرسن اقرار الحسن، مضروبین کی حالت دیکھ کر یہ سوال خود بخود اٹھنے لگتا ہے کہ آپ نے مارنا کہاں سے سیکھا ہے؟ زخموں کے نشاں بتاتے ہیں، درندگی کے اسالیب بیان کرتے ہی، سفاکیت خود چیختی ہے، لاقانونیت اعلان کرتی ہے اور تشدد کے مناظر چیخ چیخ کر بتاتے ہیں کہ بونے مختلف ہوتے ہیں لیکن بڑوں کے مدمقابل ایک ہوتے ہیں۔ جہاں بونوں کا سماج ہو وہاں بڑوں سے جینے کا اختیار چھین لیا جاتا ہے۔

کیا گلگت بلتستان کو عبوری آئینی صوبہ بنانا آسان ہے

اسرار الدین اسرار

مختلف ادوار میں گلگت بلتستان میں برسر اقتدار ہر حکومت یہاں کے باسیوں کو امید دلاتی رہی ہے کہ وہ یہاں کا دیرینہ آئینی و سیاسی حقوق کا مسئلہ حل کرے گی۔ کسی بھی حکومت کی طرف سے جب کبھی کوئی سیاسی و انتظامی پیکیج دیا جاتا ہے تو ابتدائی طور پر ان کے سپورٹرز کی طرف سے واہ واہ ہو جاتی ہے لیکن چند سالوں کے اندر اس کی حقیقت عیاں ہو جاتی ہے اور لوگ دوبارہ آئینی و سیاسی محرومیوں کا رونا روتے ہیں۔ یہ مشترکہ بیماری ہے کہ جو حکومت برسر اقتدار ہوتی ہے وہ سب ٹھیک ہے کا راگ الاپتی رہتی ہے اور جوں ہی وہ اپوزیشن میں آتی ہے تو سیاسی محرومیوں کا منجن بیچنا شروع کر دیتی ہے۔

1972، 1975، 1994، 1979، 2007 اور 2009 سمیت مختلف ادوار میں گلگت بلتستان کے لئے انتظامی و سیاسی پیکیجز وفاق کی طرف دیے جاتے رہے ہیں۔ ان پیکیجز میں زیادہ تر پی پی پی کے مختلف ادوار میں دیے گئے پیکیجز ہیں۔2018 میں نون لیگ کی حکومت نے بھی ایسی ہی ایک کوشش کی تھی۔ جس کے لئے پیپر ورک انہوں نے کافی بہتر کیا تھا لیکن بعد ازاں 2009 کے آرڈر میں چند ترامیم کے علاوہ وہ کچھ نہیں کر سکے۔ اس وقت کے وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے 2015 کے جی بی انتخابات کے سلسلے میں اپنی انتخابی مہم کے دوران جی بی کو بہت بڑا سیاسی و انتظامی پیکیج دینے کا اعلان کیا تھا۔

بعد ازاں انتخابات میں کامیابی کے بعد انہوں نے اس وقت کے وزیر خارجہ سرتاج عزیز کی قیادت میں ایک کمیٹی بنائی جس نے فاٹا اور جی بی کے سیاسی حقوق سے متعلق تجاویز پیش کرے گی۔ سرتاج عزیز کی قیادت میں کمیٹی نے جی بی کے مسئلے کو تاریخی حقائق کی روشنی میں سمجھنے کے لئے اس وقت کے چیف سکریٹری طاہر حسین کو ذمہ داری دی کہ وہ مقامی ماہرین کی مدد سے ایک سٹڈی کرائیں تاکہ اس مسئلے کو بہتر انداز میں سمجھا جا سکے۔ اس وقت کے چیف سکریٹری نے 21 نومبر 2015 کو مقامی ماہرین کی ایک کمیٹی تشکیل دی اور پندرہ دنوں کے اندر گلگت بلتستان کے کیس سے متعلق تاریخی ریکارڈ، تمام تاریخی معاہدوں کی تشریح اور تجزیہ کرنے کے علاوہ گلگت بلتستان کی سرحدات سے متعلق تاریخی دستاویزات کا مطالعہ کر کے ایک ایک جامع رپورٹ پیش کرنے کو کہا۔

اس سات رکنی کمیٹی کے کنوینر بریگیڈیئر حسام اللہ بیگ تھے جبکہ گلگت سے معروف تاریخ دان اور دانشور شیر باز علی برچہ صاحب، معروف تاریخ دان مرحوم پروفیسر عثمان علی صاحب، دیامر سے کسٹمری لاز سے متعلق مکمل آگاہی رکھنے والی معروف شخصیت ڈی آئی جی ریٹائرڈ دلپذیر صاحب، سکردو سے معروف مصنف، لکھاری اور سینئر صحافی قاسم نسیم صاحب، ہنزہ سے گلگت بلتستان کے گورننس پر تحقیقی مقالہ کے مصنف کرنل ریٹائرڈ اکرام اللہ اور غذر سے انسانی حقوق سے متعلق جانکاری اور سیاسی امور پر طویل عرصہ سے لکھنے کی وجہ سے راقم اس کمیٹی کے ممبر بنائے گئے تھے۔

کمیٹی نے پندرہ روز کے اندر اندر تمام تاریخی دستاویزات اور کتابوں کا جائزہ لیا اور ایک جامع رپورٹ تیار کی جس میں اس بات کا خصوصی خیال رکھا گیا کہ مسئلہ کشمیر کو متاثر کیے بغیر گلگت بلتستان کا سیاسی و آئینی مسئلہ کیسے حل ہو سکتا ہے۔ کمیٹی کا اصل کام تاریخی طور پر گلگت بلتستان کے مقدمہ کا مطالعہ کر کے اس کو جامع رپورٹ کی شکل دینا تھا تاکہ سرتاج عزیز کی قیادت میں قائم کمیٹی گلگت بلتستان کا کیس بہتر انداز میں سمجھ سکے۔

یہ کام کمیٹی نے انتہائی خوبصورتی سے انجام دیا۔ مستقبل میں کیا ہو سکتا ہے اس بات پر کمیٹی کوئی واضح سفارش پیش کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھی اور نہ ہی یہ کمیٹی کے ٹی او آرز میں شامل تھا۔ تاہم کمیٹی نے تاریخی حقائق کی روشنی میں اس بات کا ادراک کیا کہ گلگت بلتستان کی سیاسی حیثیت کو یکسر تبدیل کرنا پاکستان کے لئے ممکن نہیں ہے جس کی وجہ بین الاقوامی معاہدوں کے علاوہ مسئلہ کشمیر پر پاکستان کا تاریخی موقف ہے۔ اس امر کو مدنظر رکھتے ہوئے کمیٹی نے سفارش کی کہ گلگت بلتستان کو سر دست ایک عارضی صوبہ تو بنایا جا سکتا لیکن مستقل صوبہ نہیں بنایا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس کی حیثیت کو مکمل تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

مقامی کمیٹی کی رپورٹ کی روشنی میں اس وقت سرتاج عزیز کمیٹی نے اپنی ایک رپورٹ مرتب کی جس پر بعد ازاں عملدرآمد نہیں ہو سکا تاہم 2018 میں اس وقت نون لیگ کی حکومت نے جی بی کو ایک آرڈر کی شکل میں ایک نیاء انتظامی و سیاسی پیکیج دیا جو 2009 کے گورننس آرڈر سے زیادہ مختلف نہیں تھا مگر اس میں تمام اختیارات وزیراعظم کو دیے گئے تھے جس کہ وجہ سے 2018 کا آرڈر متنازعہ بنا، مقامی لوگوں اور اپوزیشن جماعتوں نے شدید احتجاج کیا اور پھر سپریم کورٹ میں مقدمہ چلا۔

سپریم کورٹ نے اس کا فیصلہ 2019 اس وقت سنایا جب وفاق میں نون لیگ کی حکومت رخصت ہوئی تھی اور تحریک انصاف کی حکومت بنی تھی۔ جس پر سپریم کورٹ نے وفاقی حکومت کو حکم دیا کہ وہ آئندہ جی بی کے لئے جو بھی پیکیج تیار کرے اس کی سپریم کورٹ سے پیشگی منظوری کے بعد اس کا اطلاق کرے۔ اس دوران سپریم کورٹ نے 2018 کے آرڈر میں ترامیم کے ساتھ ایک آرڈر بھی تجویز کیا۔ وفاقی حکومت نے اس وقت نیاء ڈرافٹ تیار کرنے کے لئے کورٹ سے مہلت مانگی۔

اس کے بعد تا حال نہ تو نیاء ڈرافٹ تیار ہو سکا نہ تو اس کا اطلاق ہو سکا تاہم جی بی گورنمنٹ آرڈر 2018 کا اطلاق اس علاقہ پر برقرار رہا۔ اس حوالہ سے گزشتہ مہینے گلگت بلتستان سپریم اپیلیٹ کورٹ نے بھی اپنا فیصلہ سنایا اور وفاق سے کہا کہ وہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے 2019 کے فیصلہ پر عملدرآمد کو یقینی بنائے۔ تا حال اس ضمن میں کوئی پیش رفت تو نہیں ہو سکی ہے لیکن وفاق اور جی بی حکومت کا کہنا ہے کہ بہت جلد گلگت بلتستان عبوری صوبہ بنے گا جس پر مشاورت کا عمل جاری ہے۔

عبوری صوبہ کی تجویز وہی ہے جو مقامی ماہرین کی کمیٹی کی رپورٹ میں شامل ہے تاہم وفاقی وزیر قانون فروغ نسیم نے اس کو آگے بڑھاتے ہوئے صرف آئین پاکستان کے چند آرٹیکلز میں بنیادی ترامیم تجویز کی ہیں جن کی مدد سے گلگت بلتستان کو عبوری صوبہ بنائے جا سکے گا۔ یہ ترامیم پہلے جی بی اسمبلی سے قرارداد کی شکل میں منظوری کے بعد قومی اسمبلی میں پیش کی جائیں گی۔ مگر اس میں مسئلہ یہ درپیش ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں ایک پیج پر نہیں ہیں۔

حالیہ دنوں ملک میں سیاسی ہلچل پر اپنا تجزیہ دیتے ہوئے ملک کے نامور صحافی حامد میر نے لکھا ہے کہ اگر اسٹیبلشمنٹ غیر جانبدار رہی تو اپوزیشن جماعتیں عمران خان کے خلاف تحریک عدم اعتماد لانے میں کامیاب ہو جائیں گی حامد میر اپنے ایک حالیہ کالم میں لکھتے ہیں کہ ایسی صورت میں آصف علی زرداری کو وزیر اعظم بنانے کا قوی امکان ہے۔ اگر حامد میر صاحب کی بات درست ثابت ہوتی ہے اور آصف علی زرداری وزیر اعظم بنتے ہیں تو یہ بات خارج از امکان نہیں ہے کہ گلگت بلتستان کو عبوری صوبہ بنانے کا کام ایک دفعہ پھر پی پی پی کے ہاتھوں سرانجام پائے گا۔

ورنہ موجودہ صورتحال میں قومی اسمبلی اور سینٹ میں گلگت بلتستان کو عبوری صوبہ بنانے کے مسئلہ پر تمام سیاسی جماعتوں میں ہم آہنگی نہیں جس کی وجہ سے یہ عمل مزید طول پکڑ سکتا ہے۔ تاہم تحریک انصاف کی خواہش ہے کہ وہ اسٹیبلشمنٹ کی مدد سے گلگت بلتستان کو عبوری صوبہ بنانے کا کام جلد سرانجام دے۔ یہ کام اتنا آسان نہیں ہے جتنا پی ٹی آئی کی حکومت سمجھتی ہے۔ کیونکہ اس کام کے لئے اسٹیبلشمنٹ، اپوزیشن اور حکومت کا ایک پیج پر آنا لازمی ہے۔

اسٹیبلشمنٹ مسئلہ کشمیر سے متعلق مودی کے اقدامات کا موثر جواب دینے کی خواہش رکھتی ہے لیکن اس کا طریقہ کار کیا ہوگا یہ فی الحال طے نہیں ہے۔ ادھر گلگت بلتستان کی قوم پرست جماعتیں، مذہبی سیاسی جماعتیں اور دونوں طرف کی کشمیری سیاسی قیادت جی بی کو کسی بھی قسم کے عبوری یا مستقل صوبہ بنانے کے حق میں نہیں ہیں وہ یا تو آزاد کشمیر کے ساتھ جی بی کو ضم کرنے کی بات کرتے ہیں یا آزاد کشمیر طرز کے سیٹ اپ کی بات کرتے ہیں۔

ایک بڑی مشکل یہ بھی ہے کہ پاکستان میں کئی نئے صوبے بنانے کے مطالبات پہلے سے کیے جاتے رہے ہیں اگر جی بی کو پانچواں یا عبوری آئینی صوبہ بنایا جاتا ہے تو پھر دیگر نئے صوبوں کے مطالبات مزید زور پکڑ سکتے ہیں۔ بہرحال جی بی سے متعلق کوئی بھی بڑا فیصلہ لینا وفاق پاکستان کے لئے اتنا آسان نہیں ہے۔ لہذا عبوری صوبہ کے معاملہ میں کہا جا سکتا ہے کہ ہنوز دلی دوراست۔

بقیہ 1

تھیلے چوری کر کے لے جا رہے تھے۔ گارڈ نے انہیں چوری کرنے سے روکا اور دبئی پولیس کو واقعے کی اطلاع دی جس کے بعد پولیس نے دونوں چوروں کو گرفتار کیا۔ دونوں ملزمان پر ڈکیتی کی کوشش کا الزام تھا لیکن انہوں نے صرف پیاز چوری کرنے کا اعتراف کیا۔

بقیہ 2

ران کو چیر پھاڑ دیا تھا جس کے سبب بہت زیادہ خون بہہ گیا۔ اس موقع پر سڑک پر گزرنے والے ایک شخص نے اپنی لاٹھی سے کتوں کو مار کر دور بھگا دیا۔ سعد کو فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا تاہم وہ خون بہہ جانے کے سبب دم توڑ گیا۔ سعود العنزی نے امریکا میں سعودی سفارت خانے سے مطالبہ کیا کہ اس معاملے کی تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔ مزید یہ کہ ایک وکیل کا تقرر کیا جائے تاکہ اس کے متوفی بھائی کا حق ضائع نہ ہو۔

بقیہ 3

اسرائیل اور بحری بیڑے کے درمیان دو طرفہ مواصلاتی روابط کو کھلا رکھنے کے بارے میں ہے۔ تاہم اسرائیل نے اس تقرر کی باضابطہ تصدیق نہیں کی۔

بقیہ 4

معاہدے میں تہران کے جوہری پروگرام پر پابندیوں کے بدلے اس پر عائد پابندیوں میں نرمی شامل تھی، لیکن امریکا نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دور میں 2018 میں اس معاہدے سے علیحدگی اختیار کر لی اور اقتصادی پابندیاں دوبارہ عائد کر دیں۔ دوسری جانب ایران اپنے وعدوں سے مکر گیا۔

بقیہ 5

سے کیا جا چکا۔ ٹیلی وژن خطاب میں جو بائیڈن نے از سر نو امریکی موقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ روس کی طرف سے یوکرائن پر حملے کی صورت میں روس کے خلاف سخت پابندیاں عائد کی جائیں گی۔ ساتھ ہی امریکی صدر نے یہ بھی کہا کہ یوکرائن اور امریکا روس کے لیے خطرہ نہیں ہیں۔ جو بائیڈن نے روسی عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہ امریکا ان کا دشمن نہیں ہے۔

بقیہ 6

لیے لگژری کاریں خریدیں، پرائیویٹ پراپرٹیز، فلیٹ خریدے گئے۔ مصری انتظامی کنٹرول کو الوافد پارٹی کے رہ نما علا غراب کی طرف سے ایک رپورٹ موصول ہوئی جس میں انہوں نے عطیات جمع کرنے کے لیے مشہور فاؤنڈیشن میں خلاف ورزیوں کا انکشاف کیا۔ فاؤنڈیشن کے رہ نماؤں پر فاؤنڈیشن کے 21 ملین پاؤنڈز ضبط کرنے کا الزام لگایا۔ یہ تنظیم سماجی یکجہتی کی وزارت سے وابستہ ہے۔ معائنے کے ذریعے انتظامی عہداروں نے کئی مالی اور انتظامی خلاف ورزیوں کی نشاندہی کی جس میں ادارے کے ایک سینئر اہلکار کو اس سے منسلک زیادہ تر سرگرمیوں اور اداروں کا انتظام اس کی چار بیویوں کو سونپنا بھی شامل ہے۔ یہ بھی پتہ چلا کہ فاؤنڈیشن ایسے فرضی خیراتی منصوبوں کو اپناتی ہے جو زمین پر موجود نہیں ہیں اور مصری سیٹلائٹ چینلز پر ان کی تشہیر کر رہی ہے۔

بقیہ 7

نادر دورہ ہوگا۔ صدر ہرتزوگ کے دفتر کے بیان میں بتایا گیا کہ سینئر ترک ذمے داران کا ایک وفد رواں ہفتے اسرائیل پہنچے گا۔ وفد کی آمد ہرتزوگ کے ترکی کے آئندہ دورے کی تیاری کے سلسلے میں ہوگی۔ تاہم دورے کی تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا۔ بیان کے مطابق اس دورے کا مقصد دونوں ملکوں کے بیچ تعلقات کو زیر بحث لانا ہے۔ دوسری جانب ترکی کے سرکاری ٹی وی نے توقع ظاہر کی کہ یہ دورہ آئندہ ماہ 19 مارچ کو ہوگا۔ اس سے قبل ترکی کے صدر رجب طیب ایردوآن نے گذشتہ ماہ اعلان کیا تھا کہ ان کے اسرائیلی ہم منصب فروری کے اوائل میں ترکی کا دورہ کریں گے۔ چند ہفتوں سے جانبین کے بیچ ٹیلی فون رابطوں بالخصوص ایردوآن اور اسرائیلی ذمے داران کے درمیان رابطوں کے نتیجے میں دونوں ملک پھر سے قریب آنا شروع ہو گئے ہیں۔

بقیہ 8

تفریح گاہ میں جانوروں کو نمائش کے لیے پیش کیا گیا جن میں درندے بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد تربیت یافتہ اہل کاروں کی ٹیم نے سیکورٹی اداروں کے تعاون سے مذکورہ جانوروں پر قابو پالیا۔ ان میں ایک شیر اور بھیڑیے کے علاوہ متعدد دودھ پلانے والے اور رینگنے والے جانور شامل ہیں۔ ان تمام جانوروں کو مرکز کے زیر انتظام ٹھکانے منتقل کر دیا گیا۔ مرکز کے مطابق معدومیت کا شکار جانوروں کی نمائش اور تجارت ماحولیاتی خلاف ورزیوں میں آتی ہے۔ اس کی سزا زیادہ سے زیادہ 10 سال قید اور 3 کروڑ ریال جرمانہ یا پھر دونوں میں سے کوئی ایک سزا ہو سکتی ہے۔ یاد رہے کہ عسیلان قصیم صوبے کی ایک مشہور تفریح گاہ ہے۔ لوگوں کی ایک بڑی تعداد یہاں کا رخ کرتی ہے۔ یہاں روزانہ یا ہفتہ وار مختلف نوعیت کی سرگرمیاں منعقد ہوتی رہتی ہیں۔

بقیہ 9

سے ملاقات کے بعد ماسکو پہنچے۔ کیف میں انہوں نے یوکرائن پر روسی جارحیت کی صورت میں اسے برلن کی حمایت کی یقین دہانی کرائی۔ شولس نے روسی صدر ولادیمیر پوٹن سے ملاقات کے بعد کہا کہ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ بہتر مذاکرات کے ذریعہ دونوں ملکوں کے مابین تعلقات برقرار رکھیں۔ جرمن چانسلر نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سربراہان مملکت کے طور پر یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ یورپ میں جنگ کی آگ تیز نہ ہونے پائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ روس اور جرمنی کے یورپی شراکت داروں کے ساتھ اعلیٰ سطحی مذاکرات استحکام کو آگے بڑھانے کے لیے ضروری ہے۔ شولس نے یوکرائن کی سرحد پر فوج کی تعیناتی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اسے ایک خطرہ کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ انہوں نے تاہم کہا کہ ہم اب یہ سن رہے ہیں کہ بڑی تعداد میں فوج کو واپس بلایا جا رہا ہے جو کہ ایک مثبت اشارہ ہے اور ہمیں مزید بہتر امید رکھنی چاہیے۔ شولس کا کہنا تھا کہ یورپ کے لیے یہ واضح ہے کہ دیرپا سکیورٹی روس کے خلاف کارروائی کر کے نہیں بلکہ روس کے ساتھ مل کر ہی حاصل کی جا سکتی ہے۔ پوٹن کا کہنا تھا کہ جرمنی روس کا ایک اہم ترین پارٹنر ہے اور وہ برلن کے ساتھ تعاون میں اضافہ کرنے کا خواہش مند ہے۔ انہوں نے دونوں ملکوں کے درمیان اقتصادی تعلقات کے کردار پر بھی زور دیا اور کہا کہ جرمنی، چین کے بعد روس کا دوسرا سب سے بڑا تجارتی پارٹنر ہے۔ پوٹن نے کہا کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ہم بات چیت کے لیے تیار ہیں۔

بقیہ 10

میں رکاوٹ بنا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چینی وزارت خارجہ کے ترجمان وانگ وین بین نے بدھ کے روز ایک میڈیا بریفنگ میں کہا کہ روس کا بیان مشاہدے میں آیا ہے جس میں اُس نے یوکرین کے معاملے پر مغربی رویے کو "اطلاعاتی دہشت گردی" قرار دیا ہے۔ 15 فروری امریکہ اور مغرب کے پروپیگنڈے کی ناکامی کا دن ہے۔ یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ امریکہ اور مغرب میں کچھ ایسے لوگ موجود ہیں جو غلط معلومات کو بھڑکانے اور پھیلانے میں مصروف ہیں، ایسے عناصر پہلے سے مسائل میں گھری دنیا کو مزید افراتفری اور غیر یقینی صورتحال سے دوچار کر رہے ہیں، اور عدم اعتماد اور تقسیم کو بڑھا رہے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ متعلقہ فریق ایسی غلط اطلاعات کے حملوں کو روکیں گے اور امن، باہمی اعتماد اور تعاون کے لیے سازگار اقدامات اٹھائیں گے۔

بقیہ 11

ایف) کے جنگجوؤں نے امہارا خطے کے دو قصبات کوبو اور چینا پر گزشتہ برس جولائی میں قبضہ کر لیا تھا۔ ان علاقوں پر قبضے کے بعد اگست کے اواخر اور ستمبر کے مہینے میں ان جنگجوؤں نے تشدد اور ظلم و زیادتی کا بازار گرم کر دیا۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اپنی یہ رپورٹ ان دونوں علاقوں میں تشدد کا شکار ہونے والے متعدد افراد سے انٹرویوز کی بنیاد پر تیار کی۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کوبو علاقے میں 27 افراد سے بات چیت کی۔ ان میں سے بعض کا کہنا تھا کہ تیگرائی جنگجوؤں نے ان کے رشتہ داروں اور دیگر اقارب کو ان کے گھروں کے باہر ہی قتل کر دیا۔ بعض دیگر افراد کا کہنا تھا کہ انہیں مقامی رہائشیوں کی لاشیں ملی تھیں۔ ان لوگوں کو سر اور پیٹھ میں گولی ماری گئی تھی۔ جیسا کہ عام طور پر یہاں سزائے موت دیتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ ایک شخص نے بتایا کہ بعض لوگوں کو سر میں اس طرح گولی ماری گئی کہ ان کا چہرہ پوری طرح مسخ ہو گیا جس کی وجہ سے ان کی شناخت نہیں ہو سکی۔ ٹی پی ایل ایف کے جنگجوؤں نے چینا کے ایک گاؤں میں درجنوں خواتین کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ ان میں سے بیشتر کو ان کے گھروں میں ہی جنسی زیادتی کا شکار بنایا گیا۔ رپورٹ کے مطابق جنگجوؤں نے ان خواتین کو کھانا پکانے اور انہیں کھلانے کے لیے بھی مجبور کیا۔

بقیہ 12

مراکز کو نشانہ بنایا۔ حکومت نے بتایا کہ شدت پسند تنظیم حرکت الشباب نے بدھ کو علی الصباح موغادیشیو کے نواحی علاقوں میں پولیس فورس اور چیک پوائنٹس پر حملے کیے۔ اس سے قبل صومالیہ کے داخلی امن کے وزیر عبداللہ نور نے بتایا کہ صبح سویرے دارالحکومت موغادیشیو شدید فائرنگ اور زور دار دھماکوں سے گونج اٹھا۔ اپنی ٹویٹ میں نور کا کہنا تھا کہ دہشت گردوں نے موغادیشیو کے نواح میں حملہ کیا اور پولیس مراکز اور چیک پوائنٹس کو نشانہ بنایا۔ ہمارے اہل کاروں نے دشمن کو ہزیمت سے دوچار کر دیا۔ القاعدہ تنظیم کے ساتھ مربوط حرکت الشباب ملک میں مرکزی حکومت گرانے کے لیے کوشاں ہے۔ یہ وقتاً فوقتاً حکومتی اہداف پر حملے کرتی رہتی ہے۔ تازہ ترین کارروائی پر ابھی تک حرکت الشباب کی جانب سے کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔

بقیہ 13

میں بتایا گیا کہ یکم جولائی سے ستمبر 2021 کے آخر تک پاکستانی صارفین کی جانب سے 60 لاکھ 19 ہزار 754 ایسی ویڈیوز شیئر کی گئیں جو کمیونٹی گائیڈ لائن کی خلاف ورزی کر رہی تھیں۔ کمپنی کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے میں بتایا گیا کہ دنیا بھر میں حذف کیں گئیں ویڈیوز کے اعتبار سے گزشتہ برس پاکستان چوتھے نمبر پر رہا۔ ٹک ٹاک کے مطابق یکم جولائی 2021 سے 30 ستمبر 2021 تک دنیا بھر کے صارفین کی 9 کروڑ 14 لاکھ 45 ہزار 802 ویڈیوز ڈیلیٹ کی گئیں تھیں جن میں 60 لاکھ 19 ہزار 754 پاکستانی صارفین کی شیئر کردہ ویڈیوز تھیں۔ کمپنی نے یہ بھی بتایا کہ ڈیلیٹ کی جانے والی ویڈیوز کی شرح پلیٹ فارم پر شیئر ہونے والے مواد کے مقابلے میں ایک فیصد ہیں۔ اعلامیے کے مطابق کمیونٹی گائیڈ لائنز کی خلاف ورزی پر 93 فیصد ویڈیوز پوسٹنگ کے چوبیس گھنٹے کے اندر جبکہ 95 فیصد صارفین کے رپورٹ کرنے اور نشاندہی کے بعد ڈیلیٹ دی گئیں۔ ٹک ٹاک کے مطابق رواں سال امریکا کے شہر واشنگٹن ڈی سی، ڈبلن اور سنگاپور میں جدید ترین سائبر انسیڈنٹ مانیٹرنگ اینڈ انویسٹی گیٹنگ ریسپانس سینٹرز بھی قائم کیا جا رہا ہے جس کی مدد سے پلیٹ فارم پر شیئر ہونے والے مواد پر نظر رکھنا اور کوالٹی کو برقرار رکھنا ممکن ہو سکے گا۔ واضح رہے کہ کمپنی کی جانب سے پلیٹ فارم کے استعمال اور غیر معیاری مواد کی روک تھام کے لیے کمیونٹی گائیڈ لائنز متعارف کرائی گئیں ہیں، جن کی خلاف ورزی کرنے پر صارف کی ویڈیو ڈیلیٹ اور پھر اکاؤنٹ بلاک کر دیا جاتا ہے۔

بقیہ 14

مقبوضہ بیت المقدس اور مسجد اقصی میں اسرائیلی جرائم کا مقابلہ کرنے کے لیے رضا کارانہ مہم کا آغاز کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایسوسی ایشن کے ایگزیکٹو آفس کے اہلکار یوسف الکندری نے کہا کہ یہ مہم 15 سال یا اس سے زیادہ عمر کے کویتی اور عرب نوجوانوں کو مخاطب کرتی ہے اور اس میں شمولیت کی دعوت دیتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس مہم کا مقصد نوجوانوں کی توانائیوں، صلاحیتوں اور تجربات کو متحرک کرنا، ایسے پروگراموں اور واقعات کو عملی جامہ پہنانا ہے جو فلسطینیوں کی استقامت اور ان کی ثابت قدمی میں ان کی مدد کریں، غاصب اسرائیلی ریاست کے اقدامات اور جارحیت کا مقابلہ کیا جا سکے۔ الکندری نے مزید کہا کہ مہم کے لیے رجسٹریشن کے عمل کے بعد زوم کے ذریعے میٹنگ منعقد کی جائے گی، تاکہ رضا کارانہ مواقع کی سب سے بڑی تعداد کو ظاہر کیا جا سکے جس میں شرکا اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ یہ مہم شرکا کو ٹیموں میں شامل ہونے اور اقدامات اور منصوبوں کا انتظام کرنے، فلسطین کی خدمت کے لیے اثر و رسوخ بڑھانے میں تعاون کا ذریعہ ثابت ہوگی۔

بقیہ 15

ویڈیو لنک میں دیکھا گیا کہ ناوالنی جیل کی وردی میں ملبوس پینل کالونی سے نکل کر جیل کے اندر ہی ایک عارضی عدالت میں پہنچے اور انہوں نے اپنی اہلیہ کو گلے لگایا۔ یہ خصوصی عدالت ماسکو سے تقریبا 100 کلومیٹر مشرق میں پوکروف کی انتہائی سیکورٹی والی جیل کے اندر کمرے میں سماعت کے لیے تیار کی گئی تھی۔ اپوزیشن رہنماء پر نئے الزامات ہیں کہ انہوں نے اپنی سیاسی تنظیموں کو دیئے گئے عطیات میں سے 4.7 ملین ڈالرز کا غبن کیا۔ اس عدالت میں مقدمے کی سماعت کے انعقاد پر انسانی حقوق کے لیے سرگرم گروپوں نے سخت تنقید کی۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کی جانب سے اس سماعت کو ایک دھوکہ دہی سے تعبیر کیا، جس میں میڈیا کے بجائے جیل کے محافظوں نے شرکت کی۔ ناوالنی نے عدالت کی سماعت کے دوران کہا کہ آپ میری مدت میں غیر معینہ مدت تک اضافہ کرنے جا رہے ہیں۔ ہم اس کے بارے میں کیا کر سکتے ہیں؟ لوگوں کی سرگرمیاں ایک فرد کی تقدیر سے زیادہ اہم ہیں۔ میں خوفزدہ نہیں ہوں۔ 45 سالہ ناوالنی کو اس وقت حراست میں لیا گیا تھا جب وہ جرمنی میں خطرناک جان لیوا حملے کا علاج کروا کر کئی مہینوں بعد جنوری 2021 میں روس واپس پہنچے تھے۔

بقیہ 16

آواز اٹھائے، انہوں نے خط میں یہ بھی درخواست کی کہ بھارتی ہائی کمشنر کو طلب کر کے اس معاملے پر وضاحت مانگی جائے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق خط میں ناز شاہ نے بھارت سے تجارتی ڈیل پر نظر ثانی کا مطالبہ بھی کیا۔ ناز شاہ نے کہا کہ بھارتی ریاست کرناٹک میں پیش آنے والے واقعے نے بھارت کی جمہوریت کا پردہ فاش کر دیا ہے، سکول جانے کے لیے لڑکیوں کے حجاب اتارے جا رہے ہیں۔ برطانوی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) مسلمانوں کے خلاف نفرت کو فروغ دے رہی ہے، یہ اقدام انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ واضح رہے کہ بھارتی ریاست کرناٹک کے تعلیمی اداروں میں حجاب پر پابندی کے بعد ریاست کے مختلف شہروں میں کشیدگی برقرار ہے جبکہ طالبات کی جانب سے احتجاج بھی کیا جا رہا ہے۔ بھارتی ریاست کے مختلف علاقوں بنگلور، اوڈوپی اور دکشنا کناڈا میں دفعہ 144 نافذ ہے جس کے تحت تعلیمی اداروں کے 200 میٹر تک 5 افراد کے جمع ہونے پر پابندی عائد ہے۔

بقیہ 17

ازالہ کرے جن کا امریکی فوجی کارروائیوں کی وجہ سے خاصا جانی نقصان ہوا۔ واضح رہے کہ امریکی صدر جو بائیڈن نے چند روز قبل افغانستان کے منجمد 7 ارب ڈالر کے فنڈز میں سے آدھے (ساڑھے تین ارب ڈالر) گیارہ ستمبر 2001 حملے کے متاثرین میں تقسیم کرنے کے صدارتی حکم نامے پر دستخط کئے تھے۔ طالبان کی جانب سے جاری کردہ بیان میں امریکی حکومت کے اس عمل کو اخلاقی انحطاط اور چوری قرار دیا گیا تھا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ طالبان کے کنٹرول میں آنے کے بعد سے افغانستان میں معاشی ابتری بڑھتی جا رہی ہے۔ اقوام متحدہ نے 2022 کے وسط تک غربت کی شرح 97 فیصد تک پہنچنے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔

بقیہ 18

اس امر کا انکشاف نہیں کیا گیا کہ شہزادہ اینڈریو مدعی ورجینیا جیفری کو کتنی رقم بطور ہرجانہ ادا کریں گے۔ جیفری 2022 سے آسٹریلیا میں رہ رہی ہیں۔ اس وقت ان کی عمر 38 سال ہے۔ انہوں نے ملکہ الزبتھ دوم کے دوسرے بڑے بیٹے پر الزام عائد کیا تھا کہ جب وہ نابالغ تھیں تب پرنس اینڈریو نے انہیں متعدد بار جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا تھا۔ پرنس اینڈریو ان مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی تردید کرتے آئے ہیں۔

بقیہ 19

استعفی دے دیا، مظاہرین نے کینیڈا کے دارالحکومت کے مرکز پر 19 دنوں سے قبضہ کر رکھا ہے، جس سے ٹریفک معطل ہے اور رہائشیوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کینیڈین وزیراعظم نے گزشتہ روز احتجاج کے جواب میں ایمرجنسی ایکٹ کو آخری حربے کے طور پر استعمال کیا، چیف پولیس پیٹر سلوی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر ایک بیان میں کہا کہ میں نے اپنے پولیسنگ ریکارڈ کا دفاع کیا اور میں بھاری دل کے ساتھ عہدہ چھوڑ رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس مظاہرے کے آغاز کے بعد سے میں نے اس شہر کو محفوظ رکھنے اور غیر متوقع بحران کو ختم کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی ہے۔ چیف پولیس کا مزید کہنا تھا کہ مجھے یقین ہے کہ اوٹاوا پولیس سروس اب اس احتجاج کو ختم کرنے کے لیے بہتر پوزیشن میں ہے۔ سلوی نے ٹورنٹو پولیس میں شامل ہونے کے تین دہائیوں سے زیادہ عرصے بعد 2019 میں اوٹاوا پولیس سروس کا عہدہ سنبھالا، اوٹاوا میں ان کا معاہدہ 2024 میں ختم ہونا تھا۔

بقیہ 20

نے گرین لسٹ میں شامل ممالک سے آنے والے ویکسین شدہ افراد کو قرنطینہ سے استثنی قرار دیا لیکن انہیں ابوظہبی پہنچنے کے بعد چھٹے دن پی سی آر ٹیسٹ کروانا ہوگا۔ علاوہ ازیں گرین لسٹ میں شامل ممالک کے غیر ویکسین شدہ افراد کو بھی قرنطینہ نہیں کرنا ہوگا جبکہ انہیں اپنے قیام کے چھٹے اور نویں دن پی سی آر ٹیسٹ کروانا ہوگا۔ واضح رہے کہ ابوظہبی کی گرین لسٹ میں سعودی عرب سمیت عمان، ترکی، مراکش، کویت، ملائیشیا اور سنگاپور شامل ہیں۔ علاوہ ازیں گرین لسٹ میں برازیل، تاجکستان، بحرین، امریکہ، بوسنیا، پرتگال، الجزائر، چین، عراق، میانمار، فلپائن، آذربائیجان، یمن، ازبکستان، فن لینڈ، مالدیپ، اسرائیل، انڈونیشیا، تیونس سمیت ایران اور 75 ممالک شامل ہیں۔ یاد رہے کہ ابوظہبی حکومت کے اس اقدام کے بعد 15 فروری 2022 سے گرین لسٹ میں شامل ممالک کے افراد براہ راست ابوظہبی میں داخل ہو سکتے ہیں۔ دوسری جانب دبئی میں کورونا وائرس کے حوالے سے عائد کی گئی پابندیاں بتدریج ختم کرنے کا اعلان کیا گیا ہے جس کے بعد گذشتہ روز سے دبئی کے سینما گھروں میں مکمل گنجائش کے ساتھ فلم دیکھنےکی اجازت ہوگی۔ علاوہ ازیں دبئی حکومت نے تجارتی و کاروباری مرکز میں بھی سماجی سرگرمیوں، تقریبات اور اجتماعات میں مکمل گنجائش کے ساتھ شرکت کی اجازت دی ہے۔

بقیہ 21

سراہتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب سفیر منیر اکرم نے خصوصی کمیٹی برائے امن آپریشنز کے 2022 کے اجلاس کے افتتاح کے موقع پر خطاب میں کہا کہ امن قائم کرنا ایک ثابت شدہ کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طویل عرصے تک فوجی خدمات انجام دینے والے ملک کے طور پر پاکستان امن قائم کرنے کی مسلسل کامیابی میں گہری دلچسپی رکھتا ہے۔ انکا کہنا تھا کہ ہمارے امن دستوں نے دنیا کے تقریبا تمام براعظموں میں امتیازی اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے احاطیاور ساز وسامان کی حفاظت کی حتی کہ انتہائی خطرے والے حالات میں محدود وسائل کے باوجود امن مشن کی واپسی اور بندش کے دوران بھی نمایاں کردار ادا کیا۔ سفیر منیر اکرم نے مزید کہا کی کہ امن قائم کرنا سب سے زیادہ موثر ہوتا ہے جب اسے ایک اچھی طرح سے طے شدہ سیاسی حکمت عملی کی حمایت حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کا تنازعہ ایک ایسی ہی مثال ہے، جہاں بھارت اور پاکستان میں اقوام متحدہ کے فوجی مبصر گروپ پاکستان سیاست کی اولین حیثیت پر سیکرٹری جنرل کے ایک منصفانہ اور دیرپا حل کے لیے متعین کیا گیا ہے۔ سفیر منیر اکرم نے کہا کہ ہمیں یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ کارکردگی کا انحصار کئی عوامل پر ہوتا ہے، ایک جامع نقطہ نظر کے بغیر امن مشن میں کارکردگی پر معیار حاصل کرنا مشکل ہوگا۔

بقیہ 22

لبنان، یمن، لیبیا، ملائیشیا، انڈونیشیا اور بنگلہ دیش شامل ہیں۔ یمن اور لیبیا اپنی ضرورت کی بالترتیب 22% اور 43% گندم یوکرین نے درآمد کرتے ہیں۔ اسی طرح یوکرین نے 2020 میں ملائیشیا، انڈونیشیا اور بنگلہ دیش کو 20% سے زیادہ گندم فراہم کی۔ واضح رہے کہ دنیا بھر میں گندم کی برآمدات کا ایک تہائی حصہ روس اور یوکرین کی طرف سے ہوتا ہے۔ ان برآمدات کا ایک بڑا حصہ مشرق وسطی جاتا ہے تاکہ تمام طبقوں تک روٹی کی رسائی رہے۔ یوکرین کو یورپ میں روٹی کی ٹوکری کے نام سے جانا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں گندم کی برآمدات میں اس کا حصہ دس فیصد ہے۔ اسی طرح یوکرین اور روس، مصر کو گندم برآمد کرنے والے مرکزی ممالک ہیں۔ مصر دنیا میں گندم درآمد کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یوکرین میں روسی عسکری مداخلت اور روس پر مغربی پابندیاں عالمی سطح پر بدترین منظر نامہ پیش کریں گی۔ اس کے نتیجے میں عالمی منڈیاں ان دونوں ممالک کی جانب سے گندم کی ترسیل سے محروم ہو سکتی ہیں۔ اس شعبے سے متعلق ماہرین اور محققین کے اندازے کے مطابق روس کے حملے کی صورت میں یوکرین کے زرعی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کے نتیجے میں گندم کی قیمت میں 10% سے 20% تک اضافہ ہو سکتا ہے۔ گذشتہ دہائی کے دوران میں یوکرین اناج برآمد کرنے والے ممالک کی فہرست میں ابتدائی پوزیشنوں میں آ گیا۔

بقیہ 23

سامنے اپنے جرم کا اعتراف کیا۔ امریکی وزارت انصاف کے مطابق جوناتھن ٹوب سنہ 2012 سے امریکا کی سب سے جدید ترین ورجینیا کلاس آبدوز کے ری ایکٹرز کے ڈیزائن پر کام کر رہا تھا۔ اس نے اپریل 2020 کو ایک دوسرے ملک میں کچھ نمونہ دستاویزات اور مزید رابطے کے لئے ہدایات والا ایک پیکج بیرون ملک کے لئے روانہ کیا تھا۔ وزارت انصاف کا کہنا تھا کہ اس کے بعد ٹوب نے ایک خفیہ ای میل کے ذریعے غیر ملکی کارندے سے رابطہ کیا جو کہ اصل میں امریکی وفاقی تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی کا خفیہ اہلکار تھا۔ امریکی وزارت انصاف کے مطابق ٹوب جس اتحادی ملک کو یہ راز فروخت کرنا چاہتا تھا اس کی حکومت نے ایف بی آئی سے تعاون کرتے ہوئے ٹوب کو کامیابی سے چکمہ دیا اور اس کے اعتماد میں اضافے کے لئے واشنگٹن میں موجود اپنے سفارتخانے پر مخصوص جھنڈا لہرایا تاکہ اسے یقین ہو سکے۔

بقیہ 24

والدین کو بھی جھگڑتے ہوئے بھی دکھایا گیا کیونکہ ان کے بچوں کو اسکول میں داخل ہونے سے روک دیا گیا، بحث کے بعد طالبات نے حجاب ہٹا دیا اور صرف چہرے کا ماسک پہنے ہوئے اسکول میں داخل ہوئیں۔ سوشل میڈیا پر شیئر کیے جانے والے دیگر مناظر میں یہ بھی دکھایا گیا ہے کہ اساتذہ کو بھی اسکول کیمپس میں داخل ہونے سے پہلے برقع اتارنے کا حکم دیا گیا ہے، انہیں اسکول کی عمارت کے اندر نہیں بلکہ سڑک کے کنارے برقع اتارتے ہوئے دکھایا گیا۔ واضح رہے کہ بھارتی ریاست کرناٹک کے ایک سرکاری ہائی اسکول نے گزشتہ ماہ کیمپس میں حجاب پر پابندی جاری کی تھی جس کے بعد ضلع کے دیگر اسکولوں میں بھی ہنگامہ برپا ہو گیا تھا۔ اس سے حجاب کے حامیوں اور مخالفین کی طرف سے شدید احتجاج ہوا اور صورتحال اس قدر سنگین ہو گئی کہ حکام نے اسکولوں کو بند کرنے کا حکم جاری کر دیا۔ یہ معاملہ اس وقت عروج پر پہنچا جب ایک باحجاب نوجوان لڑکی مسکان تنہا ہی انتہا پسندوں کے سامنے کھڑی ہو گئی، کرناٹک میں باحجاب لڑکی مسکان کو ہندو انتہا پسندوں نے کالج جاتے ہوئے ہراساں کیا تھا جس کے جواب میں لڑکی نے ڈرے بغیر نعرہ تکبیر بلند کیا تھا۔ مسکان کی بہادری پر جمعیت علما ہند کے سربراہ مولانا محمود مدنی نے 5 لاکھ بھارتی روپے انعام کا اعلان کیا تھا۔ اس واقعے پر دنیا بھر میں مختلف انداز سے تبصرے اور تجزیے کئے جا رہے ہیں، بھارت میں بھی اس پر بحث تیز ہو گئی ہے۔

بقیہ 25

یہ قربانیاں دشمن کے پاؤں تلے جلتا ہوا شعلہ ثابت ہوں گی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایک پریس بیان میں حماس نے فلسطین کے سابق اسیر نہاد امین البرغوثی کو اسرائیلی فوج کی طرف سے گولیاں کا رکر شہید کرنے کی مذمت کی اور ان کی شہادت کو اسرائیلی فوج کی بربریت اور ریاستی دہشت گردی کی تازہ مثال قرار دیا۔ حماس نے ایک بیان میں کہا کہ قابض ریاست کی جیلوں میں دو سال کی نظر بندی کے دوران ثابت قدمی کا مظاہرہ کرنے والے شہید برغوثی کی شہادت اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ ہمارے مجاہدین آج بھی اپنے عہد و وفا پر قائم ہیں اور قبضے کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ دشمن ہماری سرزمین سے شکست کھا گئے۔ حماس نے مجاہد فلسطینی قوم پر زور دیا کہ وہ شہدا کے راستے پر چلیں، مزاحمت کی اس کی تمام شکلوں میں فروغ دیں، اور قابض ریاست اور اس کے آباد کاروں کے جرائم کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنا راستہ درست کریں۔ حماس نے کفر عین گاؤں میں شہید کے اہل خانہ اور تمام سوگواران سے تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا عہد شہدا کے ساتھ ہے، جب تک آزادی حاصل نہیں ہو جاتی اور غاصب دشمن کو ہماری سرزمین سے شکست نہیں دی جاتی، اس وقت تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔

بقیہ 26

لاہور، بولیویا اور ایتھوپیا میں آبی گزرگاہوں کو سب سے زیادہ آلودہ قرار دیا گیا ہے جبکہ آئس لینڈ، ناروے اور ایمیزون کے جنگلات میں بہنے والی ندیاں سب سے زیادہ صاف شفاف پائی گئیں۔ دریا کی آلودگی کے بارے میں تازہ ترین انکشافات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ماہر ماحولیات عافیہ سلام کا کہنا تھا کہ دریائے راوی انسانی اور صنعتی فضلے کے باعث ایک گندے نالے میں تبدیل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک میں گندے پانی اور صنعتی فضلے کو ٹھکانے لگانے کے حوالے سے قوانین موجود ہیں لیکن ملک میں کسی قانون پر عمل نہیں کیا جا رہا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اگر حکومت کچرے کو ٹھکانے لگانے کے قوانین پر عمل درآمد کرے تو اس سے زیر زمین اور دریائی پانی میں بہتری آئے گی۔ افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کا مزید کہنا تھا کہ علاوہ ازیں موجودہ حکومت دریا کے کنارے پر (راوی ریور فرنٹ اربن ڈیولپمنٹ پروجیکٹ) ایک شہر بنانے کا منصوبہ بنا رہی ہے جس سے آلودگی میں مزید اضافہ ہوگا۔ پڑوسی ملک کے منصوبے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ بھارت بھی دریائے راوی کی طرف ہوڈیارہ نالے کا رخ موڑ کر راوی کے لیے مسائل پیدا کر رہا ہے۔ لاہور کنزرویشن سوسائٹی کے سیکرٹری اطلاعات ڈاکٹر اعجاز انور نے بتایا کہ سندھ طاس معاہدے کے تحت بھارت صاف پانی روک کر راوی میں گندا پانی پھینک رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے بھی بغیر ٹریٹمنٹ کے گندے پانی کو دریا میں جانے دیا جبکہ میں شامل کچرے کو دریا کے کنارے اور اس کے آس پاس پھینک دیا۔

بقیہ 27

اسلامی امور، دعوت و ارشاد الشیخ عبداللطیف بن عبدالعزیز آل الشیخ سے ملاقات کے دوران دونوں رہ نماں نے مشترکہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر شیخ الازھر نے کہا کہ اسلامی ورثہ مختلف مسائل کے حل کے لیے وافر مواد رکھتا ہے۔ اسلامی قانون کا مقصد خواتین کے حقوق کا تحفظ کرنا اور ہر اس چیز کو یقینی بنانا ہے جس سے ان کے وقار کا تحفظ ہو۔ ڈاکٹر الطیب نے زور دے کر کہا کہ ازدواجی زندگی حقوق اور فرائض پر نہیں بنتی بلکہ دوستی، محبت اور رویوں پر استوار ہوتی ہے، جس میں شوہر اپنی بیوی کی حمایت کرتا ہے اور بیوی اپنے شوہر کے لیے سہارا ہوتی ہے تاکہ ایک صالح خاندان کی تعمیر اور باہمی تعاون سے وہ پروان چڑھے۔ یہ خاندان مل کر ایک ایسا معاشرہ اور نسل تشکیل دیں اور محنت اور سخاوت کا پیکر ہو۔ ملاقات کے دوران شیخ الازہر نے خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود کی عرب اور عالم اسلام کے مسائل کے حل کے لیے ان کی مساعی کو سراہا۔ اس موقع پر الشیخ عبداللطیف بن عبدالعزیز آل الشیخ نے شیخ الازہر جامعہ الازھر کے تمام علما کی تعریف کرتے ہوئے الازہر اور مملکت کے درمیان تعلقات کی گہرائی کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے فقہی مسائل میں ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ 28

ہے۔ الجزائر کے صدر کے مطابق اس مالی امداد کے ساتھ ہیلتھ کوریج بھی فراہم کی جائے گی۔ اس مد میں مختص کی جانے والی رقم 2022 کے مالی بجٹ سے متعلق قانون میں شامل ہے۔ علاوہ ازیں صدر تبون نے اعلان کیا کہ یکم مارچ سے روٹی بنانے والوں پر ٹیکس کا بوجھ کم کرنے کے لیے نیا اقدام عمل میں آئے گا۔ اس کے تحت نانبائیوں کی صرف منافع کی رقم پر ٹیکس لاگو ہوگا۔ اس سے قبل یہ ٹیکس پوری آمدنی پر لاگو کیا جاتا تھا۔ مزید برآں الجزائر کے صدر نے وسیع پیمانے پر استعمال میں آنے والی بعض غذائی اشیا پر ٹیکس کو منجمد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بقیہ 29

ایک بڑی تبدیلی بھی کی گئی۔ نیوز فیڈ جو اس سوشل نیٹ ورک کا دل ہے، کا نام اب صرف فیڈ رکھ دیا گیا ہے اور کمپنی کے مطابق اس سے صارفین کو پلیٹ فارم میں نظر آنے والے مواد کے تنوع کا اظہار ہوتا ہے، سوشل نیٹ ورک کی ری برانڈنگ اور کمپنی کے اقدار کو اپ ڈیٹ کرنے سے عندیہ ملتا ہے کہ فیس بک کس طرح اپنے چہرے کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ میٹا کو صارفین کی پرائیویسی کا خیال نہ رکھ پانے، نفرت انگیز اور گمراہ کن مواد کی روک تھام میں ناکامی پر تنقید کا سامنا ہے۔ خیال رہے کہ فیس بک کی جانب سے 2 فروری کو پہلی بار سوشل نیٹ ورک کو روزانہ استعمال کرنے والے صارفین کی تعداد میں کمی کا اعتراف کیا گیا تھا۔

بقیہ 30

ہیں، نے اپنے وزرا سے متاثرین کی فوری امداد کے لیے کہا۔ حال ہی میں برازیل کی جنوب مشرقی پڑوسی جزیرہ ریاست میناس گیریس میں آنے والے طوفان میں کم از کم گیارہ افراد ہلاک ہوئے تھے۔

بقیہ 31

سعودی عرب کے شہر تبوک میں شاہراہ پر خطرناک انداز میں دو پہیوں پر گاڑی چلانے والے شخص کو گرفتار کر لیا گیا، گاڑی بھی ضبط کر لی گئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی میڈیا پر نشر ہونے والی خبر کے مطابق گزشتہ روز سوشل میڈیا پر ایک نوجوان کی وڈیو وائرل ہوئی تھی۔ وڈیو میں نوجوان انتہائی خطرناک انداز میں دو پہیوں پر گاڑی چلا رہا تھا، جس کی وجہ سے سڑک سے گزرنے والی دیگر گاڑیوں کے ڈرائیورز کو شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں دو پہیوں پر گاڑی چلانے کو بہادری کی علامت سمجھا جاتا ہے، اور اس انداز میں گاڑی چلانے والے بڑے فخر سے اپنے کارنامے لوگوں کو سناتے ہیں۔ اس سے قبل بھی سعودی عرب میں اسی خطرناک انداز میں گاڑی چلانے کی وڈیوز سامنے آ چکی ہیں۔ بعض وڈیوز میں تو گاڑی میں سوار دیگر افراد بھی اس کرتب میں شرکت کے لئے اپنی جان خطرے میں ڈال دیتے ہیں اور دو پہیوں پر چلنے والی گاڑی کے شیشوں سے باہر نکل کر بیٹھ جاتے ہیں۔ اس کرتب کے دوران متعدد مرتبہ حادثات ہو چکے ہیں اور کئی جانیں بھی ضائع بھی ہوئیں اور کئی افراد عمر بھر کے لئے معذور بھی بن گئے، لیکن کسی نے نصیحت نہیں پکڑی۔ سعودی پولیس بھی ایسے جنونی ڈرائیورز کو مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔ پولیس نے تبوک میں اپنی بہادری کا مظاہرہ کرنے والے ڈرائیور کو گرفتار کر لیا ہے اور اپنی اور دوسروں کی جان خطرے میں ڈالنے پر اس کی گاڑی بھی ضبط کر لی گئی ہے۔

بالی ووڈ کے راک سٹار بپی لہری 69 برس کی عمر میں چل بسے

لہری ایک ماہ سے ہسپتال میں تھے اور انہیں پیر کو ڈسچارج کیا گیا تھا

ان کا گایا ہوا آخری گانا بالی انہوں نے انڈیا میں ڈسکو میوزک متعارف کروائی اور انہیں بالی ووڈ کا راک سٹار بھی کہا جاتا تھا

ممبئی (این این آئی) انڈیا کے نامور موسیقار اور گلوکار، بپی لہری 6 برس کی عمر میں انتقال کر گئے ہیں۔ انڈین نیوز چینل این ڈی ٹی وی کے مطابق ان کا انتقال ممبئی کے کریٹی کیئر ہسپتال میں بدھ کو ہوا ہے۔ ہسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر دیپک نامجوشی نے پریس ٹرسٹ آف انڈیا کو بتایا ہے کہ 'لہری ایک ماہ سے ہسپتال میں تھے اور انہیں پیر کو ڈسچارج کیا گیا تھا۔ تاہم منگل کو ان کی طبعیت ناساز ہوگئی تھی جس کی وجہ سے ان کے اہل خانہ نے ڈاکٹر کو گھر پر بلایا تھا۔ انہیں اس کے بعد ہسپتال لایا گیا۔ بپی لہری کو کئی امراض لاحق تھے۔ بپی لہری کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ انہوں نے انڈیا میں ڈسکو میوزک متعارف کروائی اور انہیں بالی ووڈ کا راک سٹار بھی کہا جاتا تھا۔ انہوں نے 1970 اور 1980 کی دہائی میں 'چلتے چلتے' اور 'ڈسکو ڈانسر' سمیت کئی مشہور گانے گائے۔ ان کا گایا ہوا آخری گانا بالی ووڈ کی 2020 کی فلم 'باغی' کے لیے تھا۔ سکرین پر وہ آخری بار سلمان خان کے شو بگ باس 15 میں نظر آئے تھے۔ گذشتہ برس اپریل میں بپی لہری کو ممبئی کے بریچ کینڈی ہسپتال میں کورونا وائرس کے باعث داخل کیا گیا تھا۔ تاہم وہ کچھ دنوں میں ہی صحت یاب ہوگئے تھے۔ بریچ کینڈی ہسپتال میں کورونا وائرس کے باعث داخل کیا گیا تھا۔ سلمان خان کے شو بگ باس 15 میں نظر آئے تھے۔ گذشتہ برس اپریل میں بپی لہری کو ممبئی کے بریچ کینڈی ہسپتال میں کورونا وائرس کے باعث داخل کیا گیا تھا۔ تاہم وہ کچھ دنوں میں ہی صحت یاب ہوگئے تھے۔ لہری ایک ماہ سے ہسپتال میں تھے۔

پہلی بار ٹی وی پر آئی تو والد نے بغیر چپل کے گھر سے باہر نکال دیا

جب والد نے پہلی بار ٹی وی پر دیکھا تو غصہ ہوئے تھے

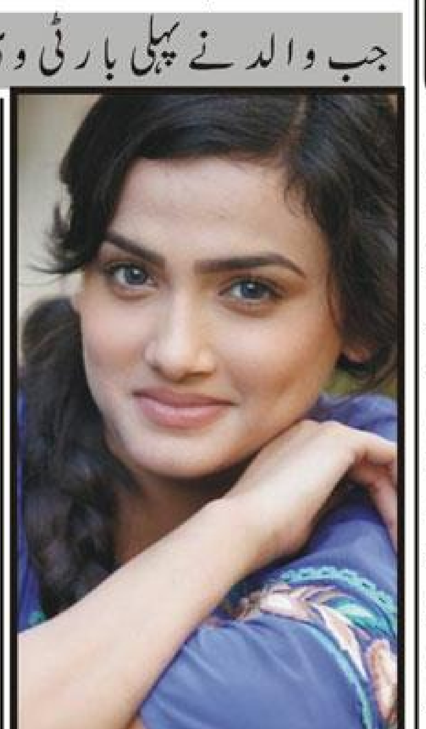

کراچی (این این آئی) پاکستانی اداکارہ کرن تعبیر نے انکشاف کیا ہے کہ انہیں پہلی بار ٹی وی پر دیکھ کر والد نے گھر سے باہر نکال دیا تھا۔ سوشل میڈیا پر اداکارہ کے ایک انٹرویو کا کلپ وائرل ہورہا ہے جس میں انہیں اپنے کیریئر کی ابتدا میں والد کے ردعمل سے متعلق بات کرتے دیکھا جاسکتا ہے۔ کرن تعبیر نے بتایا کہ ان کا تعلق ایک پنجابی فیملی سے ہے، والد سے جب آڈیشن کے لیے اجازت لی تو انہوں نے شوبز کے لیے سخت الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے انکار کردیا لیکن چونکہ وہ بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹی تھیں اور ضدی بھی تھیں لہٰذا انہیں آڈیشن کی اجازت مل گئی۔ اداکارہ کا کہنا تھا کہ والد کو یقین تھا کہ کون سی سلیکشن ہوجانی ہے تو انہوں نے اجازت دے دی لیکن ایک ماہ بعد اداکاری کے لیے کال آئی۔ کرن نے مزید بتایا کہ جب والد نے پہلی بار ٹی وی پر دیکھا تو غصے سے پوچھا کہ تم نے ٹی وی پر کام کیا ہے؟ جس کے بعد انہوں نے کہا کہ 'آج سے تم میرے لیے مرگئی ہو، نکل جاؤ میرے گھر سے۔ اداکارہ نے مزید بتایا کہ اس کے بعد والد نے انہیں بازو سے پکڑا اور بغیر چپل کے رات کے 9 بجے گھر سے باہر نکال دیا۔ والد سے جب آڈیشن کے لیے اجازت لی تو انہوں نے شوبز کے لیے سخت الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے انکار کردیا لیکن چونکہ وہ بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹی تھیں اور ضدی بھی تھیں لہٰذا انہیں آڈیشن کی اجازت مل گئی۔ اداکارہ کا کہنا تھا کہ والد کو یقین تھا کہ کون سی سلیکشن ہوجانی ہے تو انہوں نے اجازت دے دی لیکن ایک ماہ بعد اداکاری کے لیے کال آئی۔ کرن نے مزید بتایا کہ جب والد نے پہلی بار ٹی وی پر دیکھا تو غصے سے پوچھا کہ تم نے ٹی وی پر کام کیا ہے؟ جس کے بعد انہوں نے کہا کہ 'آج سے تم میرے لیے مرگئی ہو، نکل جاؤ میرے گھر سے۔ اداکارہ نے مزید بتایا کہ اس کے بعد والد نے انہیں بازو سے پکڑا اور بغیر چپل کے رات کے 9 بجے گھر سے باہر نکال دیا۔

عالیہ بھٹ کو شناخت کے لیے ممبئی ایئرپورٹ پر روک لیا گیا

فلم فیسٹیول میں شرکت کے لیے اپنی بہن شاہین بھٹ کے ہمراہ برلن جارہی تھیں

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ اداکارہ عالیہ بھٹ کو شناخت کے لیے برلن جاتے ہوئے ممبئی ایئرپورٹ پر روک لیا گیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق اداکارہ عالیہ بھٹ 72 ویں برلن انٹرنیشنل فلم فیسٹیول میں شرکت کے لیے اپنی بہن شاہین بھٹ کے ہمراہ برلن جارہی تھیں کہ انہیں دستاویزات اور شناخت کی تصدیق کے لیے ممبئی ایئرپورٹ پر روک لیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جیسے ہی عالیہ اور ان کی بہن ڈیپارچر (روانگی کے دروازے) پر پہنچیں تو سی آئی ایس ایف کے ایک افسر نے انہیں روکا اور ان سے اپنی دستاویزات پیش کرنے کو کہا۔ آفیسر نے اداکارہ عالیہ بھٹ سے کہا کہ وہ اپنی دستاویزات کی تصدیق کے لیے اپنا ماسک اتار دیں۔ بعد ازاں تصدیق کے بعد عالیہ اور شاہین بھٹ دونوں کو اندر جاتے ہوئے دیکھا گیا۔ واضح رہے کہ 72 ویں برلن انٹرنیشنل فلم فیسٹیول میں عالیہ بھٹ کی فلم ''گنگو بائی کاٹھیاواڑی'' کا ورلڈ پریمیئر ہوگا اور اسی سلسلے میں عالیہ بھٹ برلن روانہ ہوئی ہیں۔ بالی ووڈ کے مایا ناز فلمساز سنجے لیلا بھنسالی کی فلم میں اداکارہ عالیہ بھٹ ''گنگو بائی کاٹھیاواڑی'' کا مرکزی کردار ادا کررہی ہیں جو کہ 1960 کی دہائی کے دوران ممبئی کے ریڈ لائٹ ایریا کماٹھی پورہ کی سب سے زیادہ طاقتور خواتین میں سے ایک تھیں۔ فلم 25 فروری کو نمائش کے لیے پیش کی جائے گی۔ عالیہ بھٹ ''گنگو بائی کاٹھیاواڑی'' کا مرکزی کردار ادا کررہی ہیں جو کہ 1960 کی دہائی کے دوران ممبئی کے ریڈ لائٹ ایریا کماٹھی پورہ کی سب سے زیادہ طاقتور خواتین میں سے ایک تھیں۔

میرا وقت ختم ہو چکا، دوسروں کو دیکھ کر لطف اندوز ہوتی ہوں، عفت عمر

کراچی (این این آئی) اپنے بولڈ لباس، بیانات اور سیاسی طنز کی وجہ سے خبروں میں رہنے والی اداکارہ و میزبان عفت عمر نے کہا ہے کہ ان کا وقت گزر چکا، وہ پچاس سال کی ہو رہی ہیں، اب دوسروں کو دیکھ کر وہ لطف اندوز ہوتی ہیں۔ عفت عمر نے انٹرویو میں خود پر کی جانے والی تنقید، اپنے بولڈ لباس اور فیشن سمیت حالیہ ڈراموں میں تشدد دکھائے جانے پر بھی کھل کر باتیں کیں۔ انہوں نے حالیہ ڈراموں میں تشدد کے مناظر اور خاص طور پر عورتوں کو مارنے اور پیٹنے کے سین دکھانے کو غلط قرار دیا اور کہا کہ اداکاروں کے ایسے ڈرامے نہیں کرنے چاہئیں۔ عفت عمر نے حال ہی میں نشر ہونے والے اپنے ڈرامے اے مشت خاک کی کہانی اور اس میں اپنے بیٹے فیروز خان کے کردار پر بھی بات کی اور کہا کہ انہوں نے ڈرامے کے تھپڑ کے ایک سین کو تبدیل کروایا۔

بھارتی اداکار دیپ سدھو کی کار حادثے میں موت

دیپ سدھو کی گاڑی ٹرک کے پچھلے حصے سے ٹکرائی جس سے موت واقع ہوگئی

ممبئی (این این آئی) بھارتی پنجابی اداکار دیپ سدھو کی کار حادثے میں موت ہوگئی۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق اداکار دیپ سدھو جو گزشتہ سال جنوری میں یوم جمہوریہ تشدد کیس میں ضمانت پر باہر تھے، ایک کار حادثے میں ہلاک ہوگئے ہیں، یہ حادثہ کنڈلی-مانیسر-پلوال (KMP) ایکسپریس وے پر ہوا جو دہلی کو بائی پاس کرتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دیپ سدھو کی گاڑی ٹرک کے پچھلے حصے سے ٹکرائی جس کے نتیجے میں اداکار کی موت واقع ہوگئی۔ پولیس نے بتایا کہ دیپ سدھو دہلی سے پنجاب جارہے تھے جبکہ اسپتال کے حکام نے بتایا کہ انہیں مردہ حالت میں اسپتال لایا گیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق دیپ سدھو کو دہلی پولیس نے گزشتہ سال بھارتی یوم جمہوریہ کے موقع پر کسانوں کی ریلی کے سلسلے میں گرفتار کیا تھا

عابدہ جی کی آواز سن کر لگتا ہے جنت مل گئی، بھارتی گلوکارہ

ممبئی (این این آئی) بھارت کی معروف گلوکارہ نیہا بھسین نے گلوکارہ عابدہ پروین کے لیے تعریفی کلمات کہے۔ میوزیکل شو دی کوک اسٹوڈیو سیزن 14 کا پہلا صوفیانہ کلام "تو جھوم" پاکستان سمیت بھارت میں بھی خاصہ مقبول ہوا جس کی تعریف کئی بھارتی ستاروں نے کی۔ حال ہی میں بگ باس 15 کے امیدوار راجیو اداتیا اور گلوکارہ نیہا بھسین کی بھی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہورہی ہے جسے راجیو نے اپنے انسٹاگرام اسٹوری پر شیئر کیا۔ راجیو اداتیا اور نیہا دونوں گاڑی میں سفر کررہے ہیں جب کے پیچھے عابدہ پروین اور نصیبو لال کا کلام تو جھوم چل رہا ہے جس سے دونوں ستارے متاثر ہیں اور موسیقی پر جھومتے دکھائی دے رہے ہیں۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ جیسے ہی نصیبو لال کی آواز گاڑی میں گونجتی ہے ویسے ہی راجیو کہتے ہیں

شادی کے بعد کترینہ نے دوبارہ شوٹنگ شروع کردی

ممبئی (این این آئی) کترینہ کیف کی شادی کے بعد سلمان خان اور کترینہ ایک بار پھر فلم کے لیے متحد ہوگئے۔ دونوں اسٹارز اپنی نئی فلم ٹائیگر 3 کی شوٹنگ کے لیے ایک ساتھ دوبارہ ممبئی سے شوٹنگ مقام کی طرف روانہ ہوگئے۔ سوشل میڈیا پر دونوں کی ممبئی ایئرپورٹ پر پاپارازی کی جانب سے لی گئی تصویر بھی زیر گردش ہے۔ خیال رہے کہ کترینہ کیف شادی کے بعد پہلی مرتبہ سلمان خان کے ساتھ شوٹنگ کرتی نظر آئیں گی۔ اس سے قبل بھارتی میڈیا میں یہ رپورٹ سامنے آئی تھی کہ دونوں اسٹارز آؤٹ ڈور شوٹنگ کو جلد ختم کردیں گے اور نئی دہلی میں ان کی فلم کے لیے آخری شوٹنگ ہوگی۔ اس سے قبل بھارتی میڈیا میں یہ رپورٹ سامنے آئی تھی کہ دونوں اسٹارز آؤٹ ڈور شوٹنگ کو جلد ختم کردیں گے اور نئی دہلی میں ان کی فلم کے لیے آخری شوٹنگ ہوگی۔

اب ٹوئٹر صارف آسکر کے نئے فین فیورٹ ایوارڈ کیلئے ووٹ ڈال سکتے ہیں

نیویارک (این این آئی) آسکر ایوارڈز میں عموماً ایسی فلموں کے درمیان مقابلہ ہوتا ہے جو کہانی، ڈائریکشن اور دیگر پہلوؤں کے حوالے سے تو بہترین ہوتی ہیں مگر ان میں سے اکثر ایسی ہوتی ہیں جو زیادہ کامیاب نہیں ہوتیں۔ یعنی عوام کی پسندیدہ فلمیں اکثر دنیائے فلم کے بہترین ایوارڈ کا حصہ نہیں بن پاتیں اور یہی وجہ ہے کہ اس کی تقریب کو دیکھنے والوں کی تعداد میں ہر سال کمی آرہی ہے۔ مگر اب آپ بھی اپنی پسندیدہ فلم کو اس ایوارڈ کا حقدار بنا سکتے ہیں۔ جی ہاں 94 ویں آسکر ایوارڈز کے لیے اکیڈمی آف موشن پکچر آرٹس اینڈ سائنسز نے ٹوئٹر کے ساتھ اشتراک کیا ہے اور ایک نئی کیٹیگری فین فیورٹ کا اضافہ کیا ہے۔ اس کیٹیگری میں لوگ سال کی مقبول ترین فلم کو ووٹ دے کر ایوارڈ دلا سکیں گے۔

ٹیکو تلسانیہ کی داڑھی اور ٹوپی میں وائرل تصویر کی حقیقت سامنے آگئی

ٹوپی میں ایک تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد چہ مگوئیاں جاری

ممبئی (این این آئی) بھارت کے مشہور اداکار ٹیکو تلسانیہ کی داڑھی اور ٹوپی میں ایک تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد چہ مگوئیاں جاری ہیں۔ وائرل ویڈیو میں ٹیکو تلسانیہ کو سفید سوٹ میں ٹوپی پہنے اور داڑھی میں دیکھا گیا جس کے بعد سوشل میڈیا پر یہ ویڈیو وائرل ہوئی اور کہا جارہا تھا کہ ٹیکو تلسانیہ دائرہ اسلام میں داخل ہوچکے ہیں۔ اب بھارت کے یوٹیوب چینل پر ایک ویڈیو شیئر کی گئی ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ ویڈیو کسی حقیقی ویڈیو کے بجائے ڈرامے کی شوٹنگ کے دوران بنائی جانے والی ویڈیو ہے۔ ویڈیو میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ سوشل میڈیا پر بھارتی اداکار کے اسلام قبول کیے جانے سے متعلق دعوؤں میں کوئی سچائی نہیں اور ٹیکو آج بھی ہندو فیملی سے تعلق رکھتے ہیں۔ بھارت کے مشہور اداکار ٹیکو تلسانیہ کی داڑھی اور ٹوپی میں ایک تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد چہ مگوئیاں جاری ہیں۔ وائرل ویڈیو میں ٹیکو تلسانیہ کو سفید سوٹ میں ٹوپی پہنے اور داڑھی میں دیکھا گیا جس کے بعد سوشل میڈیا پر یہ ویڈیو وائرل ہوئی اور کہا جارہا تھا کہ ٹیکو تلسانیہ دائرہ اسلام میں داخل ہوچکے ہیں۔ اب بھارت کے یوٹیوب چینل پر ایک ویڈیو شیئر کی گئی ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ ویڈیو کسی حقیقی ویڈیو کے بجائے ڈرامے کی شوٹنگ کے دوران بنائی جانے والی ویڈیو ہے۔ ویڈیو میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ سوشل میڈیا پر بھارتی اداکار کے اسلام قبول کیے جانے سے متعلق دعوؤں میں کوئی سچائی نہیں اور ٹیکو آج بھی ہندو فیملی سے تعلق رکھتے ہیں۔

کپل شرما شو کے بارے میں عوامی خیالات غیر معیاری اور سطحی ہیں

شاکون باترا نے کپل شرما شو سے متعلق شہریوں کے خیالات کو غلط قرار دیدیا

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ فلم ڈائریکٹر شاکون باترا نے کپل شرما شو کے حوالے سے بھارتی شہریوں کے خیالات کو غلط قرار دے دیا۔ شکون باترا نے حال ہی میں رنویر الہ بادی کے پوڈ کاسٹ میں شرکت کی اور کپل شرما شو میں شرکت کے بعد حاصل ہونے والے تجربے سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ میں کپل شرما شو کو اسکیچ کامیڈی پروگرام سمجھتا تھا البتہ میرے اہل خانہ کپل کا پروگرام دیکھتے ہیں، اس لیے وہ میری فلم کی پروموشن والے پروگرام کے لیے بہت زیادہ پُر جوش اور منتظر تھے۔ شاکون نے اعتراف کیا کہ مجھے اس شو کے بارے میں شرکت سے کچھ دیر قبل آگاہ کیا گیا کیونکہ مجھے شو کے حوالے سے کوئی علم نہیں تھا اور نہ ہی کسی قسم کی کوئی امید تھی البتہ میں بہت مثبت انداز اور سوچ کے ساتھ وہاں گیا تھا۔ شاکون نے بتایا کہ 'پروگرام میں شرکت کے بعد اندازہ ہوا کہ کپل شرما شو کے بارے میں عوامی خیالات غیر معیاری اور سطحی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'میں اپنی فلم گہرائیاں کی شوٹنگ میں گزشتہ ڈیڑھ برس سے مصروف اور شدید تھکن سے دوچار تھا، کپل کے شو میں جاکر ساری تھکن ختم ہوگئی اور میں دوسال میں پہلی بار اتنا ہنسا کہ ایک بار پھر سے تروتازہ ہوگیا۔ س لیے وہ میری فلم کی پروموشن والے پروگرام کے لیے بہت زیادہ پُر جوش اور منتظر تھے۔ شاکون نے اعتراف کیا کہ مجھے اس شو کے بارے میں شرکت سے کچھ دیر قبل آگاہ کیا گیا کیونکہ مجھے شو کے حوالے سے کوئی علم نہیں تھا اور نہ ہی کسی قسم کی کوئی امید تھی البتہ میں بہت مثبت انداز اور سوچ کے ساتھ وہاں گیا تھا۔ شاکون نے بتایا کہ 'پروگرام میں شرکت کے بعد اندازہ ہوا کہ کپل شرما شو کے بارے میں عوامی خیالات غیر معیاری اور سطحی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'میں اپنی فلم گہرائیاں کی شوٹنگ میں گزشتہ ڈیڑھ برس سے مصروف اور شدید تھکن سے دوچار تھا، کپل کے شو میں جاکر ساری تھکن ختم ہوگئی اور میں دوسال میں پہلی بار اتنا ہنسا کہ ایک بار پھر سے تروتازہ ہوگیا۔

Imroz Sports

امروز کھیل

پشاور زلمی میں گوگل کے نام سے مشہور رہا ہوں، محمد حارث

ڈومیسٹک کرکٹ کے نئے سیٹ اپ میں خیبر پختونخوا کے لیے کھیلتا رہا، گفتگو

کھل کر کھیلو، جیسا ٹیم نے کہا تھا میں ویسا ہی کھیلا اور اللہ کے فضل سے کامیابی ملی

لاہور (این این آئی) قومی کرکٹر محمد حارث نے کہا ہے کہ پشاور زلمی میں گوگل کے نام سے مشہور ہو رہا ہوں۔ ایک انٹرویو میں محمد حارث نے کہا کہ پہلے ٹیپ بال میں کرکٹ کھیلتا تھا، پھر 2014-15 میں پشاور میں ہارڈ بال کرکٹ اکیڈمی جوائن کی، عمر زیادہ ہونے کی وجہ سے انڈر 16 میں موقع نہیں ملا، پھر پشاور ڈسٹرکٹ کی جانب سے انڈر 19 میں موقع ملا تاہم پہلے دو سال پرفارم نہیں کرسکا اور مسترد ہوگیا، تیسرے سال پھر ڈسٹرکٹ کی طرف سے کھیلا اور پرفارم کرکے ریجن کے لیے کھیلا اور پھر وہاں ٹاپ کیا اور پاکستان کے لیے انڈر 19 ٹیم میں نام آیا۔ محمد حارث نے بتایا کہ سری لنکا کے ٹور پر گیا اور پھر جنوبی افریقا کے خلاف کھیلتے تو اپنی ٹیم میں دوسرے نمبر پر آیا، وہاں سے ایشیا کپ کھیلنے سری لنکا چلے گئے اور پھر دوبارہ ورلڈکپ کھیلنے کے لیے افریقا چلا گیا اور وہاں ٹاپ کر گیا۔ وکٹ کیپر بیٹر نے بتایا کہ ڈومیسٹک کرکٹ کے نئے سیٹ اپ میں خیبر پختونخوا کے لیے کھیلتا رہا۔

بیجنگ، مردوں کے سنوبورڈ بگ ایئر فائنل کے دوران چین کے سوئی منگ مہارت کا مظاہرہ کررہے ہیں

کرسٹیانو رونالڈو پر ایک خاتون نے جنسی زیادتی کا الزام عائد

لزبن (این این آئی) عالمی شہرت یافتہ فٹبالر اور پرتگال کے کپتان کرسٹیانو رونالڈو پر ایک خاتون نے جنسی زیادتی کا الزام عائد کیا ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق کیتھرین میورگا نامی خاتون نے مانچسٹر یونائیٹڈ کی جانب سے کھیلنے والے فارورڈر پر الزام عائد کیا کہ رونالڈو نے لاس ویگاس کے ایک ہوٹل میں انہیں جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا۔ نیویارک پوسٹ کے مطابق لاس ویگاس پولیس کیس کی تحقیقات کررہی ہے اور پولیس حکام کا اس حوالے سے کہنا ہے ہمارے پاس عالمی ایوارڈ یافتہ فٹبالر کو گرفتار کرنے کیلئے کافی شواہد موجود ہیں تاہم ایک اعلیٰ عہدیدار کی جانب سے پولیس کو رونالڈو کی گرفتاری سے روک دیا گیا۔ ایک ہوٹل میں انہیں جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا۔ نیویارک پوسٹ کے مطابق لاس ویگاس پولیس کیس کی تحقیقات کررہی ہے اور پولیس حکام کا اس حوالے سے کہنا ہے ہمارے پاس عالمی ایوارڈ یافتہ فٹبالر کو گرفتار کرنے کیلئے کافی شواہد موجود ہیں تاہم ایک اعلیٰ عہدیدار کی جانب سے پولیس کو رونالڈو کی گرفتاری سے روک دیا گیا۔

سہیل تنویر اور بین کٹنگ میں تلخ کلامی، امپائر نے معاملہ رفع دفع کرایا

یہ جنگ 2018 میں کیریبین پریمیئر لیگ کے دوران شروع ہوئی تھی

اسلام آباد (این این آئی) قومی کرکٹر سہیل تنویر اور غیرملکی کھلاڑی بین کٹنگ میں تلخ کلامی، امپائر نے معاملہ رفع دفع کرایا۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے ساتویں ایڈیشن کے دوسرے مرحلے میں گزشتہ روز کھیلے گئے مقابلے میں پشاور زلمی نے کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو 24 رنز سے شکست دی۔ پشاور نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں پر 185 رنز بنائے تاہم زلمی کی اننگز میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے فاسٹ بولر سہیل تنویر اور زلمی کے بیٹر بین کٹنگ میں تلخ کلامی ہوئی۔ بین کٹنگ نے سہیل تنویر کے ایک اوور میں 4 چھکے لگائے اور پہلے نازیبا اشارہ کیا، پھر جملے کسے جس کے بعد دونوں کے درمیان بحث ہوئی تاہم فیلڈ پر موجود امپائر نے آکر معاملہ رفع دفع کرایا۔ واضح رہے کہ بین کٹنگ اور سہیل تنویر کے درمیان یہ جنگ 2018 میں کیریبین پریمیئر لیگ کے دوران شروع ہوئی تھی جب سہیل نے بین کٹنگ کو بولڈ کرکے نازیبا اشارہ کرتے ہوئے مڈل فنگر دکھائی تھی۔ کیریبین پریمیئر لیگ کے دوران شروع ہوئی تھی۔ سہیل تنویر اور بین کٹنگ میں تلخ کلامی، امپائر درمیان میں آیا۔

امپائر کا بین کٹنگ اور سہیل تنویر پر جرمانہ عائد کردیا گیا

دونوں نے میچ ریفری علی نقوی کی جانب سے عائد جرمانے کو قبول کیا ہے

لاہور (این این آئی) قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلے گئے ایچ بی ایل پی ایس ایل 7 کے بائیسویں میچ میں پی ایس ایل کے ضابطہ اخلاق کے لیول ون کی خلاف ورزی کرنے پر پشاور زلمی کے بین کٹنگ اور کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے سہیل تنویر پر میچ فیس کا 15، 15 فیصد جرمانہ عائد کردیا گیا ہے۔ دونوں کھلاڑی میچ کے دوران نامناسب اشارہ کرنے پر پی ایس ایل کے ضابطہ اخلاق کی شق 2.6 کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے ہیں۔ یہ واقعہ پشاور زلمی کی اننگز کے دوران اس وقت پیش آیا جب بین کٹنگ نے لگاتار تیسرا چھکا جڑنے کے بعد سہیل تنویر کو انگلی سے نامناسب اشارہ کیا۔ جواب میں سہیل تنویر نے بھی اسی اننگز کے آخری اوور کی پہلی گیند پر نسیم شاہ کی گیند پر بین کٹنگ کا کیچ پکڑنے کے بعد یہی اشارہ کیا۔ میچ ریفری علی نقوی کا کہنا ہے کہ اس قسم کے نامناسب اشاروں کی کھیل میں کوئی جگہ نہیں، تمام کھلاڑیوں کو اپنی آن اور آف دا فیلڈ ذمہ داریوں کو سمجھنے کی ضرورت ہے، یہ تمام کھلاڑی نئی نسل کے لیے رول ماڈل ہیں اور ان رویہ سے نوجوان نسل کو غلط پیغام جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایچ بی ایل پی ایس ایل 7 کے دوران بہترین میچز جاری ہیں تاہم اس دوران کھلاڑیوں کو اسپرٹ آف کرکٹ کا مکمل خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ دونوں کھلاڑیوں نے اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے میچ ریفری علی نقوی کی جانب سے عائد جرمانے کو قبول کیا ہے۔ س قسم کے نامناسب اشاروں کی کھیل میں کوئی جگہ نہیں، تمام کھلاڑیوں کو اپنی آن اور آف دا فیلڈ ذمہ داریوں کو سمجھنے کی ضرورت ہے، یہ تمام کھلاڑی نئی نسل کے لیے رول ماڈل ہیں اور ان رویہ سے نوجوان نسل کو غلط پیغام جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایچ بی ایل پی ایس ایل 7 کے دوران بہترین میچز جاری ہیں تاہم اس دوران کھلاڑیوں کو اسپرٹ آف کرکٹ کا مکمل خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔

ڈی آئی جی آپریشنز ڈاکٹر عابد خان قذافی اسٹیڈیم کے سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لے رہے ہیں

ایسے واقعہ سے بچا جاسکتا تھا، سہیل تنویر کا بین کٹنگ سے تلخ کلامی پر ردعمل

سہیل تنویر اور پشاور زلمی کے بین کٹنگ میں تلخ کلامی ہوئی تھی

لاہور (این این آئی) کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی نمائندگی کرنے والے سہیل تنویر نے گزشتہ روز کے میچ میں بین کٹنگ سے تلخ کلامی کے معاملے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ جو ہوا وہ اچھا نہیں تھا، ایسے واقعے سے بچا جاسکتا تھا۔ ایک بیان میں سہیل تنویر نے کہا کہ یہ معاملہ 2018 سے چلتا آرہا ہے، چھکا پڑنے کے بعد جب میں نے آؤٹ کیا تھا تو اشارہ کیا، یہ غیر ارادی تھا اور مجھے برا لگا تھا۔ کرکٹر نے بتایا کہ اپنی اس حرکت پر انہوں نے اگلی صبح ناشتے کی میز پر بین کٹنگ سے معذرت کی تھی۔ سہیل تنویر نے گزشتہ روز پیش آئے واقعہ پر کہا کہ گزشتہ روز میچ میں بین کٹنگ نے مجھے دو چھکے مارے اور اشارہ کیا، ہمارے درمیان الفاظ کا تبادلہ ہوا اور جب میں نے کیچ لیا تو میں نے بھی غصے میں اشارے کیے۔ انہوں نے کہا کہ میں پھر کہتا ہوں کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا، اس سے بچا جاسکتا تھا۔

سابق کرکٹرز کا موسیقار و گلوکار بپی لہری کے انتقال پر افسوس کا اظہار

بپی لہری بھارت کی میوزک انڈسٹری کے آئیکون تھے، ہمیشہ یاد رکھا جائے گا

نئی دہلی (این این آئی) بھارت کے موجودہ اور سابق کرکٹرز نے موسیقار و گلوکار بپی لہری کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ بھارتی ٹیم کے سابق کپتان ویرات کوہلی نے سماجی رابطے کی سائٹ ٹوئٹر پر کیے گئے پیغام میں کہا ہے کہ بپی لہری بھارت کی میوزک انڈسٹری کے آئیکون تھے، انہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ سابق بھارتی کرکٹر ہربھجن سنگھ نے ٹوئٹر پر جاری بیان میں کہا ہے کہ بپی لہری کی موت کا سن کر بہت دکھ ہوا، ان کے گانے ہمیشہ ہمارے ڈریسنگ روم چلتے تھے۔ ہربھجن سنگھ نے موسیقار و گلوکار بپی لہری کے انتقال پر ان کے اہل خانہ اور دوستوں سے تعزیت کی۔ بھارت کے سابق جارحانہ مزاج بیٹر یوراج سنگھ نے سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے پیغام میں کہا کہ لیجنڈ موسیقار بپی لہری کے انتقال کی خبر افسوسناک ہے، ان کی موسیقی کو ہر عمر کے لوگ پسند کرتے ہیں۔ خیال رہے کہ مایہ ناز بھارتی گلوکار و کمپوزر بپی لہری ممبئی کے کریٹی کیئر اسپتال میں 69 برس کی عمر میں انتقال کرگئےخیال رہے کہ مایہ ناز بھارتی گلوکار و کمپوزر بپی لہری ممبئی کے کریٹی کیئر اسپتال میں انتقال کرگئے۔

بڑی امید ہے ٹرافی لاہور قلندرز کی ہوگی، فینز دعا کریں، کامران غلام

فخر زمان کے ساتھ بیٹنگ کرنا بہت آسان ہوتا ہے، وہ جارحانہ انداز میں کھیلتے ہیں

لاہور (این این آئی) پاکستان سپر لیگ کی ٹیم لاہور قلندرز کے آل راؤنڈر کامران غلام نے کہا ہے کہ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ صرف مار دھاڑ کا نام نہیں ہوتی، دنیا کے ورلڈ کلاس بیٹرز بھی ٹی ٹوئنٹی میں سنبھل کر کھیلتے ہیں۔ ایک انٹرویو میں کامران غلام نے کہا کہ پاکستان ٹیم اسی لیے ہے کہ جو اچھا پرفارم کرے اسے موقع بھی ملے، اگر میں اچھا کھیلتا ہوں تو پھر میں بھی قومی ٹیم میں موقع ملنے کا منتظر ہوں گا، میرا یہی ٹارگٹ ہے کہ جب بھی جہاں موقع ملے اچھا کھیلوں اور قومی ٹیم میں مجھے موقع ملے۔ کامران غلام نے کہا کہ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ صرف مار دھاڑ کا نام نہیں اس میں بھی صورتحال کے مطابق کھیلنا پڑتا ہے، بابر اعظم، جو روٹ، ویرات کوہلی اور کین ولیمسن جیسے ورلڈ کلاس کھلاڑی جب ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں کھیلتے ہیں تو صورتحال کے مطابق کھیلتے ہیں کیونکہ منہ اٹھا کر مار دھاڑ کرنے والا ہی صرف ٹی ٹوئنٹی کا کھلاڑی نہیں ہوتا، اس میں بھی سنبھل کر کھیلنا پڑتا ہے۔ بیٹر کامران غلام کے مطابق محمد حفیظ، فخر زمان اور شاہین شاہ آفریدی جیسے سینئر کھلاڑیوں کی موجودگی کا فائدہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فخر زمان کے ساتھ بیٹنگ کرنا بہت آسان ہوتا ہے، وہ جارحانہ انداز میں کھیلنا پسند کرتے ہیں۔ کامران غلام نے کہا کہ محمد حفیظ سے بہت سیکھنے کا موقع ملتا ہے جب کہ شاہین آفریدی بہت ہی اچھے کپتان ہیں ان جیسے فائٹر کپتان کی ضرورت ہوتی ہے، شاہین آفریدی سپورٹ کرتے ہیں۔

لاہور، کارپوریٹ چیلنج کپ میں زیتون گروپ کے کھلاڑی مقابل کو آؤٹ کرنے پر خوشی کا اظہار کررہے ہیں

آسٹریلوی کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بولر مائیکل نیسر دورہ پاکستان سے باہر

سڈنی (این این آئی) آسٹریلوی کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بولر مائیکل نیسر دورہ پاکستان سے باہر ہوگئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مائیکل نیسر سائیڈ اسٹرین کی اسکین رپورٹ آنے کے بعد دورہ پاکستان سے باہر ہوئے۔ کرکٹ آسٹریلیا نے مائیکل نیسر کی سائیڈ اسٹرین انجری کی تصدیق کی جس کے بعد فاسٹ بولر مارک اسٹیکٹی کو نیسر کی جگہ اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق برینڈن ڈوگٹ بھی بطور بیک اپ کھلاڑی آسٹریلین اسکواڈ میں شامل ہیں۔ خیال رہے کہ مائیکل نیسر کوئنز لینڈ کی جانب سے کھیلتے ہوئے نیو ساؤتھ ویلز کے خلاف میچ میں فٹنس مسائل سے دوچار ہوئے

فاسٹ بولر مارک سٹیکٹی آسٹریلیا کے سکواڈ میں شامل

لاہور (این این آئی) دورہ پاکستان کے لیے فاسٹ بولر مارک سٹیکٹی کو آسٹریلیا کے سکواڈ میں شامل کرلیا گیا۔ انہیں ان فٹ مائیکل نیسر کی جگہ اسکواڈ کا حصہ بنانے کی منظوری دی گئی ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق مائیکل نیسر سائیڈ اسٹرین انجری کا شکار ہونے کی وجہ سے سیریز کے لیے دستیاب نہیں۔ آسٹریلوی ٹیم میں برینڈن ڈوگٹ کو بطور بیک اپ کھلاڑی اسکواڈ کا حصہ بنایا گیا ہے۔ آسٹریلوی ٹیم 27 فروری کو راولپنڈی پہنچے گی۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق مائیکل نیسر سائیڈ اسٹرین انجری کا شکار ہونے کی وجہ سے سیریز کے لیے دستیاب نہیں۔ آسٹریلوی ٹیم میں برینڈن ڈوگٹ کو بطور بیک اپ کھلاڑی اسکواڈ کا حصہ بنایا گیا ہے۔ آسٹریلوی ٹیم 27 فروری کو راولپنڈی پہنچے گی۔

بلیو ورلڈ سٹی میں اسپورٹس گالا کا افتتاح کررہا ہے جہاں مختلف کھیلوں کے مقابلے ہوں گے

بقیہ 1

طالبان ترجمان ذبیح اللہ مجاہد کے حوالے سے رپورٹس میں کہا ہے کہ صوبہ کاپیسا کے ضلع جمال آغا میں گزشتہ شب سابق افغان کمانڈر حبیب افغان کے بھانجے کی گاڑی پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کردی جس کی زد میں آکر گاڑی میں سوار 5 افغان شہری موقع پر جاں بحق ہوگئے۔ بتایا جاتا ہے کہ جاں بحق ہونے والوں میں سابق افغان کمانڈر حبیب افغان کے تین قریبی رشتہ داروں کے علاوہ طالبان کے دو سکیورٹی اہلکار بھی شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق کمانڈر حبیب افغان نے طالبان پر فائرنگ کا الزام لگایا ہے لیکن طالبان ترجمان نے تردید کرتے ہوئے اسے دشمنی کا نتیجہ قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ابھی تک کسی نے واقعہ کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے تاہم واقعہ کی تحقیقات شروع کرکے دو افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔

بقیہ 2

تھا۔ ٹوئٹر پر جاری بیان میں مریم نواز نے وزیراعظم عمران خان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ 'آپ کوئی آسمان سے اتری مخلوق نہیں جس کی شان میں گستاخی کرنے پر شہریوں کے گھروں پر دھاوا بولا جائے گا اور انہیں سلاخوں کے پیچھے پھینکا جائیگا۔ مریم نے لکھا کہ آپ کی اہلیہ کا جو احترام ہے وہی میری ICU میں بیہوش پڑی والدہ کا ہونا چاہیے تھا، مخالفین کی بہنوں اور بیٹیوں کا ہونا چاہیے تھا۔ مریم نواز نے کہا کہ ماضی میں آپ نا صرف خود اس گندے کھیل میں شامل تھے بلکہ اپنے جاہل وزرا کا حوصلہ بڑھاتے تھے، اقتدار جب ہاتھ سے نکلنے لگتا ہے تو آپ جیسے انسانوں کا خوف اسی طرح سامنے آتا ہے، آپ کی حرکتیں دیکھ کر مشرف کے آخری ایام یاد آجاتے ہیں۔ مریم نے کہا کہ وقت کا پہیہ گھوم چکا ہے، عمران خان! آپ جتنی بھی ریاستی طاقت استعمال کرلیں، آپ خود کو نہیں بچا سکتے، آپ کے جرائم کی فہرست میں مخالفین سے انتقام لینا شامل ہے، آپ ایف آئی اے جیسے اداروں کو ذاتی اسکور سیٹل کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں، آپ کو حساب تو دینا ہوگا۔ قبل ازیں خاتون اول بشریٰ بی بی کی مبینہ تضحیک کے معاملے پر پاکستان مسلم لیگ (ن) کی رہنما مریم نواز کی گرفتاری کیلئے وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (ایف آئی اے) میں درخواست دائر کردی گئی۔ پارلیمانی سیکرٹری ایم این اے عالیہ حمزہ نے ایف آئی اے میں درخواست دی ہے جس میں انہوں نے مؤقف اپنایا ہے کہ خاتون اول کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں، صابر ہاشمی کی وکالت کرکے مریم نواز نے اقبال جرم کیا۔ درخواست گزار عالیہ حمزہ نے کہا کہ صابر ہاشمی نے خاتون اول کی کردارکشی کی ہے، بے نظیر بھٹو کی کردار کشی سے لے کر آج تک ن لیگ کی نسل در نسل لوگوں کی کردارکشی میں ملوث رہی ہے۔

بقیہ 3

نہیں کیے، یہ مقدمہ بنانے والے نواز اور شہباز ہی تھے۔ بدھ کو کو بلاول زرداری کے خطاب پر اپنے ردعمل میں وزیر مملکت فرخ حبیب نے کہا کہ علی بابا 40 چور، سڑکوں پر گھسیٹنے، پیٹ پھاڑ کر لوٹی ہوئی رقم برآمد کرنے کے دعوے کرنے والے شہباز شریف آج کہاں کھڑے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے تو ہمیشہ نوکریاں فروخت کیں، میرٹ پر پورا اترنے کے باوجود نذرانے کے بغیر بھرتیاں نہیں ہوتیں تھیں۔ وزیر مملکت فرخ حبیب نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہی سٹوڈنٹ یونین میں غنڈا گردی، قتل وغارت اور بدمعاشی کا کلچر متعارف کرایا۔ روٹی، کپڑا، مکان کا نعرہ اب ایک مذاق بن چکا ہے، کسی بھی حکومت میں پیپلز پارٹی نے اس پر عمل نہیں کیا۔ وزیرمملکت فرخ حبیب نے کہا کہ آج نوجوانوں میں کھڑے ہوکر بلاول نے سفید جھوٹ بولا کہ سندھ میں مفت علاج ہو رہا ہے۔ آج بھی اگر سندھ کے علاقے تھر پارکر میں مفت علاج ہے تو وہ صرف صحت انصاف کارڈ کے ذریعے ہی ہو رہا ہے۔ سندھ حکومت اگر سندھ کے عوام کے ساتھ وفاداری کرنا چاہتی ہے تو صحت انصاف کارڈ پروگرام کی تقلید کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلاول بتائے کہ ساڑھے 13 سالہ میں سندھ میں کتنی یونیورسٹیاں، سکول اور کالجز کھولے ہیں۔ اصل حقیقت یہ ہے کہ بلاول جیسے وڈیرے خود تو بیرون ممالک میں علاج اور پڑھائی کے لئے جاتے ہیں اسی لئے تعلیم اور صحت پر کام نہیں کر رہے۔

بقیہ 4

ملک وقوم کے ساتھ دشمنی ہے، نالائق حکمرانوں کو جتنا جلدی گھر بھیجا جائے ملک وقوم کے مفاد میں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعیت علماء اسلام ساہیوال کے مولانا ضیاء الحق کی قیادت میں وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا عدم اعتماد کی تحریک کو کامیاب بنانے کیلئے حکومتی اتحادیوں کے پاس جرگہ بھیج رہے ھیں۔ حکومتی اتحادیوں کو یہ باور کرائینگے کہ ملک وقوم کو تباھی سے دوچار کرنے والوں کا مذید ساتھ نہ دیا جائے۔ عدم اعتماد کی کامیابی کے لیئے پی ڈی ایم کے علاوہ حزب اختلاف کی دیگر جماعتوں سے بھی رابطے کر رھے ھیں خیبر پختونخواہ کے ضمنی بلدیاتی انتخابات میں جے یو آئی سب آگے ھے ڈیرہ سٹی میئر شپ کے انتخابات میں ھمارے ایک کارکن کے مقابلے میں دھاندلی کے تمام ذرائع استعمال میں لائے گئے یہ کیسے ممکن ھے کہ 50 فیصدان پولنگ اسٹیشنوں پر جہاں نتائج باقاعدہ فارم 17 پر دیئے گئے وھاں جمعیت 6 ھزار سے زائد کی لیڈ سے جیت رھی ھو اور بقیہ 50 فیصد پولنگ اسٹیشنوں پر جہاں نتائج سادہ کاغذ پر دیئے گئے ھیں وھاں جمعیت کے کل ووٹ 6 سے 7 ھزار رھیں۔ انہوں نے آخر میں پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ پر شدید تشویش کا اظہار کیا اور مطالبہ کیا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں فی الفور واپس لی جائیں ورنہ مہنگائی کا اور سونامی آجائے گا۔

بقیہ 5

ڈاکٹر معید یوسف نے سلامتی پالیسی پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قومی سلامتی پالیسی سیاست اور سیاسی پارٹیوں سے بالاتر ہوگی، کسی سیاسی جماعت نے اس پالیسی پر اختلاف نہیں کیا۔ معید یوسف نے کہا کہ پالیسی پر عمل درآمد کے حوالے سے شاید کچھ تحفظات ہوسکتے ہیں، پالیسی کا مقصد ملک کو آگے لے کر جانا ہے، وسائل کی منصفانہ تقسیم سلامتی پالیسی کا حصہ ہے تاکہ حق تلفی نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل سیکیورٹی پالیسی پاکستان کے مستقبل کی راہوں کا تعین کرتی ہے، دنیا کے لیے بھی اس کے ذریعے ہمارے ملک کو سمجھنے میں آسانی ہوگی، پالیسی عام پاکستانی کے تحفظ کی ضامن ہے۔ مشیر قومی سلامتی نے کہا کہ ہمارے مالی ذرائع کم اور چیلنجز زیادہ ہیں، ہمیں جیو اکنامک کی طرف تیزی سے رخ کرنا ہوگا، جیو اسٹریٹیجک اور جیو پالیٹکس ساتھ ساتھ چلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں دنیا کے ساتھ ڈیولپمنٹ پارٹنر شپ کی طرف جانا ہوگا، اپنے گھر میں ارتعاش ختم کرکے سکون لانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مشرقی اور مغربی بارڈرز پر چیلنجز ہیں مگر ملکی ترجیحات پر فیصلے ہوں گے، وزیر اعظم کی ہدایات ہیں سیکیورٹی پالیسی پر رپورٹ کیا جائے، دیکھا جائے کون سی وزارت، ڈپارٹمنٹ ذمہ داری پوری کر رہا ہے، پالیسی میں سب کا کردار واضح طور پر متعین کیا گیا ہے جس کی جانچ ہوگی۔ معید یوسف نے کہا کہ پاکستان مسئلہ کشمیر اجاگر کرتا رہے گا، کشمیر ایشو سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل درآمد ہونا چاہئے۔

بقیہ 6

قیمت میں 12 روپے لیٹر اضافہ عوام کو کچل دینے کے مترادف ہے۔ اپنے بیان میں سابق وزیراعظم نے کہا کہ اس حکومت کا ہر کام ایک نئی بربادی کا پیغام ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیل کی قیمت میں 12 روپے لیٹر اضافہ عوام کو کچل دینے کے مترادف ہے، اس حکومت کا حامی ہر شخص اپنے گریبان میں جھانکے کہ اُس نے پاکستان کو کن ظالموں کے حوالے کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تبدیلی ملک کا مزید کیا حشر کرے گی، لمحہ فکریہ ہے۔

بقیہ 7

مزید بوجھ نہیں ڈالنا ہے، سوچ رہے ہیں کہ لوئر مڈل کلاس طبقے کی کیسے مدد کی جائے؟ انہوں نے بتایا کہ موٹر سائیکل اور چھوٹی گاڑیوں والوں کیلئے چند دنوں میں پروگرام لائیں گے، مہنگائی کا توڑ اور آمدن بڑھانے پر زور ہمارا سلوگن ہے۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایسے اقدام کریں گے کہ تنخواہ دار طبقے کی آمدن میں اضافہ ہو، آمدنی بڑھے گی تو مڈل کلاس مہنگائی بھی برداشت کرسکے گی۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان مزدوروں کی کم سے کم تنخواہ میں بھی مزید اضافہ کرینگے، اگلے 6 سے 8 ماہ بعد مہنگائی کا زور ٹوٹ جائے گا۔

بقیہ 8

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ظالمانہ قرار دے دیا۔ اپنے بیان میں شہباز شریف نے کہا کہ پٹرول کی قیمت میں فی لیٹر 12 روپے سے زائد اضافہ ظالم، جھوٹی اور کرپٹ حکومت کا ظالمانہ اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے خاتمے تک مہنگائی کا ظلم ختم نہیں ہوگا، عوام کو ظالم حکومت کے خلاف باہر نکلنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو مہنگائی کی سزا دینے والی حکومت سے نجات دلا کر ریلیف دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمت میں نہیں حکومت نے ملک میں غربت، مہنگائی اور بے روزگاری میں اضافہ کیا گیا ہے، پٹرول کی قیمت نہیں بڑھی، عوام کا آٹا چینی بجلی گیس دوائی، سبزی دال گھی کی قیمت بڑھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران نیازی کے ہر فیصلہ سے مہنگائی بڑھتی ہے اور عوام کی تکلیف میں مزید اضافہ ہوتا ہے، پونے چار سال میں اس حکومت نے صرف مہنگائی بڑھائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت عوام کی سفید پوشی کی چادر چھیننے پر تلی ہوئی ہے، 46 روپے لیٹر پٹرول دینے کی تقریریں کرنے والے آج ایک ہی دن میں 12 روپے لیٹر اضافے کی منظوری دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران نیازی کے نئے پاکستان' میں غریب کی کوئی جگہ نہیں صرف مافیا اور کارٹلز کی جیبیں بھری جارہی ہیں۔

بقیہ 9

کرتے ہوئے کہا ہے کہ محسن بیگ کو جس انداز میں گرفتار کیا گیا قانون سے ماورا ہے۔ ایک بیان میں آصف علی زرداری نے کہا کہ اختلاف رائے رکھنے والوں پر حکومتی طاقت کا استعمال آمرانہ ذہنیت کا عکاس ہے، کسی میں تنقید سننے کا حوصلہ نہیں ہے تو سیاست کرنا چھوڑ دے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہوش کے ناخن لے اور صحافی محسن بیگ کو رہا کرے۔

بقیہ 10

550 ارب میں سے ہی عوام کے لئے ہیلتھ کارڈ پر تین سالوں میں 400 ارب روپے خرچ ہوں گے، وفاقی اور صوبائی کابینہ میں اضافہ کیا جارہا ہے، آنے والے دنوں میں مریم نواز کے چچا اور کزن پر فرد جرم عائد ہونے جارہی ہے، جب عالمی منڈی میں پیٹرولیم کی قیمتیں 40 ڈالر سے 95 ڈالر پر چلی جائیں تو حکومت کیا کرے، ایسا وزیراعظم جو ہر وقت عوام کے بارے میں سوچتا ہے اسے مہنگائی ہونے پر دکھ ہوتا ہے، گزشتہ دنوں اپوزیشن نے چائے کی پیالی میں طوفان برپا کرنے کی کوشش کی تھی، مزاج پرسی کے بہانے پنجاب کے معتبر سیاسی قد کاٹھ کے حامل خاندان کے کندھے پر بندوق رکھ کر کنفیوژن پھیلانے کی کوشش کی گئی، اپوزیشن نے عدم اعتماد لانی ہے تو پہلے تاریخ طے کرلیں گاڑی کرا لیں سواریاں پوری کرلیں لیکن ان سواریوں سے پوچھ لیں جنہوں نے سینیٹ میں ساتھ نہیں دیا تھا۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان نے وزیراعلیٰ پنجاب، چیف سیکرٹری پنجاب، آئی جی پنجاب، مختلف ڈویژن کے پارٹی کے ممبران اسمبلی اور عہدیداروں سے ملاقاتیں کیں جس میں وزیراعظم کے وژن کے مطابق مختلف منصوبوں اور عوام کی فلاح کے لئے اقدامات کا جائزہ لیا گیا کہ وہ کس سطح پر پہنچے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں اپوزیشن کے لئے مزید پریشانیاں آرہی ہیں، شہباز شریف اور ان کے صاحبزادے پر فرد جرم عائد ہونے جارہی تھی کہ ایک دم چابی چڑھی اور لوگ ادھر اُدھر بھاگنا شروع ہوگئے، مولانا فضل الرحمان واپس نوکری پر آگئے، ہمیشہ یہ کہا جاتا تھا کہ پیپلز پارٹی اور (ن) لیگ الگ الگ ہیں لیکن ہم کہتے ہیں جب یہ الگ ہوتے ہیں تب بھی اکٹھے ہی ہوتے ہیں، جب میڈیا کہتا ہے کہ مریم اور چچا میں سخت لڑائی ہے تو وہ بھی نورا کشتی ہے وہ بھی دکھانے کے لئے کیونکہ جو چور ہوتے ہیں ان کے مفاد ایک ہوتے ہیں وہ ایک ہوجاتے ہیں، وہ اندر سے ایک دوسرے کو پسند نہیں کر رہے ہوتے لیکن اپنے مفاد کے لئے ایک ہو جاتے ہیں، انہیں پتہ ہوتا ہے کہ اتفاق میں برکت ہے، جب یہ ایک ہوں گے تو یہ اداروں اور عدالتوں سے بچ سکیں گے، الگ الگ ہوں گے تو ایک دوسرے سے لڑیں گے تو مافیا کا سسٹم کمزور ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب جب فرد جرم لگے گی، احتساب کا پھندا تنگ ہوگا (ن) لیگ اور پیپلز پارٹی والے ایک دوسرے کو تیتر کھلاتے ہوئے نظر آئیں گے، گھسیٹ گھسیٹ کر ایک دوسرے کو کھانے کھلا رہے ہوں گے، عزت دے رہے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ شہباز شریف اسلام آباد، ادھر اُدھر جار ہے ہیں وہ اپنے لئے فٹ ورک کر کے جگہ بنا رہے ہیں، اس سے پہلے جب وہ جگہ بناتے تھے تو ان کو منجنیق کسی کو لانچ کر کے کسی کو گالی دے کر ماحول کو خراب کر دیتی تھیں، اب چچا اور کزن پر فرد جرم ہونے جارہی ہے تو وہ سائلنٹ موڈ پر ہیں، اب یہاں پر یہ رواج پڑے گا کہ یہاں پر انصاف ہوگا۔ جب جب کرپشن پکڑے جانے کا موقع آئے گا یہ سائلنٹ موڈ پر لگ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں اور بھی خوشخبریاں دیں گے، ہم نے بہت سے لوگوں سے لوٹی ہوئی واپس لی ہے، لوگ پوچھتے ہیں یہ لوٹی ہوئی رقم کہاں ہے، نیب تقریباً 550 ارب روپے ریکور کرچکی ہے، یہ پوچھا جاتا ہے عوام کو کیا فائدہ ہوا ہے، عوام کو تین سالوں میں چار سو ارب کا ہیلتھ کارڈ چوروں سے لوٹے ہوئے پیسوں سے دے رہے ہیں، اگر وہ ریکور نہ ہوتے تو ہم تو نوٹ نہیں چھاپ رہے تھے جیسے ان لوگوں نے ملک کو مقروض کیا، اگر یہ ریکور نہ ہوتے تو حکومت چار سو ارب کا ہیلتھ کارڈ کہاں سے دیتی۔ جیسے جیسے لوٹ مار کی دولت واپس آتی جائے گی ہم عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات دیتے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں یہ صورتحال پیدا ہوئی تھی کہ اپوزیشن نے چائے کی پیالی میں طوفان برپا کرنے کی کوشش کی، چوہدری مونس الٰہی نے منجھی ہوئی سیاست کی اور بروقت بیان دیا، کرکٹ اور سیاست میں ٹائمنگ بڑی اہم ہوتی ہے، بال کو بلا ٹائمنگ پر لگ جائے اور بیان وقت پر دیدیا جائے تو بال رسے سے باہر جاتے ہیں، یہ مزاج پرسی کے بہانے پنجاب کے معتبر خاندان اور سیاسی قد کاٹھ کے حامل خاندان ان کے پاس گئے اور ان کے کندھے پر بندوق رکھ کر اپنا کنفیوژن پھیلانے کا کام کرنے کی کوشش کی، چوہدری برادران نے شاندار طریقے سے جواب دیئے، انہوں نے خاندانی طور پر وضع داری کا مظاہرہ بھی اور اپنی کمٹمنٹ سے ان کا "مکو بھی ٹھپ دیا"۔ انہوں نے کہا کہ اب یہ مونس الٰہی کے تماشہ کہنے پر ناراض ہو رہے ہیں احسن اقبال جواب دیں کہ انہیں تماشہ لفظ کیوں برا لگا ہے، مونس الٰہی اس تماشے کی بات کر رہے تھے جو باہر لگ رہا ہے اور کچھ لوگ تماشہ نکال رہے ہیں، یہ ایک عمومی بات تھی، چور کی داڑھی میں تنکا، احسن اقبال بتائیں انہیں کونسا تماشہ برا لگا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہباز شریف خاندان نے ملک کے چپڑاسیوں کو بھی ارب پتی کر دیا ہے، انہوں نے غریب کی بڑی خدمت کی ہے، ملک مقصود کے اکاؤنٹ سے چار ارب نکلے تھے تو میں نے وزیراعظم سے درخواست کی تھی کہ ان کے لئے کوئی تمغہ رکھا جائے کیونکہ یہ چوری اور لوٹ مار کے نت نئے طریقے دریافت کرتے ہیں، چپڑاسی کی تنخواہ تو نو ہزار روپے تھی لیکن اس کے اکاؤنٹ سے چار ارب نکال آئے۔ یہاں پر جو فوت ہوجاتا ہے اس کا ووٹ بھی (ن) لیگ کے ڈبے سے نکلتا ہے، مسرور انور جو فوت ہوگئے اس کے اکاؤنٹ سے پیسے نکال نکال کر شہباز شریف اپنی بیگم کے لئے گھر اور گاڑیاں لیتے رہے ہیں، یہاں پر جو مرے ہیں جو ابھی پیدا ہوئے ہیں ان کے کھاتے ہیں، جو زندہ ہیں ان کے بورے یہ ویسے ہی غائب کرجاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خیبرپختونخواہ کے بلدیاتی انتخابات میں ہم سے ٹکٹوں کی تقسیم غلط ہوئی، وہاں پر ہم نے اپنے کارکن کو اپنے کارکن کے سامنے کھڑا کر دیا، وہاں پر پی ٹی آئی کا مقابلہ پی ٹی آئی سے تھا، پھر ہم نے اپنی حکمت عملی تبدیل کی اور اب دوسرے مرحلے میں تحریک انصاف وہیں کھڑی نظر آئی جہاں پر پہلے تھی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں مشکلات ہیں، بہت کوشش کی پٹرول کی قیمت نہ بڑھانا پڑے، ہم حالیہ اضافے سے بالکل خوش نہیں ہے، جب آپ تکلیف میں ہوں گے اور ایسا وزیر اعظم جو غریب کے لئے سوچتا ہے وہ بھی فکرمند ہوتا ہے۔ لیکن اس کا حل بتا دیں جب عالمی منڈی میں پٹرول چالیس ڈالر سے پچانوے ڈالر پر چلا جائے تو کیا کیا جائے، ایک حل ہے کہ قرضے لے کر سبسڈی ڈالی جائے اور پھر اپنی فارن پالیسی، اپنی نسلوں اور اپنی طاقت کو مقروض کردیا جائے، یا پھر پیٹ پر پتھر باندھیں جو ہم کر رہے ہیں۔ ہمیں اللہ کے گھر سے امید ہے کہ عالمی سطح پر مہنگائی کا رجحان جلد ختم ہوگا، روس اور یوکرائن کا مسئلہ تھمتا ہے تو پیٹرولیم کی قیمتیں کم سطح پر آئیں گی، اگلے چند ماہ میں مہنگائی میں کمی ہوگی اور حالات بہتر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بینک کرپٹ معیشت ملی تھی، آج گروتھ 5.37 پر ہے، برآمدات 30 ارب ہونے جارہی ہے، ترسیلات زر میں اضافہ ہورہا ہے، تعمیرات کا شعبہ اوپر چلا گیا، لارج مینوفیکچرنگ بہتر ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی کابینہ میں اضافہ کر رہے ہیں اس سے محکموں کی استعداد بڑھے گی اور لوگوں کے مسائل حل ہوں گے۔ وزیر اعظم عمران خان نے اس حوالے سے پارٹی کے عہدیداروں کو حکمت عملی بنانے کا کہہ دیا ہے، کسی کو عہدہ دینا کسی کو راضی کرنے کے لئے نہیں ہے بلکہ سب عوام کی خدمت کرینگے۔ اگر سیاست کو عوام کی خدمت کے لئے کیا جائے تو اس سے مشکل نوکری اور کوئی نہیں ہوگی۔ مریم نواز گھٹیا ٹرینڈ چلانے والوں کو کہہ رہی ہیں میری ذمہ داری ہے، ہم آپ کا احترام کرتے ہیں، آپ کو شرم کرنی چاہیے آپ گندے لوگوں کی آڑ شپ لے رہے ہیں، سارے شیشے کے گھر میں بیٹھے ہیں، ہاتھ جوڑ کر اپیل کرتے ہیں کرپشن پر بات کریں مس گورننس پر بات کریں لیکن جو لوگ سیاست میں ہیں ان پر کیچڑ نہ اچھالیں۔ ٹیسٹ ٹیوب سیاسی بے بی کو بتانا چاہتے ہیں کہ جب آپ کسی کی ماں کو گالی دے رہے ہوتے ہیں تو آپ اپنی ماں کو گالی دے رہے ہوتے ہیں، اس راستے پر نہ آئیں۔ جو لوگ شریف خاندان کے دائیں بائیں ہوتے ہیں وہ دوسروں کی ماں بہن کو گالیاں دے رہے ہوتے ہیں، آپ ہم سے نمٹیں، سیاست کریں لیکن کسی کی ماں بہن کے بارے میں گری ہوئی بات نہ کریں جیسے رانا ثنا اللہ کیا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پوزیشن نے عدم اعتماد لانی ہے تو پہلے تاریخ طے کرلیں گاڑی کرالیں سواریاں پوری کرلیں لیکن ان سواریوں سے پوچھ لیں جنہوں نے سینیٹ میں ساتھ نہیں دیا تھا، آپ کے لوگوں سے رابطے ہیں تو ہمارے ہاتھ میں ان کے ریموٹ کنٹرول ہیں، آپ پہلے اپنا عدم اعتماد کا پروگرام بنا لیں، ان چٹکلوں سے نہ ہی فرد جرم رکے گی اور نہ ہی کیسز ختم ہوں گے، عمران خان جتنا آج خوش نظر آتے ہیں اس سے پہلے نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری مجبوری ہے ہمیں مکمل مینڈیٹ نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر نے لکھا کہ نواز شریف کا دل ٹوٹا ہوا ہے، اکیلے رہ کر پریشان ہوں گے اس طرح جو باقی دل کے مریض ہیں ان کو بھی جیل سے نکالیں، نواز شریف کو جیل میں سزا کاٹنی پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ جہانگیر نے آج کے دن تک تحریک انصاف یا عمران خان کے خلاف کوئی بیان نہیں دیا، ترین صاحب نے آج کے دن تک تحریک انصاف کے خلاف کوئی اقدام کرنے کا بیان نہیں دیا۔ رابطے ہمیشہ رہتے ہیں، اجمل چیمہ صاحب کے بھتیجے کی شادی پر میری بہت سے لوگوں سے ملاقات ہوئی، حقیقت کو دیکھ لیا جائے اور اس میں سے تھیوری نہ نکالی جائے۔

بقیہ 11

کہ پی ٹی آئی کی حکومت نے عوام سے جو وعدے کئے تھے سب کے سب جھوٹ نکلے اور غربت ختم کرنے والی حکمران ٹیم نے پوری قوم کو غربت تر کرنے کا ریکارڈ قائم کردیا۔ پیپلز پارٹی 27 فروری کو مزار قائد سے لانگ مارچ شروع کرے گی اور اسلام آباد پہنچ کر عوام کو سرپرائز دیں گے۔ ذرائع کے مطابق پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے صدر سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف عوامی رابطہ میں ہیں سرگودھا آمد پر ڈویژنل ورکرز کنونشن سے خطاب اور میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو کی قیادت میں 27 فروری کو مزار قائد سے لانگ مارچ شروع کرکے 11 مارچ کو اسلام آباد پہنچ کر عوام کو سرپرائز دینگے۔ راجہ پرویز اشرف نے کہا کہ مہنگائی اور بے روزگاری کے باعث بدحالی کی شکار عوام 27 فروری کے مارچ کا انتظار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم پی ڈی ایم کے 23 مارچ کے لانگ مارچ کو انتظار نہیں کر سکتے اس لئے ہم عوام کے حقوق کے لئے میدان میں نکل آئے ہیں اور 11 مارچ کو اسلام آباد میں دما دم مست قلندر ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی اور بے روزگاری کے بھنور نے ہر شخص کو پریشان کر رکھا ہے۔ راجہ اشرف نے کہا معاشی عدم استحکام کی وجہ سے ملک میں بیرون سرمایہ کاری نہیں ہورہی۔ موجودہ حکومت نے اپنی شاندار کارکردگی میں عوام کو دوائیں مہنگی بجلی مہنگی، کھاد مہنگی، پیٹرول مہنگا اور ہر چیز مہنگی کے جو تحائف دیتے غریب عوام کی قمر توڑ دی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان حالات میں حکومت کا مزید برسر اقتدار رہنا ملک کے خلاف سازش کے مترادف ہوگا اس لئے حکمرانوں سے نجات کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کا 12 روزہ لانگ مارچ مختلف شہروں سے ہوتے ہوئے اسلام آباد پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ تحریک عدم اعتماد کے حوالہ ہمارا بیانیاں دیگر اپوزیشن جماعتیں بھی قبول کر رہی ہے۔ پیپلز پارٹی نے کبھی ایمپائر کی انگلی کی طرف نہیں دیکھا۔ ہم ادارہ جات کی لڑائی کے حق میں نہیں ہیں اور حکومت ڈیلور نہیں کرسکتی اسے گھر چلے جانا چاہئے یہی جمہوری اصول ہے۔ اس اجتماع سے ڈویژنل صدر سابق وزیر مملکت تسنیم احمد قریشی اور دیگر قائدین نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ 12

سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کئی بار کہہ چکی ہے کہ یہ کیس فساد الارض ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جوڈیشری میں احتساب کا کوئی سسٹم نہیں ہے، غیرت کے نام پر سپریم کورٹ کے سو فیصلے ہیں کہ اس میں معافی نہیں ہوسکتی۔ فواد چوہدری کا کہنا ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان سے گزارش ہے کہ ایکشن لے کہ قندیل بلوچ کے بھائی کو کیسے چھوڑ دیا۔ وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات کا کہنا ہے کہ ہمیں ماڈرن پراسیکیوشن کی طرف جانا چاہیے، لڑکی سے زیادتی ہوئی، ویڈیو موجود ہے اور لڑکی کہتی ہے زیادتی نہیں ہوئی۔

بقیہ 13

کہ پاکستان پیٹرول بناتا یا ہمارے پیٹرول کے کنوئیں ہوتے تو پھر اور بات تھی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شبلی فراز نے عوام کو مشورہ دیا کہ ہمیں جہاں تک ممکن ہو کم فیول استعمال کرنا چاہیے، پاکستان پیٹرول بناتا یا ہمارے پیٹرول کے کنوئیں ہوتے تو پھر اور بات تھی، عالمی مارکیٹ میں قیمتیں 95 ڈالرز تک پہنچ گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پیٹرول کی قیمت میں کوئی ٹیکس نہیں ڈال رہی۔ انہوں نے کہا کہ سخت وقت میں زندگی نارمل نہیں رہ سکتی اور حکومت کس کس چیز کو سبسڈائز کرے، ہماری حکومت کی ترجیح کھانے پینے کی چیزوں پر سبسڈی دینا ہے، کورونا اور مہنگائی عالمی ہے لہٰذا ہمیں اس میں خود کو ایڈجسٹ کرنا ہے۔ شبلی فراز نے کہا کہ وزارت سائنس کی کوشش ہے بجلی کم خرچ ہو، بجلی کم خرچ ہوگی تو آئل کی امپورٹ کم ہوگی۔

بقیہ 14

مار کر گرفتار کرلیا۔ ترجمان محسن بیگ کے مطابق بغیر وارنٹ گرفتاری ایف آئی اے اور پولیس کی بھاری نفری نے گھر کو گھیرا اور کیا اس دوران ایف آئی اے سے وارنٹ گرفتاری مانگنے پر تلخ کلامی ہوئی۔ ترجمان محسن بیگ کے مطابق ایف آئی اے اور پولیس نے محسن بیگ کو زدوکوب کیا بعد ازاں پولیس اور ایف آئی اے نے محسن بیگ کو گرفتار کرلیا۔ ترجمان محسن بیگ کے مطابق ایف آئی اے کے پاس محسن بیگ کے وارنٹ گرفتاری تھے نہ ہی کوئی مقدمہ درج تھا۔ سینئر صحافی محسن بیگ حکومتی پالیسیوں پر تنقید کرتے تھے۔ ادھر اسلام آباد پولیس کے ترجمان نے کہا ہے کہ ایف آئی اے کی ٹیم محسن بیگ کی گرفتاری کیلئے ان کے گھر پہنچی تو گرفتاری کے دوران مزاحمت ہوئی اور ملزم نے فائرنگ کردی جس سے ایف آئی اے کا ایک اہلکار زخمی ہوگیا۔ ترجمان پولیس کے مطابق محسن جمیل بیگ کے خلاف تھانہ مارگلہ میں بھی ایک مقدمہ درج کرلیا گیا، مقدمہ میں دہشت گردی کی دفعہ 7ATA شامل ہیں، مقدمہ میں اقدام قتل کی دفعہ 324 بھی شامل ہیں، مقدمہ نمبر 7 8 میں 353/186/148/149/342 بھی شامل ہے، سینئر صحافی مقدمہ محسن بیگ کو تھانہ منتقل کرنے کے بعد درج کیا گیا۔ دوسری جانب محسن بیگ کے وکیل راحیل نیازی نے غیر قانونی حراست کے خلاف درخواست دائر کردی، درخواست پر سماعت ایڈیشنل سیشن جج ظفر اقبال نے کی۔ عدالت نے بیلف مقرر کرکے محسن بیگ کو عدالت پیش کرنیکا حکم دیدیا۔ وکیل راحیل قریشی نے کہا کہ صبح سویرے سادہ کپڑوں میں لوگ محسن بیگ کے گھر آئے، کون لوگ تھے کہاں لے کر جارہے تھے کچھ معلوم نہیں۔ وکیل نے کہا کہ ایس پی اور ڈی ایس پی سے وارنٹ گرفتاری اور سرچ وارنٹ مانگے گئے مگر نہیں دیئے گئے، ایس پی نے سادہ کپڑوں میں ملبوس افراد کو گھر میں دھاوا بولنے کا حکم دیا۔ وکیل نے کہا کہ سادہ کپڑوں میں افراد نے بچوں کو مارا موبائل فون توڑ دیئے اور محسن بیگ کو ساتھ لے گئے۔ دوسری جانب محسن بیگ کے خلاف ایف آئی اے سائبر کرائم ونگ لاہور نے مقدمہ درج کیا۔ ایف آئی اے کے مطابق مقدمہ وفاقی وزیر مراد سعید کی مدعیت میں درج کیا گیا۔ ایف آئی اے کے مطابق میری وزارت کو بہترین کارکردگی پر نمبرون کا ایوارڈ دیا گیا۔ متن مقدمہ کے مطابق جی فار غریدہ کے پروگرام میں محسن بیگ نے میری کردار کشی کی، پروگرام سے متعلق کلپ سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کیا گیا۔ ایف آئی آر کے مطابق محسن بیگ نے وزیراعظم اور مراد سعید کی ساکھ کو عوام میں نقصان پہنچایا، جن ریمارکس کی بات کی گئی وہ ریحام خان کی کتاب کے صفحہ نمبر دو سو 37 میں لکھے گئے ہیں۔ ایف آئی اے کی جانب سے جاری کئے گئے بیان کے مطابق وفاقی وزیر مراد سعید کی درخواست پر ایف آئی اے ٹیم نے محسن بیگ کے گھر پر چھاپہ مارا، ترجمان کے مطابق عدالت سے سرچ اینڈ سیز وارنٹ حاصل کئے گئے تھے۔ ترجمان کے مطابق چھاپے کے دوران ایف آئی اے کی ٹیم پر سیدھی فائرنگ کی گئی، دو افسران کو زدوکوب کیا گیا۔ ایف آئی اے کے مطابق گولیاں ختم ہونے پر ملزم کو گرفتار کرکے تھانہ مارگلہ منتقل کردیا گیا۔ دریں اثناء ملک بھر کے صحافیوں، صحافتی تنظیموں، سیاستدانوں، پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین وسابق صدر آصف علی زرداری، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، سابق وزیراعظم وسینیٹ میں اپوزیشن لیڈر سید یوسف رضا گیلانی، نائب صدر سینیٹر شیری رحمٰن، سینیٹر پلوشہ رحمٰن، رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر نفیسہ شاہ، مسلم لیگ (ن) کی ترجمان مریم اورنگزیب ودیگر نے محسن بیگ کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے فوری رہائی کا مطالبہ کیا۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی ترجمان مریم اورنگزیب نے سینئر صحافی محسن بیگ کی گرفتاری کو بدترین انتقامی کارروائی قرار دیتے ہوئے کہا کہ عمران صاحب جس کو گرفتار ہونا چاہئے وہ صحافیوں کو گرفتار کررہا ہے، گرفتار تو آٹا چینی بجلی گیس دوائی چور کو ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ محسن بیگ کی گرفتاری عمران صاحب کی انتقامی، گھٹیا اور آمرانہ سوچ کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں میڈیا کتنا آزاد ہے محسن بیگ کی دہشت گردوں کی طرح گرفتاری نے آج پوری دنیا نے دیکھ لیا۔ انہوں نے کہا کہ کالم، پروگرام اور ٹی وی چینل بند کرنے، صحافیوں کو گرفتار کرنے، ان کے گھروں پر چھاپے مارنے سے عمران صاحب سچائی نہیں چھپے گی۔ انہوں نے کہا کہ عمران صاحب محسن بیگ آپ کی تعریف کریں تو اچھے لیکن تنقید کریں تو ایف آئی اے کے ذریعے چھاپے، گرفتاری اور تشدد؟ انہوں نے کہا کہ ایف آئی اے کو استعمال کر کے پہلے اپوزیشن کو گرفتار کرایا، جیلوں میں ڈالا اب عمران صاحب صحافیوں کو گرفتار کرا رہے ہیں محسن بیگ کی گرفتاری عمران صاحب کے گھر جانے کے خوف کا پتہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران صاحب آپ کو اپنی حقیقت، جھوٹ اور جرائم چھپانے کے لئے بائیس کروڑ عوام کو گرفتار کرنا پڑے گا۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی نائب صدر شیری رحمٰن نے محسن بیگ کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت جس طرح کی پکڑ دھکڑ کر رہی وہ قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی میڈیا کی آزادی کو کلیدی ستون سمجھتی ہے۔ پیپلز پارٹی کی رہنما سینیٹر پلوشہ خان نے سینئر صحافی محسن بیگ کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ تجلی کا ڈکٹیٹر بننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محسن بیگ کی گرفتاری عمران خان کی گھبراہٹ ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کو صحافی محسن بیگ کے خلاف کوئی شکایت تھی تو ان کے خلاف مقدمہ درج کرواتے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی سینئر رہنماء اور رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر نفیسہ شاہ نے سینئر صحافی اور تجزیہ نگار محسن بیگ کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست مدینہ کے درس دینے والے حکمران تنقید اور فیصلوں سے اختلاف رائے بھی برداشت نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ کیا ریاست مدینہ میں اس طرح کے فیصلوں کی کوئی مثال ملتی ہے؟ حکومت نے محسن بیگ کو گرفتار کر کے یہ پیغام دیا ہے کہ کوئی انکے فیصلوں سے اختلاف کرے گا تو اسے جیل ڈال دیا جائے گا۔ نفیسہ شاہ نے کہا کہ خان صاحب کسی کو جیل بھیج کر اپنے عوام دشمن فیصلے عوام پر مسلط نہیں کر سکتے، پوری عوام اس وقت وفاقی حکومت کے خلاف سراپا احتجاج ہے خان صاحب کس کس کی آواز کو دبائیں گے؟ نفیسہ شاہ نے کہا کہ حکومت اس طرح کے فیصلوں سے گریز کرے اور محسن بیگ کو فوری رہا کیا جائے۔ سینئر صحافیوں حامد میر، منیزہ جہانگیر، نیشنل پریس کلب کے صدر انور رضا، آر آئی یو جے، پی ایف یو جے ودیگر نے سینئر صحافی محسن بیگ کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 15

زیادہ ٹیکس پھنس جاتا تھا، معاملے کے حل کیلئے آئندہ بجٹ کیلئے تجاویز تیار کریں گے، مقدمہ بازی کی وجہ سے 3.2 کھرب روپے کا ٹیکس پھنسا ہوا ہے، ٹیکس کا نیا کوڈ تیار کر رہے ہیں، اس سے ٹیکس نظام کو سہل بنایا جائے گا۔ فیض اللہ کاموکہ کی زیر صدارت قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی خزانہ کا اجلاس ہوا جس میں تمام سرکاری کمپنیوں کو یکجا انتظامی کنٹرول میں دینے کے حکومتی بل پر غور کیا گیا، حکام وزارت خزانہ نے بتایا کہ بل میں مانیٹرنگ بورڈ میں ممبر قومی اسمبلی اور ممبر سینیٹر کی شمولیت کی شق شامل کر لی گئی، بورڈ ممبر کیلئے عمر کی حد 18 سے بڑھا کر 25 سال کردی گئی ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ کم از کم 35 سال عمر کے فرد کو ممبر بنانے کی شرط رکھی جائے۔ سید نوید قمر نے کہا کہ قانون کے تحت 25 سال والا فرد ممبر قومی اسمبلی بن سکتا ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ بورڈ ممبر کا کم از کم 10 سال کا مینجمنٹ تجربہ ہونا چاہیے۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ زیادہ تر نئے کامیاب کاروبار کرنے والے افراد نوجوان ہیں، بیرون ملک کامیاب نوجوان بھی بورڈ میں آسکیں گے۔ احسن اقبال نے کہا کہ اس قانون میں یہ بھی لکھیں کہ بورڈ ممبر صرف پاکستانی شہری ہوں، بھارت دوہری شہریت والوں کو کامیاب افراد کو کوئی عہدہ رکھنے کی اجازت نہیں دیتا۔ حکام وزارت خزانہ نے کہا کہ پیپرا قوانین کئی دفعہ کمپنیوں کے کام میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں، نئے قانون میں اسی لیے کمپنیوں کو عالمی معیارات کے تحت کام کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ میں نے دو سرکاری کمپنیوں میں کام کیا ہے اس طرح کرنے سے کمپنیوں کو کھلی چھٹی مل جائیگی۔ احسن اقبال نے کہا کہ آپ قانون میں چیزیں بالکل واضح کریں تاکہ بعد میں مسائل نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ان دو سو کمپنیوں کے لیے ایک قانون ہونا چاہیے، اگر ان کو پیپرا قوانین کے تحت خریداری کی اجازت دی گئی تو بہت کرپشن ہوگی۔ عائشہ غوث پاشا نے کہا کہ ایک نظام اور طریقہ کار ہونا چاہیے ورنہ یہ کمپنیاں اپنی مرضی کریں گی۔ نمائندہ وزارت قانون نے کہا کہ پیپرا قانون کے ہوتے ہوئے کوئی اور قانون لاگو نہیں کیا جا سکتا۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ وزارت خزانہ اور وزارت قانون اس شق پر دوبارہ مشاورت کر کے لائیں، اس قانون کو منظوری کیلئے آئندہ اجلاس میں لایا جائے۔ سید نوید قمر نے کہا کہ اینٹی سمگلنگ بل میں کووڈ کو شامل کر دیا گیا ہے، بل میں ترامیم کسٹم ایکٹ میں ترامیم کے ذریعے کی جا سکتی ہیں۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ اس بل کے قانونی پہلوؤں پر دوبارہ غور کر کے لایا جائے۔ چیئرمین ایف بی آر نے کہا کہ ہم کسٹمز ایکٹ میں ترامیم کیلئے جائیں گے۔ اجلاس کے دوران اس اجلاس میں کاروباری شعبے کی مشکلات پر غور کیا گیا۔ چیئرمین ایف بی آر نے کہا کہ ویلیوایشن پر اپیل بورڈ کو دی گئی تھی مگر عدالت میں چیلنج ہوگیا۔ کسٹمز حکام کے مطابق ویلیوایشن پر اعتراض پر پہلی درخواست ڈیپارٹمنٹ کو ہی دی جاسکتی ہے، اگر پھر بھی اعتراض ہو تو ٹریبونل کو درخواست دی جاسکتی ہے، پہلے گڈز کلیرنس پر کارپوریٹ گارنٹی قبول کر لی جاتی ہے تاہم اب صرف بینک گارنٹی درکار ہوتی ہے۔ چیئرمین ایف بی آر نے کہا کہ کارپوریٹ گارنٹی پر بعد میں عدالت سے حکم امتناعی حاصل کرلیا جاتا ہے، اس سے بہت زیادہ ٹیکس پھنس جاتا تھا۔ ممبر قیصر احمد شیخ نے کہا کہ کسٹمز حکام غیر ضروری طور پر تنگ کرتے ہیں، ویلیو ایشن میں بہت زیادہ شکایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سو فیصد بینک گارنٹی کاروباری افراد کیلئے مشکل ہے، لوگوں کے عدالت میں جانے کی وجہ ہی غلط ویلیوایشن ہوتی ہے۔ چیئرمین ایف بی آر نے کہا کہ ہم نے کارپوریٹ گارنٹی کو شروع کیا مگر اسکا غلط استعمال کیا گیا، اس معاملے کے حل کیلئے آئندہ بجٹ کیلئے تجویز تیار کریں گے۔ کسٹمز حکام نے کہا کہ ویلیوایشن پر اعتراضات کا فیصلہ چھ ماہ میں ہونا ضروری ہے۔ ممبر کمیٹی فہیم خان نے کہا کہ کارپوریٹ گارنٹی بھی کسی عام آدمی کو نہیں ملتی، غلط ویلیوایشن سے اربوں روپے کا ٹیکس پھنسا ہوا ہے۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ وزیر خزانہ نے بھی کہا ہے کہ تین ہزار ارب روپے کا ٹیکس مقدمہ بازی میں پھنسا ہوا ہے۔ چیئرمین ایف بی آر نے کہا کہ مقدمہ بازی کی وجہ سے 3.2 کھرب روپے کا ٹیکس پھنسا ہوا ہے، چار اپیلوں اور عدالتی کیسوں کے بعد معاملہ سپریم کورٹ میں جا کر حل ہوتا ہے، یہ صورت حال بہتر نہیں ہے اس لیے زیادہ ٹریبونل قائم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس کا نیا کوڈ تیار کر رہے ہیں، اس سے ٹیکس نظام کو سہل بنایا جائے گا۔ چیئرمین ایف بی آر نے کہا کہ پہلی اپیل ٹریبونل کے پاس جائے گی جس کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا جاسکے گا۔ سید نوید قمر نے کہا کہ آپ ہائی کورٹ کو کس طرح نکال سکتے ہیں۔ قیصر احمد شیخ نے کہا کہ تین کھرب روپے پھنسنے کا اہم معاملہ ہے کمیٹی اس کا حل نکالے۔ چیئرمین ایف بی آر نے کہا کہ ہم مسلسل کوشش کر رہے ہیں کہ یہ معاملہ جلد حل ہو، الٹرنیٹ ڈسپیوٹ ریزولوشن کمیٹی کے ذریعے بھی حل نہیں نکل رہا۔ چیئرمین ایف بی آر نے کہا کہ اب آربیٹریشن کا نظام لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ عائشہ غوث پاشا نے کہا کہ پنجاب میں آربیٹریشن کا طریقہ کار بہت کامیابی میں چل رہا ہے۔ چیئرمین ایف بی آر نے کہا کہ سیلز ٹیکس کے پورے نظام کو فنانس ترمیمی کے تحت تبدیل کیا گیا ہے، آئی ایم ایف پروگرام میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس کی تمام مراعات کو ختم کیا گیا ہے، کھاد اور ٹریکٹرز پر مراعات کا مشکل سے دفاع کیا، جن کاروباروں پر ٹیکس نہیں لگتا ان کو ریفنڈ فوری کر دیا جاتا ہے، اس سال تین سو ارب روپے کا ریفنڈ دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اب 48 گھنٹے میں ریفنڈ کر دیا جاتا ہے، جن شعبوں پر سبسڈی دینا ہے وزارتیں یا صوبے حکومت کو بتائیں۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی نے کہا کہ ملک میں 36 ہزار سونار ہیں جن میں سے صرف 50 سیلز ٹیکس میں رجسٹرڈ ہیں۔ احسن اقبال نے کہا کہ ٹیکس وصولی بھی ضروری ہے مگر اس شعبے کو پھلنے پھولنے کا موقع دیں، احسن اقبال نے کہا کہ پشاور میں جیولری کا کلسٹر تھا جو بنگلہ دیش منتقل ہو رہا ہے۔ چیئرمین ایف بی آر نے کہا کہ آئی ایم ایف کا وفد سات مارچ کو آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹریکٹرز پر سیلز ٹیکس کی کمی کچھ عرصہ کیلئے ہے، حکومت کو بتا دیا ہے کہ کھاد اور ٹریکٹرز پر سبسڈی کیلئے نظام بنایا جائے۔ چیئرمین ایف بی آر نے کہا کہ اگر آئی ایم ایف پروگرام میں رہنا ہے تو اس کی کچھ شرائط ہیں، ہم نے ان رجسٹرڈ پر تین فیصد فردر ٹیکس لگایا مگر اس کا فائدہ نہیں ہوا، اب غیر رجسٹرڈ افراد کو فروخت پر ٹیکس 34 فیصد کر دیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ انفورسمنٹ کے ذریعے ٹیکس چوری کو روکیں گے، جو رجسٹرڈ لوگ ہیں ان پر بوجھ نہیں ڈالا جائیگا۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ لوگ فرد ٹیکس دینے کو تیار ہیں مگر رسید لینے کو نہیں کیونکہ وہ رجسٹرڈ نہیں ہونا چاہتے، ایف بی آر اس مسئلہ کا حل نکالیں۔ قیصر احمد شیخ نے کہا کہ 90 فیصد گاہک رسید لینے کو تیار نہیں، شناختی کارڈ بھی وہ جعلی فراہم کرتے ہیں۔ چیئرمین ایف بی آر نے کہا کہ یہ واقعی بہت مشکل کام ہے، ہم ٹیکس چوری کو روکیں گے، ہمارے پاس مینوفیکچررز کی تفصیلات ہیں، مڈل مین اور ڈیلر کی تفصیلات نہیں ہیں، اب ٹیکنالوجی کی مدد سے اس کیخلاف کریک ڈاؤن کریں گے، رواندا اور ایتھوپیا کا ٹیکس نظام ہمارے سے بہتر ہے، ہمیں اپنے ٹیکس نظام کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں عالمی مالیاتی ادارے کہتے ہیں کہ ٹیکس کا بوجھ تمام شعبوں پر ڈالیں، ہسپتال پر ٹیکس عائد کرنے کیلئے ڈیٹا نکلوا لیا ہے، ایک ایکسرے کروانے پر سیلز ٹیکس عائد کرنے سے مریض کو صرف پچاس پیسے زیادہ دینا پڑیں گے، زراعت کو بھی ٹیکس نیٹ میں لانا ہوگا۔ فہیم خان نے کہا کہ لوگوں میں ٹیکس کا بہت خوف ہے، تمام لوگ سسٹم میں آنا چاہتے ہیں۔ جیولری ایسوسی ایشن نے کہا کہ جیولری کے شعبے میں ٹیئر ون والے افراد سیلز ٹیکس دے رہے ہیں، ٹیئر ٹو والوں سے بجلی کے بلوں کی بنیاد پر ٹیکس وصولی کی جاتی ہے، وہ ہولڈنگ ٹیکس سے بھی رجسٹرڈ افراد کی لاگت بڑھ جاتی ہے، پاکستان میں لوگ اپنا زیوار دے کر زیوار بنواتے ہیں، اس پر 17 فیصد سیلز ٹیکس کس طرح عائد کیا جا سکتا ہے۔ چیئرمین ایف بی آر نے کہا کہ ہم جیولری کاروبار کو فروغ دیں گے، آپ کو ٹیکس ادا کرنا ہوگا، اوسط جیولری شاپ والے بہت کم یا سات ہزار روپے سالانہ ٹیکس دیتے ہیں، اوسط سونے پر سات سو روپے سیلز ٹیکس سالانہ ادا کیا جاتا ہے، وزارت تجارت سونے کی درآمد کیلئے پالیسی بنارہی ہے، اس شعبے کی تمام مشکلات حل کریں گے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی نے کہا کہ نیا نظام آنے تک ان شعبوں کے ٹیکس دینے والے بچ پائیں گے۔

بقیہ 16

سمیت تمام اپوزیشن ایک پیج پر ہے میڈیا پر پابندیاں نہیں ہونا چاہیے۔ حکومت کو سوچنا چاہیے کن 16 لوگوں نے مجھے سینٹ میں ووٹ دیا۔ واضح رہے کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان سیاسی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ ملاقات میں ممبر پنجاب اسمبلی سید علی حیدر گیلانی بھی ملاقات میں موجود تھے۔

بقیہ 17

دہشت گردوں کے ٹھکانے سے بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولیاں بھی برآمد کرلی گئیں۔

بقیہ 18

خلاف بھی موثر اقدامات کئے جائیں۔ وزیراعظم عمران خان سے وزیرصحت پنجاب ڈاکٹر یاسمین راشد نے بھی ملاقات کی۔ اس موقع پر نئے ہسپتالوں کی تعمیر سے متعلق امور پر گفتگو ہوئی۔ وزیر اعظم کو نیا پاکستان قومی صحت کارڈ کی شاندار پذیرائی پر بھی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم عمران خان نے ہدایت کی کہ عوام کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات کی فراہمی یقینی کے لئے تمام جاری منصوبوں کو تیز کیا جائے۔ قومی صحت کارڈ کے موثر استعمال کے بارے میں عوام میں بھرپور شعور بھی اجاگر کیا جائے۔ وزیراعظم عمران خان سے دورہ لاہور میں وزیر بلدیات میاں محمود الرشید نے بھی ملاقات کی جس میں صوبے میں آئندہ بلدیاتی انتخابات کی حکمت عملی اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم عمران خان نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات میں کامیابی کو یقینی بنانے کے لئے نچلی سطح پر کارکنوں کو متحرک کرنے کیلئے عوامی رابطہ مہم تیز کی جائے۔

بقیہ 19

ہوگا۔ بدھ کو کراچی میں طلبا کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ طلبا ونگ کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں، طلبا ونگ کی محنت کی وجہ سے آج تنظیم بحالی ہوئی، بینظیر بھٹو جب وزیراعظم بنیں تو طلبا یونینز کو بحال کیا، آمر ضیاء نے یونین سازی کا حق ملک کے ایوانوں سے چھینا، بینظیر بھٹو حکومت کے خلاف سازشیں ہوتی رہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائدعوام نے اس ملک کو آئین دیا، جمہوریت کو بحال کیا، سیاست کرنا نوجوانوں کا حق ہے، پابندی لگانی کی نظریاتی طور پر بغیر منشور سیاست نہیں کی جا سکتی مختلف نظریوں کی وجہ سے تعلیم، نوجوانوں کی تربیت کا نقصان ہوا، جو حقوق ہم سے چھینے جارہے ہیں وہ بھی ہم نے حاصل کرنے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں ہراساں کرنے کے واقعات افسوسناک ہیں، ہم نے پرامن جدوجہد کے ذریعے جمہوریت بحال کرائی، تعلیمی اداروں کے فیصلے نوجوانوں کو اپنے ہاتھ میں لینا پڑیں گے، پیپلز پارٹی کی پہلی ترجیح رہی ہے کہ لوگوں کو مفت علاج ملے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کیلئے ڈسٹرکٹس میں یوتھ مرکز قائم کریں گے، ملک میں سب سے زیادہ یونیورسٹیز پیپلز پارٹی دور میں بنیں، سب سے زیادہ تعلیمی ادارے پی پی دور میں بنائے گئے، صحت کی طرح تعلیم بھی گھر گھر پہنچانا چاہتے ہیں، تعلیمی اداروں کی فیسوں میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے، ہم پر نا اہل حکمران مسلط ہیں، سلیکٹڈ حکومت کی وجہ سے معاشی بحران پیدا ہوا ہے، ان کی وجہ سے غربت اور بے روزگاری انتہائی سطح پر پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے خلاف وڈیروں کی پارٹی کا پروپیگنڈا کیا جاتا ہے، ان کو کون سمجھائے پیپلز پارٹی تو پی ایس ایف کی پارٹی ہے، پیپلز پارٹی تو پیروں کی جماعت ہے، ہم سب کے ساتھ مل کر چلتے ہیں یہ ہماری جماعت کا نظریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے خلاف کردارکشی کرنے والے اپنی اور اپنی مہم چلائیں گے، کبھی صدارتی نظام، کبھی اٹھارویں ترامیم کے رول بیک کی باتیں کرتے ہیں، ہم ان کو بتانا چاہتے ہیں کل بھی بھٹو زندہ آج بھی بھٹو زندہ ہے، اب پاکستان میں نوجوان قیادت کا وقت آچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان ڈگریاں ہاتھ میں لیے پھرتے ہیں نوکریاں نہیں ملتیں، پیپلز پارٹی نے ہمیشہ اقتدار میں آکر روزگار فراہم کیا، وسائل کی کمی کے باوجود ہم نے عالمی سطح کے صحت کے ادارے بنائے، اگر اللہ نے موقع دیا تو صحت کی طرح تعلیم کی سہولیات بھی مفت دیں گے، ہم نوجوانوں کے ساتھ مل کر نیا نصاب بنائیں گے، ہم نوجوانوں کے ساتھ مل کر ایک لمبی اننگز کھیلیں گے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ یہ عجیب منطق ہے کہ یونیورسٹیوں میں سیاست نہیں ہونی چاہیے پھر ملک میں مذہب کے نام پر سیاست کیوں کی جاتی ہے۔ طلبا یونین کی بحالی کے بعد اب نہ صرف طلبا اپنے حقوق کیلئے بہتر انداز میں جدوجہد کرسکیں گے بلکہ اپنے مستقبل کے فیصلے بھی خود کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ 27 فروری کو عوامی مارچ کے لیے نکلیں گے، ہم پر نااہل حکمران مسلط ہیں، سلیکٹڈ حکومت کی وجہ سے معاشی بحران پیدا ہوا ہے، نااہل کی وجہ سے غربت اور بے روزگاری انتہائی سطح پہنچ چکی ہے، موجودہ حکومت کے دور میں خارجہ پالیسی پر سمجھوتہ کیے گئے، نالائق حکومت سے نئی نسل مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے، سلیکٹڈ کی وجہ سے ملک میں مہنگائی بڑھی ہے، ہمارے مارچ میں طلبہ یونینز بحالی کا مطالبہ بھی ہوگا۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ جس طرح ہم نے مفت طبی سہولیات سندھ بھر میں یقینی بنائیں، ویسے ہی اب سندھ کے ہر ضلع میں اعلی تعلیمی ادارے قائم کریں گے۔

بقیہ 20

پرایک مرتبہ پھر چھاپہ مارا اور پورے گھر کی تلاشی لی۔ نجی ٹی وی کے مطابق محسن بیگ کے گھر پر ایف آئی اے کی ٹیم نے دوبارہ چھاپا مارا، چھاپے میں ایف آئی اے کے ساتھ اسلام آباد پولیس بھی موجود تھی۔ ذرائع کے مطابق محسن بیگ کے پورے گھر کی تلاشی لی گئی۔ واضح رہے کہ اس سے قبل وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں صحافی محسن بیگ کو وفاقی تحقیقاتی ادارے نے گرفتار کیا۔

بقیہ 21

بلوچستان ڈاکٹر وسیم بیگ کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا وائرس کے 43 نئے کیس پورٹ ہونے کے بعد اب تک متاثرہ افراد کی تعداد 35163 ہوگئی ہے جبکہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 55 افراد کورونا وائرس سے صحت یاب ہوئے جس کے بعد مجموعی طور پر صحت یاب ہونے والوں کی تعداد 34570 ہوگئی ہے، رپورٹ کے مطابق صوبے میں کورونا وائرس کے فعال کیسز کی تعداد 222 ہے، جن میں سے 10 مریض ہائی فلو جبکہ 1 مریض بغیر آکسیجن کے ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں، رپورٹ کے مطابق صوبے میں اب تک کورونا وائرس سے 371 اموات ہوچکی ہیں۔

بقیہ 22

نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار فراہم کرنے کے لئے کوشاں ہیں حلقے میں ترقیاتی منصوبوں پر تیز رفتاری سے کام جاری ہے جن کی تکمیل سے حلقہ انتخاب ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے حلقہ انتخاب اور صوبے کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود اور بی اے پی ہرنائی و زیارت کے عہدیداروں سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر عوام کی بڑی تعداد نے اپنی درخواستیں اور مسائل سے سنیئر صوبائی وزیر خزانہ کو آگاہ کیا، سنیئر صوبائی وزیر خزانہ حاجی نور محمد خان دمڑ نے موقع پر ہی شہریوں کے مسائل اور ان کی درخواستوں پر عملدرآمد کے احکامات جاری کئے، سنیئر صوبائی وزیر خزانہ حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ عوام کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا میری اولین ترجیح ہے، انہوں نے کہا کہ آنے والے بجٹ میں حلقہ انتخاب کی تحصیل شاہرگ جو کہ غیر فعال ہے فنکشنل بنانے کیلئے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کو ہدایت کی ہے کہ وہ بجٹ سے قبل ہی تفصیلی رپورٹ تیار کریں، انہوں نے کہا کہ حلقے کے دونوں اضلاع زیارت و ہرنائی میں وفاق حکومت کی جانب سے شاہراہوں کی تعمیر کیلئے 20 ارب روپوں سے زائد فنڈز منظور کیا گیا، شاہراہوں کی تعمیر سے حلقے کے دونوں اضلاع کے زراعت اور معدنیات کو فروغ ملے گا، انہوں نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان بلوچستان کی ترقی و خوشحالی میں خصوصی دلچسپی لے رہے ہیں اور وفاقی حکومت کی تعاون سے صوبے کے پسماندہ اضلاع کی ترقی کیلئے بہت بڑے میگا پروجیکٹ پر کام تیزی سے جاری ہے، انہوں نے کہا کہ انتخاب میں اپنے عوام سے جو وعدے کئے ہیں انہیں عملی جامعہ پہنار ہے ہیں، انہوں نے کہا کہ حلقے کے بےروزگار نوجوان مایوس نہ ہوں، ان شاء اللہ حلقے کے دونوں اضلاع کے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کو میرٹ پر ہر قسم کی تعصب سے بالاتر ہو کر روزگار فراہم کرینگے۔

بقیہ 23

بلوچستان سے یوریا کھاد کی سمگلنگ کی روک تھام کیلئے سخت اقدامات نہ اٹھائے گئے تو صوبے میں شدید زرعی بحران پیدا ہوگا جس کا نقصان نہ صرف زمینداروں بلکہ صوبے کی مجموعی معیشت کو بھی پہنچے گا، اپنے ایک بیان میں صوبائی وزیر میر اسداللہ بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کی اسی فیصد سے زائد آبادی کا روزگار زراعت سے وابستہ ہے تاہم خشک سالی اور بجلی کے مسائل سے متاثرہ زمینداروں کو اب یوریا کی کمی کا بھی سامنا ہے اور ان کی فصلیں تباہ ہورہی ہیں، اس حوالے سے وفاقی حکومت کو بارہا آگاہ کیا گیا ہے جبکہ وزیراعظم کے نوٹس میں بھی یہ بات لائی گئی ہے کہ بلوچستان سے یوریا افغانستان سمگل کی جارہی ہے اور ڈیلر اپنے ذاتی منافع کیلئے بلوچستان کی کھاد افغانستان بھیج رہے ہیں اور سمگلنگ کی روک تھام کے ذمہ دار وفاقی اداروں نے آنکھیں بند کررکھی ہیں تاہم ابھی تک ہماری آواز کو خاطر خواہ طور پر سنجیدگی سے نہیں لیا جارہا، انہوں نے کہا ہے کہ اگر فصلوں کو بروقت کھاد نہیں ملی تو بلوچستان میں خوراک کی شدید کمی اور قحط کی صورتحال پیدا ہوجائے گی، انہوں نے کہا کہ یوریا کمپنیاں بلوچستان کے مختص کوٹے کا پچاس فیصد بھی فراہم نہیں کررہی ہیں جو صوبے کے ساتھ بہت بڑی زیادتی ہے اور دوسری جانب جتنی یوریا بھی مل رہی ہے اس کا بڑا حصہ بھی مقامی زمینداروں کو نہیں پہنچ پارہا اس وقت بلوچستان کی اسی فیصد آبادی کے گھروں کے چولہے بجھنے کے قریب ہیں، بلوچستان کے زمیندار سراپا احتجاج ہیں اور ہر جگہ روڈ بلاک کرکے ریلیاں نکالی جارہی ہیں جو کہ صوبے کی سیاسی حکومت کیلئے بھی بہت بڑا چیلنج ہے، صوبائی وزیر نے کہا کہ وہ ایک مرتبہ پھر وفاقی حکومت اور متعلقہ وفاقی اداروں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ صورتحال کو سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے اس سنگین مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں بصورت دیگر صورتحال کی خرابی کی تمام تر ذمہ داری وفاقی حکومت پر عائد ہوگی۔

بقیہ 24

کا میدان وہی ہوگا جہاں علی مشر اسفندیار ولی خان نے اس منصوبے کو دفن کیا تھا۔ وفاقی وزیر آبی وسائل کی جانب سے کالاباغ ڈیم کا معاملہ اٹھانے پر ردعمل دیتے ہوئے ایمل ولی خان نے کہا کہ پنجاب کا وفاقی وزیر یاد رکھیں پاکستان صرف پنجاب نہیں، کالاباغ ڈیم ہماری لاشوں پر بنے گا۔ یہ ملک ایک صوبے یا مخصوص گروہ کے ایما پر نہیں چل سکتا، ہر صوبے کو آئین میں اختیار دیا گیا ہے۔ ہمارے قدرتی وسائل پر قبضہ کیا جاچکا ہے اور اب زرعی پیداوار کو بھی تباہ کرنے کی کوشش ہورہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمیں کسی سے وفاداری کے سرٹیفکیٹس نہیں چاہیئے لیکن گڑے مردے اکھاڑنے سے ملک کا نقصان ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ واپڈا کی اپنی رپورٹ میں دو دہائی پہلے یہ کہا گیا تھا کہ کالاباغ ڈیم سے سکردو بجلی منصوبے کی لاگت 600 گنا کم ہے۔ اسی رپورٹ کے مطابق کالاباغ 3500 میگاواٹ جبکہ سکردو 5000 میگاواٹ بجلی پیدا کرے گی۔ سندھ طاس معاہدے میں تین دریا بیچنے کا ملبہ ہم پر نہ ڈالا جائے، جس نے بیچے ہیں ان سے حساب لیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ رحیم یار خان، بہاولپور، بہاولنگر کو آباد کرنے کیلئے دوصوبوں کو تباہ کرنے کی اجازت ہرگز نہیں دیں گے۔ کیا سندھ اور خیبرپختونخوا پاکستان کا حصہ نہیں کہ انکی آباد زمینوں کو بنجر کر کے تین اضلاع کو سیراب کرنے کی بات ہورہی ہے۔ حکومت میں ہمت ہے تو آئے اور اپنے ماہرین لے کر آئیں، ہم ثابت کردیں گے کہ یہ پروپیگنڈا ایک صوبے کو سیراب کرنے کیلئے کیا جارہا ہے۔ موجودہ حکومت میں اتنی ہمت نہیں کہ وہ اس منصوبے میں جان ڈال دیں جو دہائیوں پہلے ہمارے اکابرین نے دفن کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر پاکستان پیپلز پارٹی سمیت تمام جمہوریت پسند جماعتوں سے بات کی جائیگی اور اگر یہ پروپیگنڈا بند نہیں ہوا تو عوامی نیشنل پارٹی جلد اپنے لائحہ عمل کا اعلان کرے گی۔

بقیہ 25

ان کے پاس اختیار ہی نہیں تھا۔ بدھ کو ایڈیشنل سیشن جج ظفر اقبال نے 5 صفحات پر مشتمل تحریری حکم نامہ جاری کیا جس کے مطابق ایف آئی اے کی ایف آئی آر 9 بجے درج ہوئی، ایف آئی اے اور مارگلہ پولیس کی ایف آئی آر سے واضح ہے کہ محسن بیگ کے گھر پر چھاپہ غیر قانونی تھا، ان لوگوں نے محسن بیگ کے گھر پر چھاپہ مارا جن کے پاس چھاپے کا اختیار ہی نہیں۔ عدالت نے کہا کہ ایف آئی اے نے ساڑھے 9 بجے چھاپہ مارا، ایف آئی اے نے بغیر کسی ثبوت کے چھاپہ مارا، کسی محلے دار کا بیان بھی ریکارڈ نہیں کیا گیا۔ عدالت نے حکم دیا کہ پولیس محسن بیگ کا بیان ریکارڈ کرے اور قانون کے مطابق کارروائی کرے۔ عدالت نے کہا کہ بغیر کسی سرچ وارنٹ کے چھاپہ مارا گیا، ایف آئی اے اور ایس ایچ او کی ایف آئی آر سے ثابت ہوتا ہے چھاپہ غیر قانونی مارا گیا، تھانہ مارگلہ ایس ایچ او نے ان افراد کیخلاف مقدمہ درج کرنے کے بجائے الگ مقدمہ بنایا، ایس ایچ او نے جعلی کارکردگی دکھانے کیلئے مقدمہ درج کیا۔ خیال رہے کہ بدھ کو صبح ایف آئی اے نے صحافی محسن بیگ کو ان کے گھر سے گرفتار کیا۔ دوسری جانب پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس نے صحافی محسن بیگ کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ عدالتی تحقیقات اور انکوائری مکمل ہونے تک محسن بیگ کو رہا کیا جائے۔

بقیہ 26

شخص کی لاش برآمد۔ پولیس کے مطابق بدھ کو کوئٹہ کے علاقے عملدار روڈ سعید احمد سٹریٹ کے قریب بلڈنگ کی ٹینکی سے نامعلوم شخص کی لاش ملی ہے، پولیس کے مطابق لاش کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 27

آغا سے صوبائی محتسب بلوچستان نذر بلوچ کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی، ملاقات کے دوران ڈپٹی کمشنر ڈسٹرکٹ پشین ظفر علی بلوچ اور اسسٹنٹ اٹارنی جنرل جمیل بوستان ایڈووکیٹ بھی موجود تھے، وفد نے گورنر بلوچستان کو سی پیک روڈ کے سلسلے میں بوستان تو خانوزئی کی اراضی کے معاوضہ کی فراہمی سے متعلق زمینداروں کے مسائل سے آگاہ کیا جس پر گورنر بلوچستان سید ظہور احمد آغا نے اپنے تعاون کا یقین دلایا۔

بقیہ 28

مختلف علاقوں میں کاروائیاں، مفرور ملزم سمیت 3 ملزمان گرفتار، چوری شدہ 2 موٹر سائیکل اور 1 کار گاڑی برآمد کرلی گئی۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی لسبیلہ محمد ایوب اچکزئی کی ہدایت پر ڈی ایس پی حب سرکل یونس رضا کی زیر نگرانی ایس ایچ او حب سٹی انسپکٹر حاصل خان قمبرانی نے پولیس اہلکاروں کے ہمراہ حب کے مختلف مقامات پر کاروائیاں کرتے ہوئے ایک اشتہاری ملزم سمیت 3 ملزمان گرفتار کرکے کراچی سے چوری شدہ 2 موٹر سائیکلوں سمیت ایک کار گاڑی برآمد کرلیں، مزید کاروائی جاری ہے۔

بقیہ 29

میں ینگ ڈاکٹرز کی کال پر او پی ڈیز اور ان ڈور سروسز کا بائیکاٹ جاری، ینگ ڈاکٹرز نے منظور شدہ مطالبات کے نوٹیفیکیشن تک ہڑتال ختم نہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کوئٹہ کے سرکاری ہسپتالوں میں ینگ ڈاکٹرز کی 82 روز سے ہڑتال جاری ہے او پی ڈیز اور ان ڈور سروسز بند ہیں، ینگ ڈاکٹرز کی ہڑتال کے باعث مریضوں کو مشکلات اور پریشانی کا سامنا ہے، ینگ ڈاکٹرز ہسپتالوں میں مریضوں کیلئے سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے ہڑتال پر ہیں، وزیر صحت سید احسان شاہ اور ینگ ڈاکٹرز کے درمیان گزشتہ ہفتے مذاکرات ہوئے تھے اور صوبائی وزیر نے مذاکرات کی کامیابی کا اعلان کیا تھا لیکن تاحال مطالبات کی منظوری کا نوٹیفیکیشن نہیں کیا گیا، ینگ ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ مطالبات تسلیم کئے جانے کے حوالے سے نوٹیفکیشن کے اجراء تک ہڑتال جاری رہے گی۔

بقیہ 30

افغانستان کے لئے بھی یہی احساسات رکھتا ہے، انہوں نے افغانستان کی بگڑتی ہوئی صورت حال پر عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ ہنگامی بنیادوں پر افغان عوام کی مدد کریں تاکہ کسی بھی انسانی المیہ سے بچا جا سکے، افغانستان کی عبوری حکومت کے ساتھ عالمی برادری کی تعمیری، سیاسی اور معاشی رابطہ کاری کی بھی اشد ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ افغانستان کے حوالے سے علاقائی رابطوں میں وسیع معاشی اور انسانی بحران سے بچنے کے لئے عالمی برادری کو مسلسل تعمیری کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ خطے میں امن و امان اور استحکام کا دارو مدار افغانستان کی صورتحال پر منحصر ہے، پاکستان نے ہمیشہ افغان عوام کی بہتری اور ان کی امنگوں کے مطابق فیصلوں کی خیر مقدم کیا ہے اور آئندہ بھی ایسے فیصلوں کی حمایت کرتا رہے گا، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ پاکستان سے زیادہ کوئی اور ملک افغانستان میں امن و استحکام کا خواہشمند نہیں پاکستان افغانستان کا پڑوسی اور خیرخواہ ہے افغانستان کی صورتحال کا براہ راست پاکستان پر اثر پڑتا ہے، پاکستان مضبوط، مستحکم اور پرامن افغانستان کیلئے ہر اقدام کی بھرپور حمایت کرتا ہے، انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہر مشکل وقت میں افغانستان کا بھرپور ساتھ دیا ہے اور آئندہ بھی پاکستان خطے میں پرامن اور مستحکم افغانستان کی حمایت جاری رکھے گا۔

محکمہ واسا اور کوئٹہ میٹرو سمیت اندرون صوبہ میونسپل ملازمین سراپا احتجاج

تنخواہوں و پنشن کی عدم ادائیگی، حکومت کی ہٹ دھرمی ہے یا غفلت اب مزید مہلت نہیں دینگے، مظاہرین کا خطاب

ریلیاں جلسے، بلوچستان لیبر فیڈریشن کی کال پر ملازمین و مزدوروں کے معاشی قتل کیخلاف احتجاج تنخواہوں کے حصول تک جاری رکھنے کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ واسا اور کوئٹہ میٹرو پولیٹن کارپوریشن سمیت اندرون بلوچستان میونسپل کمیٹیوں کے مزدوروں اور ملازمین کو تنخواہوں کی عدم ادائیگی پنشن کے واجبات ادا نے کرنے، عارضی ملازمین کو کئی کئی ماہ تنخواہوں کی عدم ادائیگی کیخلاف مزدور و ملازمین سراپا احتجاج بن گئے، بلوچستان لیبر فیڈریشن کی کال پر کوئٹہ میں زرغون روڈ، میونسپل کارپوریشن اور وائٹ روڈ سے احتجاجی ریلیاں نکالی گئیں، سینکڑوں مزدوروں و ملازمین کا ایدھی چوک پر دھرنا تنخواہوں کی ادائیگی کا مطالبہ، حکومت بلوچستان صوبائی وزیر خزانہ اور سیکرٹری

بقیہ 29 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

نااہل حکمران عوام کو اپنے عیاشیوں کیلئے قربانی کا بکرا بنارہے ہیں، ذیشان حسین

جیالوں کا لانگ مارچ آئی ایم ایف کے آئی ایم ایف کے بغل بچہ سرکار کو بہالے جائیگا

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے ڈپٹی انفارمیشن سیکرٹری ملک ذیشان حسین نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کی مذمت کرتے ہوئے اسے بلاجواز قرار دیتے ہوئے یکسر مسترد کردیا ہے، نیازی سرکار کو مہنگائی کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نااہل اور نالائق حکمران عوام کو اپنے عیاشیوں کے لئے قربانی کا بکرا

بقیہ 30 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

صحبت پور کی عوام کیلئے انتہائی خوشی کا لمحہ ہے، عظیم جان دمڑ

ضلع نے آؤٹ ریچ ویکسینیشن مہم فیز ا کے 7 ویں روز مقررہ ہدف حاصل کرلیا ہے، ڈپٹی کمشنر

مانجھی پور (این این آئی) ڈپٹی کمشنر صحبت پور عظیم جان دمڑ نے کہا ہے کہ ضلع صحبت پور کی عوام کے لئے انتہائی خوشی کا لمحہ ہے کہ ضلع نے آؤٹ ریچ ویکسینیشن مہم فیز ا کے 07 ویں روز مقررہ ہدف حاصل کرلیا ہے، اگر آج کی کوریج کو بھی شامل کی جائے تو ضلع نے مقررہ ہدف سے کہیں زیادہ حاصل کرلیا ہے جو نہ صرف گہرائی کی عکاسی کرتا ہے

بقیہ 31 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سبی کے، مرغزانی میں رشتہ داروں میں معمولی تکرار پر فائیرنگ چاچا ہلاک

سبی (نامہ نگار) سبی کے علاقے گاؤں مرغزانی میں رشتہ داروں میں معمولی تکرار پر فائیرنگ چاچا ہلاک, تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز زمین کے تنازعہ پر چاچا اور بھتیجے میں تکرار ہو بھتیجے نے اسلحہ کا استعمال کر کے اپنے سگے چاچا امام بخش کو ہلاک کردیا

بقیہ 32 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

دالبندین کلی غریب آباد اور کلی خانجہان میں غیر معیاری پانی سپلائی کا نوٹس لیا جائے، عوامی حلقے

دالبندین (این این آئی) دالبندین کلی غریب آباد اور کلی خانجہان میں غیر معیاری پانی سپلائی کا نوٹس لیا جائے، مین پائپ لائن سے بدبودار اور مضر صحت پانی سپلائی ہورہا ہے، اہلیان کلی غریب آباد اور کلی خانجہان کے مکینوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ کئی مہینوں

بقیہ 33 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

نوکنڈی میں ٹریفک کے دو مختلف حادثات میں چار افراد زخمی

نوکنڈی (این این آئی) نوکنڈی میں ٹریفک کے دو مختلف حادثات میں چار افراد زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق نوکنڈی کے علاقے کلی شیر آباد میں گاڑی بے قابو ہو کر دیوار سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں عاصم نامی شخص زخمی ہوگیا جبکہ دوسرے

بقیہ 34 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

قلعہ سیف اللہ، قوم شاہیزئی ٹویٹ کمیٹی کے اراکین مشترکہ پریس کانفرنس کررہے ہیں

الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان جنرل کونسل ایک روزہ اجلاس 19 فروری کو طلب

کوئٹہ (این این آئی) الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کے صدر انجینئر جمیل احمد کرد نے مشاورت سے ریجن کے تحت جنرل کونسل کا اہم اجلاس 19 فروری ہفتہ بوقت صبح دس بجے بوائے اسکاؤٹس ہیڈکوارٹر ہالی روڈ نزد پی ٹی وی سینٹر کوئٹہ طلب کیا ہے، اجلاس میں

بقیہ 35 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

انتظامیہ کی کارروائی' تجاوزات قائم کرنے پر متعدد گرفتار

غیر قانونی سوزوکی اڈے چلانے پر 03 افراد کیخلاف کارروائی کی گئی' ترجمان

پشاور (این این آئی) ضلعی انتظامیہ پشاور نے کارروائی کرتے ہوئے دلہ زاک روڈ پر دکانوں سے باہر تجاوزات قائم کرنے پر بیشتر دکانداروں کو گرفتار کرلیا جبکہ غیر قانونی سوزوکی اڈے چلانے پر 03 افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر پشاور کیپٹن (ر) خالد محمود کی ہدایت پر ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر عظمیٰ مکرم نے دلہ زاک روڈ

بقیہ 36 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

میری جدی پشتی زمین 10 ایکٹر واقع موالی شمالی گڈانی شہر کو ہمیں واپس دلائی جائے، قادر پنیا

حب (پ ر) میری جدی پشتی زمین 10 ایکٹر واقع موالی شمالی گڈانی شہر کو ہمیں واپس دلائی جائے ان خیالات کا اظہار قادر پنیا نے اپنے جاری کردہ ایک اخباری بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ میری جدی پشتی زمین خسرہ نمبر 32 واقع موالی شمالی گڈانی شہر میں 10 ایکٹر زمین جس پر تقریبا 40 سالوں سے رہائش پذیر ہیں جو کہ ہے سرکاری مگر 1 سال سے پٹواری مجھے دلا سے دیتا رہا کہ آپ کئی سالوں سے یہاں رہائش پذیر ہیں تو پہلا حق

بقیہ 39 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پیٹرولیم مصنوعات قیمتوں میں اضافہ' تاجر اتحاد کی احتجاجی ریلی

حکومت فوری طور پر بجلی اور پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ واپس لے' مجیب الرحمان کا خطاب

پشاور (این این آئی) تاجر اتحاد خیبر پختونخوا کے زیر اہتمام پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف نوتھیہ سے سنہری مسجد تک احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ ریلی کی قیادت صدر تاجر اتحاد مجیب الرحمان کررہے تھے۔ ریلی میں مختلف بازاروں کے صدور نثار خلیل، صدر عزیز، صدر ظفر منہاس، صدر نصیر ہاشمی، صدر افضل میاں اور محمد عقیل سمیت کثیر

بقیہ 37 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

امریکہ اور یورپ کی لادینی اور فحاشی کے اثرات اب حجاز کی سرزمین تک پہنچ گئے ہیں' حافظ حسین احمد

چمن (این این آئی) امریکہ اور یورپ کی لادینی اور فحاشی کے اثرات اب بدقسمتی سے حجاز کی سرزمین تک پہنچ گئے ہیں اور وہاں کے حکمران بھی اس رو میں بہہ گئے ہیں جبکہ وہاں کے علماء اور عوام نے بھی

بقیہ 38 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان سید ظہور احمد آغا سے بیوٹمز یونیورسٹی کے وائس چانسلر احمد فاروق ملاقات کررہے ہیں

پولیس میں میرٹ پر بھرتیاں ہونگی، جاوید جھکرانی

پولیس میں نفری کی کمی کا مسئلہ پورے بلوچستان کا ہے، ڈی آئی جی گوادر

اوتھل (رپورٹ، شفیق چنہ) ڈی آئی جی گوادر جاوید جکھرانی نے کہا کہ پولیس میں میرٹ پر بھرتیاں ہونگی کسی سے ناانصافی نہیں ہوگی، ان خیالات کا اظہار انہوں نے لسبیلہ کے ضلعی ہیڈکوارٹر اوتھل میں لسبیلہ پولیس میں 61 خالی اسامیوں پر بھرتی ہونے والے امیدواروں کے دوسرے مرحلے فزیکل ٹیسٹ دوڑ کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا

بقیہ 6 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ہمارا ذریعہ معاش صرف شعبہ ذراعت پر منحصر ہے، محمد حسن باجوئی

محنت مزدوری سے اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے، پریس کانفرنس

خضدار (این این آئی) باغبانہ باجوئی کے رہائشی محمد حسن باجوئی انکی اہلیہ اور خاندان کے دیگر افراد نے خضدار پریس کلب میں میڈیا نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میں اور میرا پورا خاندان نہایت متوسط گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں، ہمارا ذریعہ معاش صرف شعبہ ذراعت پر منحصر ہے محنت مزدوری سے اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کی ہر ممکن

بقیہ 7 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

برکت علی نادر رونجھو اور یوسف راہی سے پیپلز پارٹی لسبیلہ کے رہنماؤں کی ملاقات

27 فروری کے لانگ مارچ کی تیاریوں کے حوالے سے تبادلہ خیال

حب (این این آئی) برکت علی نادر رونجھو اور یوسف راہی سے پیپلز پارٹی لسبیلہ کے رہنماؤں کی ملاقات، 27 فروری کے لانگ مارچ کی تیاریوں کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا، تفصیلات کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی لسبیلہ کے نومنتخب ضلعی جنرل سیکرٹری برکت علی نادر رونجھو اور ضلعی انفارمیشن سیکرٹری یوسف راہی سے پی پی پی لسبیلہ کے سابق

بقیہ 8 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

میٹروپولیٹن کا اسٹاف تنخواہ نہ ملنے پر فاقے پر مجبور ہے، میر یونس بلوچ

میٹروپولیٹن کے ملازمین کے جائز مطالبات حل کئے جائیں، سابق ڈپٹی میئر کوئٹہ

کوئٹہ (این این آئی) سابق ڈپٹی میئر کوئٹہ میر یونس بلوچ نے کہا ہے کہ میٹروپولیٹن کا اسٹاف تنخواہ نہ ملنے پر فاقے پر مجبور ہو گیا ہے، خاص طور پر وہ ملازمین جو کہ ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں، ایڈمنسٹریٹر ایک محنتی قابل آفیسر ہیں انکی کوششوں سے یونین اور میٹرو انتظامیہ مل کر چیف سیکرٹری بلوچستان، وزیر اعلیٰ بلوچستان خصوصی اقدامات کر کے میٹروپولیٹن

بقیہ 12 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پشاور انتظامیہ کا ٹو اور فور سٹروک رکشے سکریپ کرنے کا فیصلہ

رکشہ مالکان کو بی آر ٹی طرز پر معاوضہ ادا کیا جائے گا' کمشنر پشاور ڈویژن

پشاور (این این آئی) کمشنر پشاور ڈویژن ریاض خان محسود کی زیر قیادت میں پشاور میں ٹریفک مسائل پر قابو پانے کیلئے میگا آپریشن شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس سلسلے میں گزشتہ روز کمشنر پشاور ڈویژن ریاض خان محسود کی زیر صدارت پشاور میں بے ہنگم ٹریفک کو کنٹرول کرنے اور ٹریفک کی روانی میں بہتری لانے کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد

بقیہ 13 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

غیر معیاری سلنڈرز کا استعمال' 33 ڈرائیوروں کا چالان

گاڑیوں میں غیر معیاری سیلنڈرز کا استعمال کسی صورت قبول نہیں، چیف ٹریفک

پشاور (این این آئی) سٹی ٹریفک پولیس پشاور نے غیر معیاری سیلنڈر استعمال کرنے پر گزشتہ ہفتے 33 ڈرائیوروں کیخلاف کارروائیاں کی ہیں۔ اس سلسلے میں چیف ٹریفک آفیسر عباس مجید خان مروت کی سربراہی میں سٹی ٹریفک پولیس پشاور کی جانب سے شہریوں اور خصوصاً پبلک ٹرانسپورٹروں کو آگاہی دینے کا سلسلہ بھی جاری ہے جبکہ شہر کے مختلف سیکٹروں میں سٹی ٹریفک پولیس پشاور کی جانب سے 33 ڈرائیوروں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی

بقیہ 14 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کسی بھی وقت حکومت کا خاتمہ ہو سکتا ہے، سردار یعقوب ناصر

پٹرول کی قیمت میں فی لیٹر 12 روپے سے زائد کا اضافہ غریب عوام کو زندہ مارنے کے مترادف ہے

اسد عمر اور شیخ رشید احمد پی ڈی ایم کے لانگ مارچ کو اسلام آباد میں داخل ہونے پر دھمکیوں پر اتر آئے ہیں

لورالائی (این این آئی) پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ کے رہنماء و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر نائب صدر سابق وفاقی وزیر ریلوے سردار محمد یعقوب خان ناصر نے کہا ہے کہ پیٹرول کی قیمت میں فی لیٹر 12 روپے سے زائد کا اضافہ غریب عوام کو زندہ مارنے کے مترادف ہے، عمران خان جاتے جاتے ملک سے غریب کو بھی ختم کرنا کا پلان پر عمل پیرا ہیں، انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو ریلیف دینے کے بجائے مہنگائی میں اضافے پر بضد ہیں، عوام کا چین اور سکون مہنگائی نے چھین لیا ہے پی ڈی ایم پیٹرولیم مصنوعات میں من مانے اضافے کو

بقیہ 1 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

میر علی جان نوتیزئی کی ڈپٹی کمشنر چاغی منصور احمد بلوچ سے ملاقات

دالبندین (این این آئی) دالبندین کے سیاسی و قبائلی شخصیت خان چینل کے سرکردہ رہنماء سابق چیئرمین بلدیہ دالبندین میر علی جان نوتیزئی کی ڈپٹی کمشنر چاغی منصور احمد بلوچ سے ملاقات، مختلف انتظامی امور سمیت علاقائی مسائل پر تبادلہ خیال کیا

بقیہ 4 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ورکشاپ اٹینڈنٹس کی پروموشن تاخیر کا شکار ہے، غلام حسین

سینئر ورکشاپ اٹینڈنٹس میں بے چینی پائی جارہی ہے، عبدالہادی

حب (نامہ نگار) بلوچستان ٹیکنیکل اسٹاف ایسوسی ایشن حب کے صدر غلام حسین، نائب صدر عبدالہادی، جنرل سیکریٹری محمد یوسف، ڈپٹی سیکرٹری عرفان خان، سیکرٹری فنانس واطلاعات ونشریات محمد جان ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر حب چوکی کے ورکشاپ اٹینڈنٹس محمد یوسف، محمد جان، عبدالغنی اور سب اسٹور کیپر عبدالصمد نے اپنے جاری کردہ ایک مشترکہ

بقیہ 2 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

لورالائی میں لڑائی جھگڑے کے دوران فائرنگ سے ایک شخص زخمی

لورالائی (این این آئی) لورالائی میں لڑائی جھگڑے کے دوران فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق بدھ کو لورالائی کوئٹہ روڈ پر اسپین مسجد کے قریب زمین کے تنازعے پر شریف اتما خیل اور ملک نصیب خان کے خاندان کے درمیان لڑائی

بقیہ 5 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

جاگیرداری سماج وینٹی لیٹر پہ ہے، کامریڈ گل مستوئی

مردہ سماج کو بچانے کیلئے کسانوں کے قتل عام جیسے سانحات کروائے جارہے ہیں

ڈیرہ اللہ یار (این این آئی) جاگیرداری سماج وینٹیلیٹر پہ ہے، آخری ہچکیاں لینے والے مردہ سماج کو بچانے کیلئے کسانوں کے قتل عام جیسے سانحات کروائے جارہے ہیں، ان خیالات کا اظہار کمیونسٹ پارٹی کے رہنماؤں کامریڈ گل مستوئی، اسلم بنگلزئی، امداد مگسی فرہاد رند، اکبر چانڈی، بشیر بنگلانی نے اپنے مشترکہ اخباری بیان میں

بقیہ 3 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، برقی لائنوں کی مرمت، مختلف علاقوں کو بجلی کی سپلائی معطل رہے گی، کیسکو

کوئٹہ (این این آئی) سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ کوئٹہ کے ایک اعلامیہ کے مطابق ضروری مرمت کے سلسلے میں مورخہ 18 فروری 2022 بروز جمعہ صبح نو بجے سے شام چھ بجے تک مستونگ، کھڈکوچہ، منگوچر، قلات، کچلاک، بوستان، یارو، پشین، زیا

بقیہ 9 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر نور قاضی پی پی ایچ آئی سبی کے دفتر کے معائنے کے دوران ڈی ایس ایم فرحان خان کاکڑ سے بات چیت کررہے ہیں

ڈائریکٹر حاجی نصیب اللہ رند کا حب کا دورہ، شہر کے مختلف پیٹرول پمپس میں پیمانے چیک کئے

حب (این این آئی) ڈائریکٹر اوزان و پیمائش حاجی نصیب اللہ رند نے حب کا دورہ، شہر کے مختلف پیٹرول پمپس میں پیمانے چیک کئے۔ تفصیلات کے مطابق سیکریٹری لیبر اینڈ مین پاور بلوچستان سائرہ عطا کی خصوصی ہدایت پر ڈائریکٹر اوزان و پیمائش بلو

بقیہ 10 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

جمعیت ملک کا سفینہ ڈوبنے سے بچانے کی فکر میں ہے

اب وطن عزیز کی بقاء و سلامتی کا سوال ہے، مولانا مفتی محمد روزی خان

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل سربراہ مجلس فقہی مولانا مفتی محمد روزی خان نے کوئٹہ میں دستار فضیلت کی مختلف تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت ملک کا سفینہ ڈوبنے سے بچانے کی فکر میں ہے، اب وطن عزیز کی بقاء و سلامتی کا سوال ہے، مہنگائی سمیت تمام معاملات ٹھیک کرنا

بقیہ 11 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

شہری کوئٹہ کو حق دو دھرنے میں بھرپور شرکت کریں، جماعت اسلامی

راشی بدعنوان اہلکاروں، نمائندوں واداروں کی وجہ سے عوام کے مسائل میں دن بدن اضافہ ہورہا ہے، مولانا عبدالحق ہاشمی

جمہوری آئینی حقوق کے حصول کیلئے عوام جماعت اسلامی کے حق دو دھرنے میں شرکت کریں، امیر جماعت اسلامی بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ جمہوری آئینی حقوق کے حصول کیلئے عوام جماعت اسلامی کے حق دو دھرنے میں شرکت کریں، شہری لاوارث، عوام بدحال، ادارے وحکومت اور منتخب نمائندے خاموش تماشائی کا منفی کردار ادا کررہے ہیں، 20 فروری دھرنا حقوق کے حصول، حکمرانوں کو خواب غفلت سے بیدار کرنے کیلئے ہے شہری کوئٹہ کو حق دو دھرنے میں بھرپور شرکت کریں، انہوں نے کہا کہ منتخب ہوکر عوام کو بدحال کرکے ان کے حال پر چھوڑنے والے منتخب

بقیہ 15 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈی جی پی آر اورنگزیب کاسی سے آفیسرز ایسوسی ایشن محکمہ تعلقات عامہ کے افسران ملاقات کررہے ہیں

صوبہ میں حکومت صرف میڈیا کی حد تک زندہ ہے، نیشنل پارٹی

تادم مرگ بھوک ہڑتال میڈیکل کالجز کے طلباء احتجاج، ذمہ دار حکومت اور پی ایم سی ہوگی

ریکوڈک معاہدہ اور سینڈک لیز میں توسیع سے ہمارے خدشات درست ثابت ہورہے ہیں، رحمت صالح بلوچ

پنجگور (این این آئی) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر سابق وزیر صحت رحمت صالح بلوچ نے تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے میڈیکل کالجز کے طلباء کی حالت غیر ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر طلباء کو کچھ ہوا تو ذمہ دار حکومت اور پی ایم سی ہوگی، انہوں نے کہا کہ طلباء جائز مطالبات پر 72 دن سے شدید سردی میں احتجاج کررہے تھے لیکن بے حس حکمرانوں کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی جس پر مجبوراً طلباء کو تادم مرگ بھوک ہڑتال کا راستہ اختیار کرنا پڑا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بدقسمتی ہے کہ جعلی لوگوں کو اسمبلی

بقیہ 40 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسپیکر قومی اسمبلی کا باچا خان میڈیکل کمپلیکس کا دورہ

سی اینڈ ڈبلیو کے اہلکاروں کو ضروری کام جلد مکمل کرنے کی ہدایت

پشاور (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے گزشتہ روز تدریسی ہسپتال باچا خان میڈیکل کمپلیکس کا دورہ کیا، انہوں نے زیر تعمیر نئے ایمرجنسی، برن اینڈ ٹراما یونٹ میں کام کا جائزہ لیا، اس موقع پر سی اینڈ ڈبلیو کے انجینئر نے تعمیراتی کام پر اسپیکر قومی اسمبلی کو بریفنگ دی، ہسپتال ڈائریکٹر ڈاکٹر امجد محبوب نے اسد قیصر کو نئی عمارت میں کچھ

بقیہ 41 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

جائنٹ ایکشن کونسل اسلامیہ کالج کا دھرنا دوسرے روز بھی جاری رہا

پشاور (این این آئی) جائنٹ ایکشن کونسل اسلامیہ کالج کا دھرنا دوسرے روز بھی جاری رہا جسکے باعث تدریسی اور غیر تدریسی امور مکمل طور پر ٹھپ رہے جبکہ کالج میں پولیس کی بھاری نفری بھی تعینات رہی اساتذہ اور ملازمین کے دھرنا میں کیمپس کے دیگر

بقیہ 43 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ہماری حکومت سے قبل ٹیکسٹائل کے شعبے میں کوئی ترقی نہیں ہوئی تھی، مشیر تجارت

ہماری حکومت کی پالیسیوں کے باعث بہتری نظر آنا شروع ہوچکی ہے، عبدالرزاق داؤد

اسلام آباد (این این آئی) مشیر تجارت عبدالرزاق داؤد نے کہا ہے کہ ہماری حکومت آنے سے قبل کے 10 سال کا ریکارڈ دیکھیں تو گزشتہ حکومتوں کے ادوار میں ٹیکسٹائل کے شعبے میں کوئی بہتری، نمو اور ترقی نہیں ہوئی تھی، ہماری حکومت کی پالیسیوں کے باعث بہتری نظر آنا شروع ہوچکی ہے، پاکستان میں ٹیکسٹائل کا شعبہ بہتری کی جانب گامزن ہے،

بقیہ 42 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پیپلز پارٹی نے پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ مسترد کردیا

اسلام آباد (این این آئی) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک ہی وقت پیٹرول کی قیمت میں 8 فیصد زائد اضافہ عوام دشمن حکومت ہی کر سکتی ہے۔ اپنے بیان میں شیری رحمٰن نے

بقیہ 44 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ملکی تاریخ میں پہلی بار اسلام آباد پولیس نے واٹس ایپ بیسڈ سروسز کا آغاز کردیا

اسلام آباد (این این آئی) ملکی تاریخ میں پہلی بار اسلام آباد پولیس نے واٹس ایپ بیسڈ سروسز کا آغاز کر دیا ہے، شہری واٹس ایپ سے 03342874287 پر فری میسج کرسکیں گے۔ ترجمان اسلام آباد پولیس کے مطابق واٹس

بقیہ 45 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

خضدار، حاجی محمد حسن اور انکی اہلیہ وخاندان کے دیگر افراد کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

پاکستان، مزید 49 کورونا مریض چل بسے، دو ہزار سے زائد کیسز رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں کورونا وائرس سے مزید 49 افراد زندگی کی بازی ہار گئے، دو ہزار سے زائد کیسز رپورٹ ہوئے نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی او سی) کے اعداد وشمار کے مطابق پاکستان میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا وائرس کے مزید 2 ہزار 465 کیسز سامنے

بقیہ 46 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ایڈیشنل آئی جی کراچی کا ایف آئی آر کے مفت اندراج پر فوری عملدرآمد کا حکم

مقدمہ اندراج نہ کرنے والے تھانیدار کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا، غلام نبی میمن

کراچی (این این آئی) ایف آئی آر کے اندراج کیلئے شہریوں کے مختلف تھانوں کے دھکے کھانے کا معاملے پر ایڈیشنل آئی جی کراچی نے ایک مرتبہ پھر بڑا حکم نامہ جاری کردیا۔ ایڈیشنل آئی جی غلام نبی میمن کراچی نے تمام تھانیداروں کو ایف آئی آر فری رجسٹریشن پر فوری عمل درآمد کا حکم دیتے ہوئے کہا ہے کہ مقدمہ درج نہ کرنے پر تھانیدار کے

بقیہ 47 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عمران خان کو ہٹانے کے سوا نجات کا دوسرا کوئی راستہ نہیں ہے، جمعیت (س)

عمران خان اینڈ کمپنی آئی ایم ایف سے مل کر مہنگائی کی چھری سے عوام کی شہ رگ کاٹ رہی ہے

جمعیت علماء اسلام (س) پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کو مسترد کرتی ہے، مولانا محمد شفیق دولت زئی

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام (س) کے مرکزی رہنماء وصوبائی ترجمان مولانا محمد شفیق دولت زئی نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ عمران خان نے ملک و قوم کو آئی ایم ایف کے ہاتھوں گروی رکھ دیا ہے، ملک اور قوم کو بچانا ہے تو عمران خان کو ہٹانا ہے، عمران خان کو ہٹانے کے سوا نجات کا دوسرا کوئی راستہ نہیں ہے، یہ بات انہوں نے بدھ کو اپنے ایک بیان میں کہی، انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام (س) پیٹرول کی قیمت میں اضافہ مسترد کرتی ہے، انہوں نے کہا کہ حکومت نے عوام پر پیٹرول کی

بقیہ 48 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

صحافت اتنی ہی آزاد جتنی ملک کی معیشت مضبوط ہے، امیر حیدر ہوتی

سینئر صحافی محسن بیگ کی گرفتاری، چادر و چاردیواری کا تقدس پامال کرنے اور اقرار الحسن پر ایک سویلین ادارے کی تشدد کی مذمت کرتے ہیں

حکومت اس تنقید کی بنیاد پر اپنی اصلاح کرتی ہے، صرف تنقید پر اگر صحافیوں کی گرفتاری ہوتی ہے تو یہ جمہوریت نہیں آمریت سے بھی بدترین حالات ہیں، بیان

پشاور (این این آئی) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر امیر حیدر خان ہوتی نے کہا ہے کہ پاکستان میں صحافت اتنی ہی آزاد ہے جتنی اس ملک کی معیشت مضبوط ہے۔ سینئر صحافی محسن بیگ کی گرفتاری، چادر اور چاردیواری کا تقدس پامال کرنے اور اقرار الحسن پر ایک سویلین ادارے کی تشدد کی مذمت کرتے ہیں صحافی کا کام ہی حکومت پر تنقید کرنا اور کرپشن کی نشاندہی کرنا ہے، حکومت اس تنقید کی بنیاد پر اپنی اصلاح کرتی ہے۔ سینئر صحافی محسن بیگ کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے امیر حیدر خان ہوتی نے کہا کہ صحافی کا کام ہی

بقیہ 17 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پختون قوم کی نظریں قومی وطن پارٹی پر ہیں' سکندر شیر پاؤ

تمام پختون متحد ہوکر شہید قائد کے مشن کو آگے بڑھائیں' صوبائی چیئرمین

پشاور (این این آئی) قومی وطن پارٹی کے صوبائی چیئرمین سکندر حیات خان شیر پاؤ نے کہا ہے کہ شہید حیات محمد خان شیر پاؤ کی کامیاب برسی کے انعقاد سے ثابت ہوگیا ہے کہ پختون ہمارے ساتھ ہیں اور ان کی نظریں قومی وطن پارٹی کے چیئرمین آفتاب احمد خان شیر پاؤ پر لگی ہوئی ہیں۔ اپنے ایک بیان میں انھوں نے کہا کہ حیات شہید کی برسی کے

بقیہ 16 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

چین گوادر کے ذریعے ٹرانسپورٹ کے اخراجات میں اربوں ڈالر بچا سکتا ہے، رپورٹ

خلیجی ممالک سے تیل کی کنسائنمنٹس کو پاکستان کے راستے چین پہنچایا جائیگا، تحقیق

اسلام آباد (این این آئی) گوادر یورپ اور مشرق وسطی کے ممالک کے ساتھ تجارت کے لیے ایک متبادل، محفوظ، مختصر اور سستا راستہ ہوگا، گوادر کے ذریعے چین نہ صرف سفر کا دورانیہ بچائے گا بلکہ ٹرانسپورٹ کے اخراجات میں بھی اربوں ڈالر بچا سکتا ہے۔ جنرل آف ایڈوانس ٹرانسپورٹیشن میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق مشرق وسطی

بقیہ 20 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

فیصل واوڈا کی خالی نشست پر الیکشن کا اعلان

خالی نشست پر 9 مارچ کو سندھ اسمبلی کی عمارت میں پولنگ ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن نے پاکستان تحریک انصاف کے رہنما فیصل واوڈا کی خالی نشست پر الیکشن کا اعلان کردیا جس کے مطابق خالی نشست پر 9 مارچ کو سندھ اسمبلی کی عمارت میں پولنگ ہوگی۔ واضح رہے کہ الیکشن کمیشن نے دوہری شہریت کیس میں سابق وزیر فیصل واوڈا کو نااہل قرار دیا تھا اور ان کا بطور سینیٹر نوٹیفکیشن واپس لینے کا

بقیہ 18 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستانی سفیر ڈاکٹر اسد مجید کی امریکی سینیٹر سے ملاقات

واشنگٹن (این این آئی) امریکہ میں پاکستانی سفیر ڈاکٹر اسد مجید خان نے امریکی سینیٹر بل ہیگرٹی سے ملاقات کی جس میں پاکستان امریکہ تعلقات اور علاقائی صورتحال پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ گزشتہ روز ہونے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سی پیک اتھارٹی پارلیمان کے سامنے جوابدہ ہونا چاہیے، سینیٹر شیری رحمٰن

سی پیک میں سندھ، کے پی اور بلوچستان سی پیک منصوبوں کی پیشرفت پر سوالات اٹھارہے

اسلام آباد (این این آئی) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے کہا ہے کہ سی پیک میں سندھ، کے پی اور بلوچستان سی پیک منصوبوں کی پیشرفت پر سوالات اٹھا رہے، حکومت سی پیک اتھارٹی میں صوبوں کی نمائندگی دینے کے لیے کیوں تیار نہیں؟

بقیہ 21 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عمران خان عوام پر ترس کھائیں'، بلاول نے پیٹرولیم قیمتوں میں اضافہ مسترد کردیا

جاتے جاتے عمران خان نے عوام پر مہنگائی کی بمباری تیز کردی ہے، چیئرمین پیپلز پارٹی

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ مہنگائی، بے روزگاری، غربت، ڈالر اور کرپشن کے بعد عمران خان نے تیل کی قیمتوں کو بھی ریکارڈ سطح پر پہنچا دیا ہے۔ میڈیا سیل بلاول ہاؤس کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق، پی پی پی

بقیہ 23 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ عوام پر خودکش حملہ ہے: اویس قادر شاہ

کراچی (این این آئی) سندھ کے وزیر ٹرانسپورٹ اویس قادر شاہ نے کہا ہے کہ پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ عوام پر خودکش حملے کے مترادف ہے۔ بدھ کو جاری بیان میں وزیر ٹرانسپورٹ سندھ اویس قادر

بقیہ 22 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

حکومت نے قیمتوں میں اضافے کا ایک اور پیٹرول بم گرادیا، حافظ حمد اللہ

عمران خان اینڈ کمپنی آئی ایم ایف سے مل کر مہنگائی کی چھری سے عوام کی شہ رگ کاٹ رہی ہے

اسلام آباد (این این آئی) حکومت مخالف اپوزیشن اتحاد پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ کے ترجمان حافظ حمد اللہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام پہلے ہی سسک سسک کر زندگی گزار رہے ہیں، حکومت نے

بقیہ 26 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

حکومت ان لوگوں کو اٹھارہی ہے جو ان سے اتفاق نہیں کرتے، شازیہ مری

اب وقت آگیا ہے کہ ہم کوئی طریقہ نکال کر اس حکومت سے نجات حاصل کریں، پریس کانفرنس

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کی مرکزی سیکرٹری اطلاعات شازیہ مری نے کہا ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہم کوئی طریقہ نکال کر اس حکومت سے نجات حاصل کریں، پیکا کے بل کے تحت حکومت ان لوگوں کو اٹھارہی ہے جو ان سے اتفاق نہیں کرتے۔ کراچی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے شازیہ مری نے کہا کہ

بقیہ 24 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کالاباغ ڈیم کی تعمیر پر وفاق سے بات نہیں ہوسکتی، اسماعیل راہو

کراچی (این این آئی) وزیر ماحولیات و جامعات اسماعیل راہو نے کہا ہے کہ کالاباغ ڈیم کی تعمیر پر بھی وفاق سے کوئی بات چیت نہیں ہوسکتی، سندھ، کے پی اور بلوچستان کی صوبائی اسمبلیاں کالاباغ ڈیم کو

بقیہ 25 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ عوام پر خودکش حملہ ہے، اویس قادر شاہ

وفاقی حکومت کے ترجمان بین الاقوامی مارکیٹ کے بجائے کچھ اپنی حکمت عملی بتائیں، صوبائی وزیر

کراچی (این این آئی) سندھ کے وزیر ٹرانسپورٹ اویس قادر شاہ نے کہا ہے کہ پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ عوام پر خودکش حملے کے مترادف ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ عوام پر جمع اور ضرب کا فارمولہ نہ لگائیں، وفاقی حکومت کے ترجمان بین

بقیہ 27 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

خواتین کے ملکیتی قانون پر موثر اور سخت عملدرآمد کی ضرورت ہے، صدر مملکت

علماء کرام اور ذرائع ابلاغ خواتین کو ان کے حقوق دلانے کی خاطر معاشرتی اقدار کو تبدیل کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں، تقریب سے خطاب

قانون سے خواتین کو بااختیار اور معاشی طور پر مضبوط بنانے میں مدد ملے گی، اسلام اور پاکستان کے آئین نے خواتین کو ان کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت دی ہے

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے خواتین کے ملکیتی قانون پر موثر اور سخت عملدرآمد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے خواتین کو بااختیار اور معاشی طور پر مضبوط بنانے میں مدد ملے گی، اسلام اور پاکستان کے آئین نے خواتین کو ان کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت دی ہے، علماء کرام اور ذرائع ابلاغ خواتین کو ان کے حقوق دلانے کی خاطر معاشرتی اقدار کو تبدیل کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں، سیالکوٹ اور خانیوال کے حالیہ واقعات کو انتہائی تکلیف دہ ہیں، علماء کرام مذہبی رواداری قائم رکھنے کے لئے اپنا

بقیہ 28 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی مشیر داخلہ، قبائلی امور میر ضیاء لانگو آپنے آفس میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں